فلاسفہ ہر اور نسخہ بحال بیماران اُمم کے حق مین نسخہ حب الشفا احادیث نبوی ہدایت
خلق کے واسطے ارکان موضوعہ ہین اور اقوال صحیحہ بشر کی عقیدت کے لیے اجزاے
مطبوعہ اُسکی طینت پاک مظہر شان ربوبیت ہی اور عنصر لطیف مقیم مقام عبودیت صلی اللہ
علیہ و آلہ الامجاد و اصحابہ الکرام اما بعد خادم الاطبا ہوا خواہ احبا راجی الصمد
بشیر احمد ابن مرزا احمد بیگ بن حکیم مرزا قادر بخش صاحب مرحوم مغفور متوطن
قصبہ گوپامؤ ضلع ہردوئی کاملین و شائقین کی خدمت مین گذارش پرداز ہی کہ اس
ہیچمدان نے سابقاً کئی رسالہ فن طب مین یعنی معیار الحکمت تشریح بحران مین و خوان حکمت
بیان اکول و مشروب مین و بیضاوی حکمت معروف بہ رسالہ آتشک و مجربات بشیر
معروف بہ رسالہ قوت باہ چھپوا کر شائع کیے چنانچہ ناظرین با تمکین نے بڑی قدر دانی فرمائی
اور داد محنت دیکر مؤلف کو ممنون منت کیا ہر چند اس فن خاص کی قدر و منزلت بوجہ مخالفت
زمانہ کے اُٹھ گئی ہی نہ اطبا کو کسی قسم کا اطمینان ہی اور نہ امراے زمانہ کو اسطرف
رجحان تنگی معاش اور مواخذہ دنیوی سے سخت بیقرار ہین دونون اپنے
حال مین گرفتار ہین اگر کسی صاحب مین مادہ تصنیف ہوا بھی تو وہ دھوکے
سے بھی قلم نہین اُٹھاتے ہین اور بخل کو کام فرما کر علمی فائدون کو چھپاتے ہین ناظرین کی
یہ کیفیت کہ کتاب کا پڑھنا تو بالاے طاق دور سے جلد کا دیکھنا شاق ہوتا ہی بالفعل
میدان تصنیف مین قلم کا اُٹھانا ایسا ہی جیسے اہل ہنود کو اس عملداری مین ہتیار کا باندھنا
بر تقدیر اگر کسی نے کچھ لکھنے کی جرأت بھی کی اور اپنی جان لڑائی تو گویا اُسپر چارون
طرف سے آفت آئی ہر عالی حوصلہ اپنا زور طبیعت دکھاتا ہی اور جا بیجا بے گنتیون
رنگ اعتراض جماتا ہی آپ فرمائیے کہ اس زمانہ مین کوئی کیا کرے اور کیا لکھے
شعر دکھائین کسکو کوئی ہاے قدر دان ہی نہین چھپاے رکھتے ہین مضمون
کو دل مین جان کی طرح لیکن سچ تو یہ ہی کہ زمانہ قدر دان اور اہل کمال سے خالی بھی نہین

ایک دن حاقتاب اتفاق سے اپنا جلوہ دکھاتا ہی کوئی نہ کوئی قدردان تحمل بھی آتا ہی آپ
سنیے کہ کشش آب و دانہ نے اپنا اثر دکھایا آخر مجھکو دور سے کھینچکر ملانپور لے آیا یعنی بادل
صاحب دریا دل جناب راجہ شیر بخش سنگھ صاحب بہادر تعلقہ دار ملانپور ضلع سیتاپور
دام اقبالہ نے میرے حال پر کمال تکلف فرمایا اور اپنا طبیب خاص مقرر کیا جناب محتشم الیہ
کے مانند قدردان کبھی دیکھے نہ سنے ہر قسم کے ذی ہنر اور اہل کمال موجود ہیں نگاہ لطف کی
مساوی اثر ہی سب پر ایک سان نظر ہی جو شخص اپنا کلام لے جاتا ہی معقول داد پاتا ہی
انھیں باتوں سے ہنر والے بام ترقی پر چڑھتے ہیں سن چلوں کے دل بڑھتے ہیں علم
کی قدردانی میں اپنے آقائے نامدار جناب ملکہ معظمہ قیصر ہند کے قدم بقدم ہیں وہی حوصلے
وہی دم ہیں آپ کی سخاوت و داد و دہش کا سکہ رائج دور دور ہی دریا دلی شرق سے
غرب تک مشہور ہی ہر وقت در سخاوت باز ہی بعینہ ذرا سے ہیں ملکہ کا انداز ہی شجاعت وہ کہ
نام رستم و سام ہنر ارزور لگا ہیں آپ کے اقلیم مردانگی کو نہ کبھی پائیں آپکے دبدبہ شہ زوری
کا گرم بازار ہی بلا مبالغہ گاؤ زمین تک بیقرار ہی آپ کی قوت کی قدر کوئی کیا جانے اگر اسفندیار
از سر نو زندہ ہو تو اسکا لوہا مانے آپکی فصاحت بیانی اور خوش کلامی کس زبان سے ادا کیجاوے
فصاحت بیانی ایسی عالم پسند ہی کہ فرزدق و سحبان کا نفس ناطقہ بند ہی فردوسی و
رودکی و عنصری و چنگ سے چنگ زن کی بہت خوش گفتاری سے زہرہ آب ہوتے ہیں
کلام شیریں سنکر بیتاب ہوتے ہیں حکمائے متقدمین ارسطو و افلاطون اگر مبلغ علم کو دیکھ لیتے
رموز حکمت میں کبھی دم نہ مارتے الغرض آپ کی ثنا و صفت میں عاجز تحریر و تقریر ہی انتہا
یہ کہ آپ کی ذات خود اپنی نظیر ہی جناب باری ایسے آقائے نامدار فخر روزگار معدن
بلاغت مخزن فصاحت مصدر ریاست مظہر لطافت نکتہ سنج نکتہ پرور سخی و عادل کرم گستر
علم دوست و ہنر دوست آشنا عزیز بیگانہ و بیگانہ منصف زمانہ شہسوار میدان نبرد ذی مروت والا ہمت
خوش گو خوش خو نیک طینت منصف مزاج ذی اخلاق عالی دماغ طبیعت دار

آزمودہ کار سراپا برکات جامع الصفات کو تا دور شمس و قمر سلامت با کرامت رکھے اور یہ ریاست ہمیشہ ترقی و اقبال پر رہے آمین ثم آمین الملخص جناب جامع الصفات نے ایک مرتبہ اس ہیچمدان کو مخاطب کر کے یہ ارشاد فرمایا کہ آج تک کوئی کتاب اس قسم کی جسمین ادویہ مصرانی بموافقت اوزان و مزاج بقاعدۂ یونانی ہون ہماری نظر سے نہین گذری ہے اگر اس بارمحنت آپ گوارا فرماتے اور کسی مطبع مین بغرض اشاعت چھپواتے لامحالہ ہزارون بندگان خدا اُس سے فائدہ اُٹھاتے چنانچہ اس ہیچمدان نے الامر فوق الادب جانکر کمر ہمت باندھی اور بڑی جانکاہی اور دماغ سوزی کے ساتھ کتب ہندیہ مثل نگھنٹ بھاگھا وغیرہ سے ترجمہ کرکے اس کتاب کو مرتب کیا اور اسکا نام تاریخی تحقیقات نادرۂ طبی المعروف بہ مفردات ہندی رکھا یہ رسالہ مثل ایک فرہنگ ردیف وار کے ہے اسمین ادویہ ہندیہ کے نام اور اُنکے افعال و خواص بقاعدۂ یونانی لکھے گئے ہین اور اُنکا فائدہ دکھایا گیا ہے الحمد للہ اب یہ نادر نسخہ حسب ایماے آقاے ولی نعمی انجام کو پہونچا ہے قوی امید ہے کہ ناظرین والا تمکین جناب محتشم الیہ کے ممنون منت ہوکر فائدہ کثیر اُٹھائینگے اور مولف کو دعاے خیر سے نہ بھلاوینگے اور جہان کہین سہو و نقص پاوین اُسکی بے تکلف اصلاح فرماوین کیونکہ بموجب حدیث شریف الانسان مرکب من الخطا و النسیان ہے۔

مقدمہ

اس بیان مین جن امور کا اول ذکر کرنا لازم ہے اور یہ مشتمل ہے چند فصلون اور باب پر

فصل اول بیان مزاج و درجات ادویہ مین اور یہ منقسم ہے چار فائدون پر

واضح ہو کہ معلوم ہونا مزاج ادویہ کا تین چیزون پہ موقوف ہے اول رنگ ادویہ سے دوسرے سونگھنے بو سے تیسرے پانے ادویہ سے معتدل المزاج کو اور جو دوا پلائی نہین جاتی ہے اور فقط خارجاً استعمال کرائی جاتی ہے مزاج ایسی

دواؤن کا بھی فرض کر لیا گیا ہی کہ تعین درجات ادویہ استعمال ادویہ پر موقوف ہی
اگر کبھی دوا شربا استعمال نہ کیجاوے تعین درجۂ ادویہ غیر ممکن۔

فائدۂ اول بیان درجات اربعۂ ادویہ مین

واضح ہو کہ جتنی شے بدن مین پہونچتی ہی وہ چار درجے سے خالی نہین ہوتی ہی پس اگر اول مرتبہ کھانے پینے ادویہ مین کوئی کیفیت پیدا نہو مگر جو نسبت مقدار مین زیادہ اول مرتبہ سے استعمال کرادین اور اُس سے ایک اثر پیدا ہو اُسکو درجۂ اول کہتے ہین - اور اگر کیفیت ظاہر ہو مگر افعال کو کوئی ضرر نہ پہونچے یہ درجہ دوسرا ہی اور اگر بظہور کیفیت افعال مین ضرر پہونچے مگر ہلاکت کی حد کو نہ پہونچے یہ درجہ تیسرا ہی اور سا اگر تاثیر ضرر افعال کی حد ہلاکت تک پہونچے یہ درجہ چوتھا ہی اور ہر درجے مین تین درجے ہین اول اور اوسط اور آخر اطباے ہندی نے ادویہ کے دو درجے قائم کیے ہین اول اسفل یعنی کم اور اسمین درجہ اول و دوم داخل ہی دوسرا اعلیٰ یعنی زیادہ اور اسمین درجہ تیسرا و چوتھا شامل ہی۔

واضح ہو کہ اطباے ہندی کے نزدیک دوا مین دو کیفیتین ہین اول حرارت دوسری برودت اور اُسکو سنسکرت مین بیرج کہتے ہین اور رطوبت اور یبوست کو ان دونون کیفیتون کے تابع تصور کرتے ہین اور انکا قول ہی کہ ہر شے باعتبار اپنی بیرج کے موثر ہوتی ہی مگر بعض اطباے ہندیہ نے اُسکی تردید کی ہی کہ ہر شے مین پانچ کیفیتین ہین اول درب دوسری رس تیسری بیرج چوتھی بپک پانچوین پربھاو درب اُس شے کی ذات کو کہتے ہین رس مزہ کو کہتے ہین بیرج کیفیت کو کہتے ہین بپاک ہضم کے وقت کے ذائقہ کو کہتے ہین پربھاو اُسکے خلاصہ کو کہتے ہین مثلاً شہدی جو بوٹی مشہور ہی اور ہر خاص و عام کے واسطے ازالۂ تپ ولرزہ کے مریض کے گلے مین لٹکاتے ہین اور اُسکے اثر سے لرزہ نہین آتا ہی پس شہدی کا جرم درب اور گرمی اُسکی اُسکا بیرج اور تری اُسکی اُسکا

رس اور شیرین مزہ اسکا جو وقت ہضم کے پیدا ہوتا ہی اسکا پرپاک اور تپ ولرزہ کا زائل ہونا اسکا پربھاو ہی پس ان اطباکے نزدیک دوا کبھی باعتبار رس اور کبھی باعتبار بیرج اور کبھی باعتبار پرپاک اور کبھی باعتبار پربھاو کے موثر ہوتی ہی۔

فائدہ دوسرا بیان ازروے ذائقہ خواص مزاج ادویہ مین:

واضح ہو کہ اطباے یونانی کے نزدیک ماکولات باعتبار ذائقہ کے آٹھ قسم ہین اور اطباے ہندی کے نزدیک چھہ۔

قسم اول

دواے تفہ یعنی بے مزہ جسکو ہندی مین پھیکا کہتے ہین اور اس قسم کو اطباے ہند نے نہین لکھا ہو طبع سرد تر مع لطافت اور کثافت مین معتدل ہو حرارت کو تسکین دیتی ہو پیاس کو بجھاتی ہو صفرا اور خون کی حدت کو دور کرتی ہو بھوک کم کرتی ہو معدے کو سست کرتی ہو

قسم دوسری

دواے حامض یعنی ترش جسکو اطباے ہندی نے ایل اور اردو مین کھٹا کہتے ہین طبع سرد خشک مع سدے کو کھولتی ہو خون اور صفرا کو زائل کرتی ہو دماغ اور جسم کے جوڑون کو مضر ہو مگر گرم مزاج والے کو مفید ہو کھانے کو اور معدہ کے مواد کو ہضم کرتی ہو بھوک بڑھاتی ہو خارش جو بدن مین معلوم ہوتی ہو اُسکے ملنے سے جاتی ہو دل کو مفید ہو

قسم تیسری

دواے حریف یعنی جسکو اطباے ہندی کٹ اور اردو مین چرپرا کہتے ہین طبع گرم خشک مع سدے کو کھولتی ہو سینہ کو صاف کرتی ہو بینائی کو مضر ہو اور طبیعت اسکی اطباے ہندی کے نزدیک طبع سرد خشک مع دافع بلغم ہو اور ہاضم بھوک پیدا کرتی ہو صفرا اور باہ کو بڑھاتی ہو فربہی اور کاہلی اور بلغم اور پیٹ کے کیڑون کو اور خارش کو دور کرتی ہو مگر فساد خون اور خشکی لب اور اعضا مین جلن پیدا کرتی ہو جوڑون کو سست

کرتی ہر اور منی اور چربی کو کم کرتی ہر دوران سر اور مرگی اور جنون اور بدن مین لرزہ اور درد پیدا کرتی ہر

قسم چوتھی

دوائے حلو یعنی شیرین جسکو اطبائے ہندی مدہر اور اردو مین میٹھا کہتے ہین طبیعت معتدل خ معدہ کو ڈھیلا کرتی ہر اور جو خلط غالب ہوتا ہر اُسکی طرف فوراً مستحیل ہو جاتی ہر منی کو بڑھاتی ہر بھوکھ کم کرتی ہر سینہ کو صاف کرتی ہر معدہ کو سست کرتی ہر اور اطبائے ہندی کے نزدیک مزاج اسکا طبیعت سرد ہر چرب خ باد یعنی سودا اور پت یعنی صفرا کو دور کرتی ہر ساتون دھات اور دودھ کو زیادہ کرتی ہر اور آنکھون کو مفید ہر رنگ کو صاف کرتی ہر زور بڑھاتی ہر خون کو صاف کرتی ہر بڈھون اور لڑکون کو اور دبلے آدمیون کو فائدہ بخشتی ہر بیہوشی اور پیاس اور جلن کو دور کرتی ہر حواس خمسہ کو قوت دیتی ہر اور معدے کو ڈھیلا کرتی ہر اور کنٹھ مالا پیدا کرتی ہر۔

فائدہ

سات دھات اول رس یعنی مزہ دوسرے خون تیسرے گوشت چوتھے چربی پانچوین ہڈی چھٹے مغز ساتوین منی اور آٹھ اپدھات ہین سونا مکھی روپا مکھی ابرک تسل ہرتال یا ہڑتال کھپریا یعنی سنگ بصری رتھ۔

قسم پانچوین

دوائے دسم یعنی چرب اور اسکو اطبائے ہندی نے مدہر مین لکھا ہر طبیعت معتدل خ معدہ کو ڈھیلا کرتی ہر خلط غالب کی طرف مستحیل ہوتی ہر بھوکھ کم کرتی ہر معدہ مین گرانی پیدا کرتی ہر۔

قسم چھٹی

دوائے عفص یعنی زمخت جسکو اطبائے ہندی کھاری اور اُردو مین کسیلا کہتے ہین طبیعت خشک خ مانع سیلان رطوبت اور حابس شکم ہر اور اطبائے ہندی کے

نزدیک دافع بلغم وصفرا ہی اور زخم کو بھرتی ہی دستون کو بند کرتی ہی رطوبت کو
خشک کرتی ہی ہضم جلد ہوتی ہی مگر پیٹ پھولاتی ہی اور درد دل وجگر وپیاس پیدا کرتی ہی
صفرا کو بڑھاتی ہی بدن مین جھلری ڈالتی ہی

قسم ساتوین

دواے مر یعنی تلخ جسکو اطباے ہندی تکت اور اردو مین کڑوا کہتے ہین ط گرم خشک
خ خشکی بدن مین پیدا کرتی ہی زبان مین خشونت پیدا کرتی ہی قابض ہی اور اطباے
ہندی نے اسکا مزاج ط گرم خشک سبک لکھا ہی خ دافع صفرا ہی اور بھوک پیدا کرتی ہی
خارش وپیاس وبیہوشی وتپ صفراوی وبلغمی کو دور کرتی ہی مگر درد ولقوہ پیدا کرتی ہی

قسم آٹھوین

دواے ملح یعنی شور جسکو اطباے ہندی لون اور اردو مین نمکین کہتے ہین ط گرم خشک
خ لطافت اور کثافت مین معتدل ہی اور محلل ورم اور بدن کی جھلی کو خشک اور ڈھیلا
کرتی ہی اور اطباے ہندی کے نزدیک مزاج اسکا ط گرم چرب ہی خ سودا کو دفع
کرتی ہی کھانے کو ہضم کرتی ہی بھوک بڑھاتی ہی پاخانہ بآسانی لاتی ہی مگر بدن مین
خارش اور فساد خون وجلن پیدا کرتی ہی

واضح ہو کہ اطباے ہندی کے نزدیک ہر ایک جسم پانچ عنصر یعنی پانچ تت سے
مرکب ہی اول پرتھوی یعنی خاک دوسرا آب یعنی پانی تیسری اگن یعنی آگ چوتھی
بایو یعنی ہوا پانچوین آکاس یعنی خلا پس جس چیز مین پانی اور مٹی کا عنصر غالب ہوتا ہی
وہ شی میٹھی ہوتی ہی اور جس شی مین آگ کا عنصر غالب ہوتا ہی وہ چیز کھٹی ہوتی ہی اور
جس چیز مین پانی اور آگ کا عنصر غالب ہوتا ہی وہ شی نمکین ہوتی ہی اور جس چیز مین
ہوا اور آگ کا عنصر غالب ہوتا ہی وہ چیز چرپری ہوتی ہی اور جس چیز مین خلا اور ہوا کا عنصر
غالب ہوتا ہی وہ کڑوی ہوتی ہی اور جس چیز مین مٹی اور ہوا کا عنصر غالب ہوتا ہی وہ

کسیلی ہوتی ہو۔

فائدہ تیسرا

واضح ہو کہ سونگھنے ادویہ سے بھی اطبائے یونانی نے مزاج ادویہ کا دریافت کیا ہو پس معلوم کرنا چاہیے کہ بو تیز و قوی دلیل حرارت کی ہو مانند مشک و زعفران کے اگر دوا مین بو کم ہو تو دلیل سردی کی ہو اور اگر بو ملائم ہو تو دلیل معتدل ہونے دوا کی ہو۔

فائدہ چوتھا

واضح ہو کہ اطبائے ہندی نے کیفیت مزاج ادویہ مین مثل اطبائے یونانی کے کوئی قاعدہ مقرر نہین کیا ہو اور ترجمہ چونکہ مولف نے کتب طبیہ ہندیہ مثل نگھنٹ وغیرہ سے ترجمہ کیا ہو لہذا اصول دریافت مزاج ادویہ کتب طبیہ یونانی سے تحریر کیے ہین تاکہ جس چیز کا مزاج دریافت کرنا منظور ہو تو قواعد مندرجہ کے بموجب دریافت کرلیوین پس معلوم کرنا چاہیے کہ رنگ جس دوا کا سیاہ ہو مزاج اسکا گرم خشک ہوتا ہو اور رنگ جس دوا کا سفید ہوتا ہو وہ دوا سرد تر ہوتی ہو اور رنگ جس دوا کا زرد ہوتا ہو مزاج اسکا گرم خشک ہوتا ہو اور رنگ جس دوا کا سرخ ہوتا ہو وہ دوا معتدل ہوتی ہو اور رنگ جس دوا کا سبز ہوتا ہو بارد یابس ہوتی ہو۔

فصل دوسری بیان ادویہ معدلات اخلاط مین

واضح ہو کہ اطبائے ہندی خلط کو دوکھ کہتے ہین اور انکے نزدیک خلط مین مین اول بای یعنی باد جسکو اطبائے یونانی سودا کہتے ہین مزاج سرد خشک ہو چونکہ یہ خلط اطبائے ہندی کے نزدیک سبک اور لطیف اور کثیر الحرکت اور سریع السیر ہو اور صحت و مرض مین عمل اسکا قوی جانتے ہین اسواسطے اسکو رئیس الاخلاط کہتے ہین۔

ادویہ مفردہ معدلہ سودا

اجمود بہنگ اجوائن برہمی بگہان بیدھ ارند بھنسیا لونگ پرج دیلو دارچ چوک

ہلدی جواکھار لوکھر وکستوری سیندھا سنگی پیپا پانسہ گل نلی جوانسہ کرنج کیسہ اگرسونف
دھنیا سونٹھ کرنجوہ ہیرا آنولا زیرہ سفید نمک ستاور پتن ہلیل بھارنگی ترنج تیل بیلاسول ترک
چودو نو بیر کلتھی سرسون کا تیل الایچی اسگندھ آرنی مورنی بلائی لونن انجیر نس راج
خربزہ کے بیج لہسوڑہ شاہترہ تلی تالیسر کا پھل کچ تیل کا کرا اسکی ہندی دوسرا خلط
کف ہے جسکو اطباے یونانی بلغم کہتے ہین مزاج اسکا سرد تر ہے ادویہ معدلہ مفردہ بلغم
بجی ہینگ خس شاہترہ اجرا کتا ہلدی کافور سونف راسن کرنج نمک سنگ ترپھلا نوشا
اندراین الایچی سونٹھ اجوائن پاے برنگ بج پیپلاسول اجمود کیسر لونگ اگر کستوری
جاوتری جاپھل سنبل چینی ادرک ترنج تیل صندل سفید گلنبن کوٹ شہد مصطگی رومی
اسگندھ جوار کھار کرنج کا پھل سپیدی تخم کسوندی مین پھل بابچی مالکنگنی اناک کیسر
تالیسر چوک کچ تیل سپاری کا کرا اسکی پوکھر مول توریٹی تیسرا انجیر انجبار گلاب
کے پھول تلی تیسرا خلط پت ہے جسکو اطباے یونانی صفرا کہتے ہین مزاج اسکا گرم
خشک ہے ادویہ مفردہ معدلہ صفرا اجرا پت پاپڑا ببول ہلدی الایچی توری
شیرین کندوری پھلہ سونف الایچی ببول کافور انگور دودھی دوب کی جڑ فالسہ دونون
صندل کیسر دسو گندھ بالا مجیٹھ ستاور کھیرے کے بیج ککڑی کے بیج دھنیا اسبغول
کاسنی کے بیج کلفی کے بیج پالک کے بیج کاہو تربز کے بیج پیٹھے کے بیج

فصل تیسری ادویہ مسہلہ کے بیان مین

واضح ہو کہ اطباے ہندی مسہل کو ریچک کہتے ہین اور انکا مسہل دینے کا یہ طریقہ ہے کہ اول روز مریض کو غذاے سبک کھلا کر اوپر سے عرق لیمون خواہ سرکہ پلاکے قے مین دوسرے روز اسکے تمام بدن پر تل کا تیل ملکے قے کراتے ہین بعد پیٹ کی سختی و نرمی دریافت کرکے ادویہ مسہلہ استعمال مین لاتے ہین صفراوی مزاج والے کو نرم دوا مثل سونٹھ و کسکی و الماس وغیرہ کے اور بلغمی مزاج والے کو تیز دوا مثل دودھ تھوہر و بیخ الماس

اور خیال کرتا اور تر وغیرہ دیکے اور یوم مسہل مریض کو ہاتھ پاؤن تر پانی سے دھونے کی
ممانعت کرتے ہین اور اگر ممکن ہو تو بعد یوم مسہل فاقہ کراتے ہین اور اگر فاقہ نہ سکے تو غذاے سبک
کھلاتے ہین اور اطباے ہندی نے مسہل کے واسطے چند ادویہ منتخب کی ہین وہ یہ ہین
جڑون مین نسوت کی جڑ اور چھالون مین گلابی چینی کی چھال اور پھلون مین املیلہ اور
تیل مین ارنڈی کا تیل اور عرق مین کریلہ کا عرق اور دودھ مین تھوہر کا دودھ۔
سفوف نسوت کے بنانے کی ترکیب نسوت سرخ رنگ کی جو ہوتی ہے اسکا پوست
لیکر تازی نسوت کے عرق مین تر کرکے خشک کر رکھین وقت ضرورت استعمال مین لاوین
مسہل دافع باد سفوف نسوت۔ نمک لاہوری سونٹھ سب برابر لیکر پیس کر پھکا دین۔
مسہل دافع پت یعنی صفرا سفوف نسوت شکر سفید ملا کر پھکا وین اوپر سے گائے
کا دودھ یا شکر کا شربت پلاوین۔
مسہل کف یعنی بلغم سفوف نسوت اور ترکٹہ کو تیرہ تر پھلا یا شیرۂ گرچ تازہ مین
ملا کر پلاوین

واضح ہو کہ اطباے ہندیہ نے تھوہر کے دودھ کھلانے کی یہ ترکیب لکھی ہے کہ
چاول کو تھوہر کے دودھ مین بھگو کر خشک کر رکھین وقت ضرورت پکا کر کھلاوین۔
ایضاً کیلہ دودھ مین تر کرکے گولیان بنا رکھین وقت ضرورت بقدر حاجت استعمال کراوین
ایضاً گیہون کو دودھ مین تر کرکے خشک کر رکھین وقت ضرورت شکر اور گائے کے
دودھ کے ساتھ پکا کر کھلاوین
ایضاً چنا تھوہر کے دودھ مین بھگو کر خشک کرین وقت ضرورت نمک لاہوری کے
ساتھ کھلاوین۔

فصل چوتھی ادویۂ مقیہ کے بیان مین

واضح ہو کہ اطباے ہندی نے طریقہ قے کرانے کا اطباے یونانی کے خلاف مقرر

لیا ہو یعنی اطبائے ہندی کے نزدیک جسکو قی کرانا منظور ہو اول اُسکے تمام جسم پر ایک روز بیشتر شام کے وقت تل کے تیل اور گھی کی مالش کرائین بعدہ صبح کے وقت ادویہ مقیہ پلا کر قی کراوین بعدہ پانی سے غرغرہ کرا کر مُنھ دُھلاوین اور دو اڑھائی پہر کے بعد غسل کراوین پھر آبجوش کلتھی یا مونگ یا ارہر یا شوربا گوشت اور برنج پختہ کھلاوین۔

ادویہ مفردہ مقیہ مین پھل کدوے تلخ ترئی تلخ و شیرین سرسون کی پھلی کرنج کا پھل کچنار لسوڑہ نیب اسگند کندرو اندراین چھینٹے کی جڑ۔

ادویہ دافع امراض بلغمی۔ مغز مین پھل دودھ مین جوش کر کے شیر برنج پکا کر کھلاوین۔

ایضاً دودھ مذکور سے مکھن نکال کر کھلاوین ایضاً گل کدوے تلخ مثل مغز مین پھل کے استعمال کراوین۔

ادویہ مقیہ دافع امراض صفراوی پیپا بالسہ برگ پرور گسیب پانی مین جوش کر کے شہد ملا کر پلاوین۔

ادویہ مقیہ دافع اخلاط ثلاثہ۔ مغز مین پھل گاے کے دودھ مین جوش کر کے شہد ملا کر پلاوین اور جس روز قی کراوین اُس روز مریض کو زیادہ کھانا کھانے اور جماع کرنے اور بدن پر تیل ملنے سے منع فرماوین۔

فصل پانچوین ناس لینے کے بیان مین

واضح ہو کہ اطبائے ہندی کے نزدیک ناس لینے سے بھی ازالۂ مرض ہوتا ہے یعنی امراض بلغمی مین پہر دن چڑھے اور امراض صفراوی مین دوپہر کو اور امراض سوداوی مین تیسرے پہر کو ناس دینا بہت مفید لکھا ہے مگر حاملہ عورت اور بوڑھے اور لڑکے اور جس شخص نے زہر کھایا ہو اسکو ناس دینا منع ہے اور علیٰ ہذا امراض کے

وقت اور بھوک اور بدہضمی اور غصہ اور فکر اور پیاس اور بند ہونے پیشاب اور پاخانہ اور بعد نہانے اور حالت زکام اور بعد خفتہ ناس دینا منع ہی۔
ادویہ مفردہ مطلسہ۔ برج وتیل تخم سینجن ترسون تخم سرس کنیر کی جڑ اسبند سیاہ وسپید انیس سونٹھ جابہ بلا ہینگوٹ کی چھال سیر جانگی سال تازہ مہوہ کے درخت کی سار لموچی جھینگ ترک تمبا کو نکھلنی کدو کا سوکھا پتہ۔

فصل چھٹی بقاے قوت ادویۂ مفردہ کے بیان مین

واضح ہو کہ جو دوا پرانی ہو جاتی ہی اسمین قوت نہین رہتی ہی اور اگر استعمال مین لاوین کوئی فائدہ اس سے ظاہر نہین ہوتا ہی بس طبیب کو چاہیے کہ ہر نسخہ جو مریضون کے واسطے تجویز کرے انکی ادویہ ملاحظہ کر لیا کرے اگرچہ اسمین ایک قسم کی وقت بھی ہی مگر غربا کو فائدہ ہو اور مریض بھی جلد صحت پاتے ہین کیونکہ ہر دوا کی بقاے قوت کے واسطے ایک زمانہ مقرر ہی بعد گذرنے اس زمانہ کے وہ دوا لائق پھینک دینے کے ہوتی ہی مثلاً جڑون مین تین سال تک اور پتون مین ایک سال اور پھلون مین دو سال اور گھاس مین ایک سال گوندمین دس سال پھولون مین چھ مہینہ گھی مین ایک سال صندل مین دس سال سفوف مین چھ مہینے قوت قائم رہتی ہی اور معدنیات مین ہمیشہ قوت قائم رہتی ہی بلکہ کشتے جسقدر پرانے ہوتے ہین اسی قدر بہتر اور عمدہ ہوتے ہین اور انکے استعمال سے ضرر کم ظاہر ہوتا ہی۔

فصل ساتوین بیان تاثیر فصلون مین

واضح ہو کہ تاثیر فصل سے بھی اثر دواؤن کا قوی ہوتا ہی اور جو دوائیان کہ فصل مین موافق مزاج اس فصل کے پیدا ہوتی ہین اسمین اثر قوی ہوتا ہی بخلاف

اور نباتات کے بشرطیکہ اس فصل مین کوئی تغیر واقع نہوا ہو ورنہ اُس فصل مین جو شی
پیدا ہوتی ہو وہ حکم سم کا رکھتی ہو اور اُسکے استعمال سے بجز ضرر کے کوئی فائدہ ظاہر نہین
ہوتا ہو اور اطباے ہندی نے تمام سال کی چھہ فصلین کی ہین یعنی دو مہینہ کی ایک
فصل اور اسکو کھٹ رت کہتے ہین اور ان فصلون کو دو حصے مین تقسیم کیا ہو اول
دکھن آین دوسرے کو اُترا ین کہتے ہین اور اطباے یونانی نے تمام سال کی
چار فصلین کی ہین یعنی ہر فصل تین مہینے کی اور اہل ہند نے تمام سال کی تین فصلین
کی ہین یعنی ہر فصل چار مہینے کی چنانچہ ہر ایک کو علٰحدہ علٰحدہ تحریر کرتا ہون۔

نوع اول بیان دکھن آین مین

اور یہ مشتمل ہو تین فائدون پر

واضح ہو کہ اسمین آفتاب جنوب یعنی دکھن کی جانب جاتا ہو اور قوت آفتاب کی
ضعیف ہوتی ہو اسواسطے کہ بروج باردہ مین جاتا ہو اور اُسکی تین فصلین ہین اول
برکھا دوسری سرد تیسری ہیمونت ان فصلون مین اشیاے نمکین اور ترش
اور شیرین مزون کی ترقی ہوتی ہو۔

فائدہ اول بیان برکھارت مین

واضح ہو کہ اس فصل کے دو مہینے ہوتے ہین اول ساون دوسرے بھادون
اور سنسکرت مین ان مہینون کو کرک اور سنگھ اور عربی مین سرطان اور اسد کہتے ہین
اس فصل مین باد یعنی سودا راجہ اور پت یعنی صفرا غائب ہوتا ہو نباتات مین قوت
نامیہ زیادہ ہوتی ہو پانی گندلا ہوتا ہو آسمان پر ابر ہوتا ہو زمین تر ہوتی ہو بدن مین
رطوبت کا غلبہ ہوتا ہو بھوک بوجہ رطوبت کے کم ہوتی ہو غذا دیر مین ہضم ہوتی ہو

اس فصل مین جس اشیا کا مزہ نمکین ہوتا ہی اُنمین قوت زیادہ ہوتی ہی۔

فائدہ دوسرا سرد رت کے بیان مین

واضح ہو کہ اس فصل کے بھی دو مہینے ہوتے ہین یعنی کنوار و کاتک اور سنسکرت مین کنیان اور تلا اور عربی مین سنبلہ اور میزان کہتے ہین اس فصل مین پت راجہ اور بادلینی سودا غالب ہوتا ہی پانی اس فصل مین کم برستا ہی آسمان صاف ہوتا ہی زمین خشک ہوتی ہی امراض صفراوی پیدا ہوتے ہین اور جن چیزون کا مزہ کھٹا ہی اُنمین جنبت اور چیزون کے قوت زیادہ ہوتی ہی۔

فائدہ تیسرا ہیمنت رت کے بیان مین

واضح ہو کہ اس فصل کے دو مہینہ ہین اگہن و پوس اور سنسکرت مین برچھیک و دھن اور عربی مین قوس و عقرب کہتے ہین اس فصل مین بہ دا راجہ اور بلغم زیر ہوتا ہی نباتات قوت پاتے ہین دھوپ کم ہوتی ہی سردی زیادہ ہوتی ہی غذا خوب ہضم ہوتی ہی آکاس یعنی خلا تاریک رہتا ہی پانی پر برف جمتا ہی امراض صفراوی پیدا ہوتے ہین اور جن چیزون کا مزہ میٹھا ہی اُنمین قوت زیادہ ہوتی ہی۔

نوع دوسری اُتراین کے بیان مین

یہ مشتمل ہی تین فائدون پر

راضح ہو کہ اسکی بھی تین فصلین ہین اول سسر رت دوم بسنت رت سوم گریکھم رت ان فصلون مین آفتاب بُرج حارہ مین جو جانب شمال واقع ہین اُنمین جاتا ہی حیوانات کی قوت ضعیف ہوتی ہی اور ان اشیا مین جنکا مزہ تیز اور تلخ اور ترش ہی

انہین قوت زیادہ ہوتی ہی۔

فائدہ اول سسرت کے بیان مین

واضح ہو کہ سسرت کے دو مہینے ہین یعنی ماگھ اور پھاگن اور سنسکرت مین مکر و کنبھ اور عربی مین جدی و دلو کہتے ہین اس فصل مین ہی باد راجہ اور بلغم نائب ہوتا ہی سردی زیادہ ہوتی ہی اُتر کی ہوا زیادہ چلتی ہی اور جن چیزون کا مزہ تلخ ہوتا ہی اُنہین اس فصل مین قوت زیادہ ہوتی ہی۔

فائدہ دوسرا بسنت رت کے بیان مین

واضح ہو کہ بسنت رت کے دو مہینے ہین چیت و بیساکھ اور سنسکرت مین ان مہینون کو مین و میکھ اور عربی مین حوت و حمل کہتے ہین اس فصل مین بلغم راجہ اور سودا نائب ہوتا ہی آسمان صاف ہوتا ہی درختون مین بہار آتی ہی دکھن کی ہوا چلتی ہی طبیعت کو خوشی حاصل ہوتی ہی جن چیزون کا مزہ کسیلا ہوتا ہی اُنہین قوت زیادہ ہوتی ہی۔

فائدہ تیسرا گریکھم رت کے بیان مین

واضح ہو کہ جیٹھ و اساڑھ کے موسم کو گریکھم رت کہتے ہین اور سنسکرت مین ان مہینون کو برکھ و متھن اور عربی مین ثور و جوزا کہتے ہین اس فصل مین صفرا راجہ اور سودا نائب ہوتا ہی آفتاب مین حرارت زیادہ ہوتی ہی پرانی بیماریان خشک ہو کر گرتی ہین نئی بیماریان جمتی ہین امراض بلغمی پیدا ہوتے ہین اور جن چیزون کا مزہ چرپرا ہوتا ہی وہ قوت پکڑتی ہین۔

نوع دوسری فصلون اربعہ کے بیان مین

اور یہ مشتمل ہو تین فائدون پر

واضح ہو کہ مدار فصلون کا منحصر ہی داخل ہونے آفتاب پر برجون مین اور برج بارہ ہین جنکو سنسکرت مین میکھ و برکھ و متھن و کرک و سنگھ و کنیان و تلا و برچھک و دھن و مکر و کنبھ اور عربی مین سرطان و اسد و سنبلہ و میزان و عقرب و قوس و جدی و دلو و حوت و حمل و ثور و جوزا اور ہندی مین اساڑھ و ساون و بھادون و کنوار و کاتک و اگہن و پوس و ماگھ و پھاگن و چیت و بیساکھ و جیٹھ و اساڑھ کہتے ہین اور آفتاب ایک ایک مہینہ ایک ایک برج مین رہتا ہی۔

فائدہ اول فصل ربیع یعنی بہار کے بیان مین

واضح ہو کہ آفتاب برج حمل و ثور و جوزا مین جب آتا ہی اُسکو فصل ربیع کہتے ہین اور ہندی مین اِن برجون کے نام ماگھ و پھاگن و چیت ہین اور اِس موسم مین رات و دن برابر ہوتا ہی اور مزاج اِس فصل کا گرم تر ہی اور یہ فصل سب فصلون مین عمدہ تر ہی سبزہ اُگتا ہی درختون مین کوپل نکلتی ہی برف گھلتی ہی نہرین جاری ہوتی ہین

فائدہ دوسرا فصل صیف یعنی تابستان کے بیان مین

واضح ہو کہ یہ فصل اُسوقت تک رہتی ہی جبتک آفتاب برج سرطان یعنی جیسا کہ و اسد یعنی جیٹھ و سنبلہ یعنی اساڑھ مین رہتا ہی اور مزاج اِس فصل کا گرم خشک ہی اِس موسم مین امراض صفراوی پیدا ہوتے ہین اور اور اخلاط تحلیل ہوتے ہین خون کو ترقی ہوتی ہی اسی وجہ سے اس فصل مین رنگ بدن کا سُرخ ہوتا ہی بھوک زیادہ

ہوتی ہو دن بڑا ہوتا ہو رات کم ہوتی ہو ہوا گرم چلتی ہو شبنم کم گرتی ہو جانور موٹے ہوتے ہین کمیان اور کھٹمل زیادہ ہوتے ہین ۔

فائدہ تیسرا فصل خریف یعنی خزان کے بیان مین

واضح ہو کہ زمانہ اس فصل کا اُسوقت تک رہتا ہو جبتک آفتاب برج میزان یعنی ساون دعقرب یعنی بھادون وقوس یعنی کنوار مین رہتا ہو یہ فصل سب فصلون مین ناقص ہو اور مزاج اس فصل کا سرد وخشک ہو اس فصل مین بارش زیادہ ہوتی ہو صبح اور رات کو سردی زیادہ ہوتی ہو دوپہر کو گرمی ہوتی ہو درختون کی پتیان خشک ہو کر گرتی ہین امراض سوداوی پیدا ہوتے ہین رات اور دن برابر ہوتا ہو جسم مین لاغری پیدا ہوتی ہو اور اطبائے یونانی اور ہندی نے واسطے مسہل کے یہ موسم مقرر کیا ہو مگر اطبائے ہندی نے یہ لکھا ہو کہ اول فصل مین قے اور آخر فصل مین مسہل دینا چاہیے ۔

فائدہ چوتھا فصل شتا یعنی زمستان کے بیان مین

واضح ہو کہ موسم اس فصل کا اس زمانہ تک رہتا ہو جبتک آفتاب برج جدی یعنی کاتک ودلو یعنی اگھن وحوت یعنی پوس مین رہتا ہو اور مزاج اس فصل کا سرد تر ہو عمدہ فصل یہ اُسوقت ہوتی ہو جب اس فصل کے قبل برسات اچھی اور ہوائے جنوب کم چلے اور اس فصل مین امراض سرد تر پیدا ہوتے ہین رات بڑی ہوتی ہو دن چھوٹا ہوتا ہو پانی سرد ہوتا ہو بھوک زیادہ ہوتی ہو کھانا ہضم ہوتا ہو ہوا سرد چلتی ہو شبنم زیادہ گرتی ہو جانور بوجہ سردی کے ضعیف ہوتے ہین زہردار جانور بوجہ سردی کے کم ہوتے ہین کھانے اور پینے کے لائق یہ فصل ہو غربا کو بوجہ سردی

کہ تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔

نوع چوتھی فصل ثلاثہ کے بیان مین

واضح ہو کہ بلاد ہند مین اہل ہند نے تمام سال کی تین فصلین مقرر کی ہین ہر ایک فصل چار مہینے کی اور نام اُنکے یہ ہین اول جاڑا دوسری گرمی تیسری برسات اگرچہ ان فصلون کا حال اوپر بیان کرچکا ہون مگر بموجب قواعد مقررہ اہل ہند کے لکھتا ہون۔

بحث اول موسم جاڑے کے بیان مین

واضح ہو کہ اس فصل کے چار مہینے ہین کاتک واگہن و پوس و ماگھ اس فصل مین مثل بلاد ولایت نیم برشت و نان گندم و گوشت بز و گوشت چوزہ مرغ و حلوا ان فربہ و لوزیات کھایا کرین اور بدن کو سردی سے بچاوین اور عطر گرم مثل مشک وعنبر وغیرہ کے سونگھا کرین و معجونات و عرقیات حارہ مثل ماء اللحم وغیرہ استعمال مین رکھین اور یخنی صبح کے وقت پینا بھی بہت مفید ہے۔

بحث دوسری موسم گرمی کے بیان مین

واضح ہو کہ اسکے بھی چار مہینے ہین پھاگن و چیت و بیساکھ و جیٹھ اس موسم مین غذا صبح کے وقت کھانا چاہیے کیونکہ اس موسم مین کھیان زیادہ ہوتی ہین اور گوشت مین ترکاری مثل کدو و دراز و ساگ پالک و خرفہ و کرائی وغیرہ ڈال کر پکوانا چاہیے اور اشیاے ترش مثل سرکہ و لیمون وغیرہ کے زیادہ استعمال کیا کرین شربت آلو و شربت بنفشہ و نیلوفر ہمراہ عرق گاؤزبان و کیوڑا پینا زیادہ مفید ہے اس موسم مین صفرا کو ہیجان ہوتا ہے

اور آفتاب بروج حارہ مثل دلو یعنی کنبھ و حوت یعنی مین و ثور یعنی برکھ مین آتا ہی اشیاے گرم مثل کریلہ وغیرہ کے نہ کھانا چاہیے اور حقہ و تنباکو اس موسم مین کم استعمال کرنا چاہیے۔

بحث تیسری فصل برسات کے بیان مین

واضح ہو کہ اس موسم کا زمانہ اساڑھ و ساون و بھادون و کنوار تک رہتا ہی اسمین رطوبت زیادہ پیدا ہوتی ہی مچھرون کی کثرت ہوتی ہی بھوک کم ہوتی ہی بدن سست رہتا ہی مزاج ہوا کا گرم ہو جاتا ہی کوڑا وغیرہ سڑتا ہی اس موسم مین چاہیے کہ عطر گلاب و خس وغیرہ سے جو مزاج کے موافق ہو اُس سے کپڑون کو معطر رکھین اور سبزہ پیش نظر رکھین تاکہ آنکھون مین طراوت پیدا ہو۔

فصل آٹھوین رموز و علامات جدول مین

واضح ہو کہ ۃ علامت ہندی کی ہی س علامت سنسکرت کی م ماہیت ط طبیعت ح خواص ح حار تر رطب ت بارد ی یابس مع معتدل مر مرکب القوے ا درجۂ اول ۲ درجۂ دوم ۳ درجۂ سوم ۴ درجۂ چہارم۔

پوشیدہ نرہے کہ مقدار شربت کا خانہ نہونے شربت کے نہین لکھا ہی کیونکہ اطباے ہندی نے کوئی مقدار شربت کی حد مقررہ نہین کی ہی اور یہ کتاب ترجمہ نگھنٹ بھاشا وغیرہ کتب ہندیہ سے کیا ہو اسوجہ سے اُسکا خانہ نہین لکھا گیا۔

باب اول حرف الف

نمبر	ہندی	سنسکرت	ماہیت	طبیعت	افعال وخواص
۱	آنولہ	धात्री	معروف	حی ۲	فساد خون کو دور کرتا ہی دافع ریاح ہی حرارت صفرا کو تسکین دیتا ہی بلغم کو خارج کرتا ہی تقوی اعضاے رئیسہ ہی پیاس کو بجھاتا ہی بواسیر کے خون کو بند کرتا ہی بھوک پیدا کرتا ہی دستون کو بند کرتا ہی۔
۲	آنولہ بھومین	भूधात्री	درخت ایک بالشت اونچا ہوتا ہی اور پتے چھوٹے ہوتے مین مزا کڑوا	حی ۳	فساد خون کو دور کرتا ہی اور صفرا کی گرمی کو دفع کرتا ہی بلغم کو خارج کرتا ہی ریاح کو پیدا کرتا ہی پھوڑے کو لگانے سے اچھا کرتا ہی تپ لرزہ کو کالی مرچ کے ساتھ پینے سے کھوتا ہی۔
۳	ادرک تر	आद्रक	مثل سونٹھ کے ہوتی ہی	حی ۳	ریاح معدہ کو دفع کرتی ہی اسکا عرق اور شہد ملا کر کھلانے سے بلغمی کھانسی جاتی ہی دال ماش مین ملا کر کھانے سے اسکی اصلاح ہوتی ہی۔
۴	اجوائن خراسانی	यावनी	تخم سیاہ رنگ	بی ۳	نیند پیدا کرتی ہی درد کو تسکین دیتی ہی خنازیر درد سر پرانے کو کھوتی ہی رطوبت معدہ کو

			ہوتی ہی		جذب کرتی ہی ہاضم ہی ہیضہ کو دفع کرتی ہی سیلان و رطوبت معدہ کو مفید ہی۔
۵	افیم	अहिफेन	دودھ پوست کا ہی	بی	ورم کو تحلیل کرتی ہی مخدر ہی نیند لاتی ہی قابض ہی ہیضہ کو دور کرتی ہی درد سر پرانے کو صداع کھوتی ہی آنکھ اور کان کے درد کو تسکین دیتی ہی کھانسی بلغمی کو مفید ہی۔
۶	اجوائن دیسی	दीपक	تخم سفید رنگ چھوٹا ہوتا ہی	حی ۳	پیشاب لاتی ہی ہاضم ہی بھوک پیدا کرتی ہی ریاح کو بلغم کو فساد معدے کو ہیضہ کو باسے گولا کو پیٹ کے کیڑوں کو دور کرتی ہی فالج و لقوہ کو مفید ہی ہچکی کو دور کرتی ہی
۷	اجمود	अजमोदा	اجوائن سے اسکے بیج بڑے زرد ہوتے ہیں	حی ۲	جگر و تاب تلی کے سدون کو کھولتی ہی ہاضم ہی معدے کے فضلہ کو جذب کرتی ہی درد کو تسکین دیتی ہی ورم کو تحلیل کرتی ہی ریاح کو دفع کرتی ہی مدر حیض، پیشاب کو کھولتی ہی پیٹ کے کیڑوں کو نافع ہی۔
۸	ابرک	अभ्रक	جسم معدنی ہی تجربہ سفید تو برتو بغیر کشتہ کے	ب ۲ حی ۴	مقوی ہی جذام و جریان و برسام کو دور کرتا ہی اور جو دست خون ملے آتے ہیں اور استسقا کو مفید ہی اور جو بخار گرمی سے آتا ہی اسکو کھوتا ہی سنگ گردہ و مثانہ کو خارج کرتا ہی۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۸			کھانا منع ہی۔	ب ۲ ی ۳	بواسیر خون کو مفید ہی
۹	اگست	अगस्त्य	درخت کلاں ہند مین مشہور ہی	بی ۳	صفرا کو بلغم کو چوتھے دن کے بخار کو دور کرتا ہی اور اسکا پھول نسیان و بخار بلغمی کو کھوتا ہی۔
۱۰	انار کھٹا	दाड़िम	پھل مشہور ہی	۳ بی	قابض ہی حرارت معدہ و جگر و جوش خون و صفرا کو تسکین دیتا ہی غشی و قی و خفقان کو دور کرتا ہی تخم اسکا مقوی معدہ ہی۔
۱۱	انار میٹھا	दाड़िम	پھل مشہور ہی	۲ بر	قابض ہی دل کو قوت دیتا ہی خون کو بند کرتا ہی پیشاب زیادہ لاتا ہی جلندھر کو کھوتا ہی پیول اور کھانسی جو گرمی سے آئی ہو اسکو دور کرتا ہی۔
۱۲	آلو بخارا	आलुख	پھل ترش مشہور ہی	ب ۱ ۔ ر ۲	تسکین اور دست آور ہی بخار صفراوی و سرسام کو دور کرتا ہی حرارت قلب کو جی کی مالش کو کھانسی کو جو گرمی سے آئی ہو کھوتا ہی بلغم پیدا کرتا ہی اور کھانسی

					بلغمی پیدا کرتا ہے۔
۱۳	امل بید لیمو	बोतस	پھل ہند میں مشہور ہے۔	بر	شہوت کو بڑھاتا ہے بائے گولا کو دور کرتا ہے صفرا و بلغم و فساد خون کو دفع کرتا ہے سفوف پتے اور پھول اور پوست کا پرمیو و کثرت انزال و جریان منی رحم کو کھوتا ہے پتے اسکے قابض ہیں اور کونپل اسکے پینے سے سوزاک جاتا ہے۔
۱۴	آبہو بیر	हवुषा	پھل گول مشہور ہے		شہوت کو بڑھاتا ہے صفرا کو بخشش کو بواسیر کو ریاح کو زیادہ دست آنے کو بائے گولا کو دور کرتا ہے شہد کے ساتھ پلانے سے بند حیض جاری ہوتا ہے اور حمل گراتا ہے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔
۱۵	آم	रसाल	میوۂ ہندی مشہور ہے		مقوی اعضائے رئیسہ ہے باہ زیادہ کرتا ہے رنگ صاف کرتا ہے مصفی خون ہے بواسیر اور کھانسی اور فساد خون اور حرارت صفرا کو دفع کرتا ہے۔
۱۶	آڑو	वीरसेन	میوۂ ہندی مشہور ہے	بر	مفرح قلب ہے حرارت صفرا کو تسکین دیتا ہے پیاس کو بجھاتا ہے بواسیر و جریان کو کھوتا ہے ریاح حارہ کو دفع کرتا ہے۔
۱۷	انجیر	मनचुरंग	میوہ مشہور ہے	ح ۱ ر ۲	ورم تاب تلی کو کھوتی ہے درد سینہ کو نافع ہے بدن کو تیار کرتی ہے ریاح کو فساد خون کو

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
					باطنی کھانسی کو بخار کو دفع کرتی ہو محلل ورم ہو۔
۱۸	اخروٹ	अभूहक	میوۂ ہندی مشہور ہو	حی ۳	مقوی دماغ ہو باہ کو قوت دیتا ہو قوت حافظہ کو بڑھاتا ہو پیٹ کے کیڑوں کو [illegible] کھوتا ہو۔
۱۹	املی	चंचा	درخت ہندی مشہور ہو	بر ۲	مقوی قلب ہو جی کی مالش کو کھوتی ہو صفرا کو نکالتی ہو جوش خون کو پیاس کو ہیضہ کو قے کو دفع کرتی ہو دست آور ہو۔
۲۰	ارو ترئی	कुशातकी	ترکاری ہندی مشہور ہو	بر ۲	ہاضمہ کو درست کرتی ہو دمہ کو زردی چشم کو ورم تاب تلی کو بواسیر کو حدت صفرا کو دور کرتی ہو پھول اسکا رسام وجریان منی کو دور کرتا ہو۔
۲۱	اگر	वसरूपक	لکڑی خوشبودار	ح ۲ ی ۳	باہ کو زیادہ کرتا ہو قوائے دماغی کو قوت دیتا ہو منہ کی بدبو کو کھوتا ہو ہاضم ہو امساک پیدا کرتا ہو کھانسی ودمہ وغشی وخفقان کو کھوتا ہو۔
۲۲	آلو	पिंडालका	ترکاری مشہور ہو	بی ۳	ثقیل دیر ہضم ہو سدے کو غلیظ کرتا ہو ریاح پیدا کرتا ہو منی کو بڑھاتا ہو باہ ومثانہ کو قوت دیتا ہو

۲۳	آبنوس	तेंदू	درخت ہندی مشہور ہی	حی ۴	مسقی خون ہی ناک سے خون آنے کو بند کرتا ہی آنکھ کے جالے اور ورم تو مرحمی کو کھوتا ہی پانی کو تحلیل کرتا ہی پیشاب زیادہ لاتا ہی سیلان منی کو بند کرتا ہی سدہ طحال کو کھوتا ہی۔
۲۴	اونٹ کٹارا	ऊंदरा	یہ درخت مثل کٹیا کے ہوتا ہی چونکہ اونٹ اسکو زیادہ کھاتے ہیں		بھوک پیدا کرتا ہی ہاضم ہی پیشاب زیادہ لاتا ہی کیول کو دست صفراوی کو ورم سرد کو چوتھے دن کے بخار کو جوڑون کے درد کو جریان کو قوت باہ کو مفید ہی۔
۲۵	امرود	फूसासर	میوہ ہندی مشہور ہی	ب ۲ ی ۱	اسہال صفراوی اور امراض صفراوی کو کھوتا ہی اگر دو تولہ اسکے درخت کا پوست بکری کے دودھ مین بیکر روز پلادین تو مرض آبہ جو ناک مین ہوتا ہی جاتا رہتا ہی اور اسکو نیس بھی کہتے مین
۲۶	اسبغول	अस्पगोल	تخم ہی اسکو بیکر مثل اسکے سالم استعمال کرتے مین	ب ۲ ر ۲	ورم کو تحلیل کرتا ہی ملین ہی جو بخار گرمی سے ہو اسکو کھوتا ہی اگر سرکہ و گلاب و روغن چنبیلی ملاکر ضماد کرین تو درد سر جو گرمی سے ہو جاتا رہتا ہی عطش کو کھوتا ہی پیاس کو بجھاتا ہی۔
۲۷	املتاس	अर्कविंद	درخت ہندی مین مشہور ہی	حر ۱	دست آور ہی ورم کو تحلیل کرتا ہی حاملہ عورت کو اسکا استعمال منع ہی عطش اور کیول کی بیماری اور درد سدہ جگر اور درد جوڑون کو اور نقرس کو دور کرتا ہی۔
۲۸	آنبہ ہلدی	दार्वी	زرد رنگ مثل ہلدی کے ہوتی ہی کھانا منع کر	حی ۴	ورم کو تحلیل کرتی ہی امراض سر و سینہ و کان کو مفید ہی پتھری کو کھوتی ہی بند پیشاب کو جاری کرتی ہی بخار بلغمی اور زخم اور خارش کو دور کرتی ہی اگر اجن مین داخل کرکے منہ پر لین تو

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
					چہرہ کے رنگ کو صاف کرتی ہے۔
۲۹	ایلوا	पलुवा	صبارہ گھیکوار کو کہتے ہیں۔	حی ۲	ورم کو تحلیل کرتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے دست آور ہے پیٹ کے کیڑوں کو کھوتا ہے ڈھوروں کے درد کو دفع کرتا ہے معدہ اور دماغ اور عروق کو مواد سے پاک کرتا ہے۔
۳۰	آکرکرا	अकल्लरस	یہ جڑ ہے مشہور	حی ۳	فضلۂ دماغی کو نکالتا ہے فالج و رعشہ کو مفید ہے باہ کو قوت دیتا ہے درد سینہ و درد ران کو کھوتا ہے جلندھر اور بخار سردی سے ہو اسکو دفع کرتا ہے۔
۳۱	اوکھ	इक्षु	ہند میں مشہور ہے اسکے عرق سے قند سیاہ و شکر تیار ہوتی ہے	حی ۱ر ۲	ریاح کو پیدا کرتا ہے بدن کو تیار کرتا ہے پیشاب زیادہ لاتا ہے معدہ کی جلن کو کھوتا ہے باہ زیادہ کرتا ہے خون کو صاف کرتا ہے۔
۳۲	اروی	अरराई	ترکاری ہند میں مشہور ہے	حی ۱-۲	باہ کو زیادہ کرتی ہے بدن کو تیار کرتی ہے ہضم دیر میں ہوتی ہے جوش جلندھر پیدا کرتی ہے گردوں کو

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	باہ کو زیادہ کرتی ہے [illegible]
			ہوا سکو گھنیان کہتے ہین		دبلا کرتی ہے پیشاب کو روکتی ہے۔
۳۳	اندرجو میٹھا	बाबराउ	یہ چوب لانبا ہوتا ہے اور اندرجو کڑوا کھایا نہیں جاتا غذا مستعمل ہے	ح ۲ ط	درد پہلو کو درد کمر کو زیادتی اسہال کو جسکو اطباے یونانی اسہال کبدی کہتے ہین ہیضے کیڑون کو مفید ہے مقوی باہ ہے پیشاب زیادہ لاتا ہے پرانی کھانسی کو سنگ مثانہ کو ریاح غلیظہ کو دانے جو جسم پر سرخ و زرد رنگ نکلتے ہین انکی سوزش کو آنکھ کی سوزش کو نازک حمل کا معین ہے۔
۳۴	آتیس	अतविया	جڑ ہی پوست سفید مائل سیاہی اندر سفید مزہ تلخ	حی ۲	ہاضم ہے زکام کو دفع کرتا ہے کثرت اسہال کو بند کرتا ہے بخار کو کھوتا ہے کھانسی بلغمی کو لڑکون کی کھانسی کو مفید ہے۔
۳۵	اُٹنگن	ऊटंगन	تخم اسکے چپٹے ہوتے ہین	حی ۳	اعضاے رئیسہ کو فرحت پہونچاتا ہے ورم کو تحلیل کرتا ہے پیشاب زیادہ لاتا ہے گاے کے دودھ کے ساتھ اسکا سفوف کھانا مقوی باہ ہے۔
۳۶	اسگند ناگوری	असगंध	جڑ ہے ہندی گھاس کی سپید رنگ اندر و باہر	حی ۳	ورم کو تحلیل کرتا ہے منی کو بڑھاتا ہے جریان منی کو دفع کرتا ہے کھانسی کو کھوتا ہے۔
۳۷	السی	अतसी	فصل ربیع مین	ب ر ۳	لعوق اسکا کھانسی کو کھوتا ہے اور اگر مرچ سیاہ کے ساتھ کھا دین تو باہ زیادہ کرتی ہے

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
			پیدا ہوتی ہی		ضماد کرنے سے ورم کو تحلیل کرتی ہی اور اگر اسکو بھونکر استعمال کرین تو پیشاب زیادہ لاتی ہی اگر رات کو ایک تولہ بھگو کر صبح لعاب نکالکر تخم ملا کر پلادین تو پتھری جاتی ہی۔
۳۸	الایچی لال	ऐलेचिला	مشہور ہی۔	حی ۲	مفرح ہی مقوی معدہ ہی ہاضم طعام ہی مقوی سوڑہ ہی مقوی دل ہی بھوک پیدا کرتی ہی قی اور جی کی مالش اور ہیضہ اور ریاح معدہ اور درد جگر کو کھوتی ہی۔
۳۹	الایچی سفید	सुस्मेला	مشہور ہی۔	ح ۱- ی ۲	ہاضم ہی مقوی معدہ ہی مقوی دل ہی مسوڑھون کو مضبوط کرتی ہی رطوبت سینہ وحلق کو دفع کرتی ہی خفقان وجی کی مالش و قی وہیضہ کو دور کرتی ہی قابض ہی۔
۴۰	آل	प्याल	درخت بڑا ہوتا ہی اسکے درخت ڈسالا کی جڑ کو آل کہتے ہین اسکے بنگلہ آبرا بستہ مین	حی ۲	پوست وپھل درخت کا جوش دیکے مضمضہ کرنا درد دانتون کو کھوتا ہی وپھل وپوست درخت وبرگ ضماداً ورم کو تحلیل کرتا ہی۔

۴۱	ارنی	सेवना	درخت ہندی صحرائی ہو جسکی شاخین لمبی نکلتی ہیں مثل سنبھالو کے ہوتی ہیں	حی ۲	سفوف بقدر تین ماشہ دافع قبض شکم محلل ریاح و آماس و ضعف جگر ہو پتی تازہ پیسکر ضماد کرنے سے ورم و درد ریحی جاتا ہو۔
۴۲	ارجن	अर्जुन	درخت صحرائی ہو	بر ۱	مضمضہ کرنے سے دانتون کی جڑ کو مضبوط کرتا ہو ہڈی کو جوڑتا ہو زخم کو اچھا کرتا ہو ضماداً اگر کسی شخص نے زہر کھایا ہو اور اوپر سے اسکی پتی یا چھال یا پھل پیسکر پلا دین تو اثر زہر کا جاتا رہتا ہو۔
۴۳	استعمل پدمنی	स्थल पद्मिनी	جس مقام پر پانی نہین ہوتا ہو اس مقام پر مثل کنول کے اسکا درخت جمتا ہو	بر ۲	پانی مین پیسکر پینا اسکی جڑ و پھول و تخم بقدر چھ ماشہ دافع قی ہو اور دستون کو بند کرتی ہو اور جو بخار گرمی سے ہو وہ بھی جاتا ہو۔
۴۴	اگنیا	अग्निमंथ	گھاس ہو خودرو مشہور۔	ح ۳-ی ۲	گندھک آنولاسار کو چالیس روز تک اسکے عرق مین بھگو کر خشک کرین اور بقدر دو رتی پان مین کھانا از بس مقوی باہ ہو بھوک پیدا کرتی ہو اور قدرے مردار سنگ کے ساتھ ملا کر کھانا دافع خارش تر ہو
۴۵	امرت پھل	अमृतफल	میٹھے لیمون کو کہتے ہین۔	ب ۱-ر ۲	سوزش سینہ کو دفع کرتا ہو پیاس کو بجھاتا ہو دل کو قوت دیتا ہو فساد خون کو دور کرتا ہو بخار صفرادی کو کھوتا ہو۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۴۶	ارہر	आढ़की	غلہ فصل ربیع میں ہوتا ہی	حی ۲	دیر ہضم ہی اور ثقیل مصلح ترشی در روغن زرد ہی امراض باطنی کو مفید ہی اگر ارہر کو بھنوا کر سینکیں تو نزلہ و زکام کی تکلیف جاتی ہی۔
۴۷	امرس	आमरस	آم کا عرق نچوڑ کر جاتے ہیں	حر ا	دافع صفرا ہی مفرح دل بھوک پیدا کرتا ہی ملین شکم و آلات صدر ہی۔
۴۸	بیلا	रोला	درخت صحرائی ہی خاردار پھل اسکا مثل الی کے ہوتا ہی	شیرین حر ترش ۲	مغز پھل کا کھانا ملین شکم ہی امراض صفراوی کو دور کرتا ہی پتی کا ضماد کنسگر کو نافع ہی۔
۴۹	اندرائن	विशाला	برسات میں درخت بھیلتا ہی پھل زرد چکنا گول ہوتا ہی	ح ۴ ی ۲	مغز پھل کا مسہل قوی اخلاط غلیظ ہی مادہ دماغی کو خوب خارج کرتا ہی قولنج کو نافع ہی اسکے بیج پیسکر کان میں ڈالنے سے درد کان کا جاتا ہی اور جڑ سے مضمضہ کرنا دافع درد دندان و مسوڑہ ہی اور پیسکر طلا کرنا عرق النسا اور جو درد سردی سے ہو نافع ہی۔

۵۰	انگور	अंगूर	میوہ ہند مشہور ہی	حر	بدن کو تیار کرتا ہی اچھا خون پیدا کرتا ہی پیٹ نرم کرتا ہی پیاس پیدا کرتا ہی مگر اسکے کھانے پر پانی پینا منع ہی رطوبت معدہ وجگر کو مضر ہی مقوی اعضائے رئیسہ ہی اگر اسکے پتے پانی مین پیسکر اور ڈھائی مرچ سیاہ کے ساتھ پلا دین تو درد گردہ جاتا ہی مجربات مؤلف سے ہی
۵۱	اوکھ کا رس	इक्षुरस	اوکھ کو پیر کر نکالتے ہین	حر	نفاخ ہی مگر جوش دینے سے نفخ دور ہوجاتا ہی جو شخص کثرت سے پیتا ہی بھوک کم ہوجاتی ہی دست لاتا ہی اسکو پیکر قی کرنا تنقیہ بلغم کرتا ہی مصلح اسکا انیسون ہی۔
					باب دوم حرف الباء
۵۲	بہیڑا	सीतक	پھل ہی مشہور درخت اسکا بڑا ہوتا ہی	خ ر ۲	دل کو قوت دیتا ہی بھوک پیدا کرتا ہی اور فساد خون وصفرا وسودا و بخار دانون کو جسم پر نکلتے ہین و پیٹ کے کیڑون کو دفع کرتا ہی ہاضم ہی بالون کو بڑھاتا ہی۔
۵۳	بکائن	विषमुष्टि	درخت ہند مین مشہور ہی	حی ۲	فساد خون کو دفع کرتا ہی اور اسکے پھل کا مغز بواسیر کو کھوتا ہی اور اگر ابٹن مین ملا کر منھ پر ملین تو منھ پر رونق پیدا ہوتی ہی۔
۵۴	ببرا	बला	درخت چھوٹا ہوتا ہی	۲ر	اگر اسکے پتے پانی مین بھگو کر پلا دین تو جریان منی جاتا ہی اور منی غلیظ

نمبر	ہ	سر	م	ط	افعال وخواص
			بڑے ہوتے ہین		کرتا ہی اور سنگ مثانہ کو کہوتا ہی (قرعصارہ) اسکے پتون کا سانپ کے زہر کو سنگہانے اور کہلانے سے دفع کرتا ہی اور اسکے تخم کو بیج بند کہتے ہین۔
۵۵	باسے برنگ	भारङ्गी	ہو سیاہ لول اخرو	حی ۲	بلغم اور سودا کو خارج کرتا ہی پیٹ کے کیڑون کو نکالتا ہو خلط لزج کو نکالتا ہی ہاضم ہی دمہ کو بخار کو کثرت ریاح کو کہوتا ہی زکام کو بند کرتا ہی اور جلندھر کو مفید ہی۔
۵۶	سیکچی	शमिला रास	تخم سیاہ رنگ کے ہوتے ہین۔	حی	ملین ہی ریاح پیدا کرتی ہی بلغم کو دفع کرتی ہی بخار بلغمی کو کہوتی ہی پیٹ کے کیڑون کو نکالتی ہی فساد خون و برص و جذام کو دفع کرتی ہی و شرباً و ضماداً زخم سوزاک کو بھرتی ہی
۵۷	بھنگرا	भृङ्गराज	بولی مشہور ہی	حی ۲	اسکا عرق آنکھ کی بینائی کو قوت دیتا ہی درد سر جو سردی سے ہو اسکو کہوتا ہی جذام کو اور

			سیاہ وسفید رنگ کی ہوتی ہے		تاپ تلی اور امراض جلد یہ کو کھوتا ہے اور اگر ہمیشہ اسکا استعمال رکھیں تو بال سفید نہیں ہونے دیتا ہے امراض سوداوی کو بہت مفید ہے
۵۸	پت پاپڑا	पर्पट	درخت چھوٹا ہوتا ہے پتے چھوٹے ہوتے ہیں مزہ کڑوا اور پتہ سبی ہوتی ہے	مع	بلغمی وصفراوی بخار کو بہت مفید ہے دستون کو بند کرتا ہے سوزش سینہ کو کھوتا ہے ملین طبع ہے مصفی خون ہے پیشاب زیادہ لاتا ہے بھوک پیدا کرتا ہے قوبی کی مالش کو مفید ہے۔
۵۹	پکھان بید	पाषाणभेद	جڑ ہے مائل بسبزی و سیاہی تلخ مزہ کروا ہوتی	ح۳ی۲	ورم کو تحلیل کرتی ہے درد کو تسکین دیتی ہے پیشاب بند کو کھولتی ہے حمل کو گراتی ہے کتّے دیوانے کے زہر کو دفع کرتی ہے ورم جگر و ورم تاپ تلی کو کھوتی ہے جریان وسوزش پیشاب وسنگ مثانہ کو دور کرتی ہے۔
۶۰	پہوکر مول	पुष्करमूल	جڑ ہے ریشہ دار تلخ وسیاہ رنگ	حی۲	بخار بلغمی اور ورم بلغمی کو نافع ہے
۶۱	بلائی کند	वृद्धिका	جڑ ہے سفید رنگ جنگل میں پیدا ہوتی ہے	حی	مولد منی ہے بدن کو تیار کرتی ہے پیشاب کی جلن کو دفع کرتی ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۲۲	پٹھانی لودھ	लोध	پوست سفید رنگ مزہ شیرین ہوتا ہے	ب ا	زیادتی حیض کو بند کرتا ہے ریاح بلغمی کو دفع کرتا ہے آنکھ کے درد اور سرخی کو کھوتا ہے زخم کو خشک کرتا ہے۔
۲۳	بدھارا	विडार	درخت ہے خاردار ہند مین مشہور	ح	دست پیدا کرتا ہے اور ورم بھی اسکے استعمال سے پیدا ہوتا ہے جوش کو کھوتا ہے شیر کا دشا دیتا۔
۲۴	پلاس پاپڑا	[illegible]	یہ تخم ہے درخت ڈھاک کا ہند مین مشہور ہے	ب ی ۲	اسکے پلانے سے پیٹ کے کیڑے جاتے رہتے مین اور اسکو سفید ہو اگر نمک و پوست ہم وزن گلاب مین پیسکر آنکھ مین ڈالین تو جالا آنکھ کا جاتا ہے۔
۲۵	پیاز	पलाण्डु	ہند مین مشہور ہے	ح ا ی ۳	پیشاب زیادہ لاتی ہے سنگ مثانہ کو کھولتی ہے بند حیض کو کھولتی ہے ہاضم ہے امراض آنکھ کو اور تاب تلی کو اور کیول کی بیماری کو کھوتی ہے۔

۶۶	ببول	चम्बूल	درخت ہند مین مشہور ہی	ب ی	جھرک اسکے دستون کو بند کرتے ہین اور کوپل اسکی اگر رات کو بھگو کر صبح ملکر پیئین تو سلک جاتا ہی اگر برگ و گل و گوند و پوست کا سفوف تیار کرکے استعمال کرین تو جریان اور سرعت انزال اور جریان منی رحم جاتا ہی۔
۶۷	پیپلامول	कडामूलगा	جڑ ہی باریک سرخ سیاہی مائل مشہور	ح ۲	ورم کو تحلیل کرتا ہی ہاضم ہی بھوک پیدا کرتا ہی ورم تاب تلی کو جذام کو ریاح باردہ کو جوڑ کے درد کو مرگی کو سکتہ کو دور کرتا ہی۔
۶۸	بن مونگ	चवसुक	مثل مونگ کے جنگل مین پیدا ہوتی ہی	ح ۲	دست آور ہی ورم کو تحلیل کرتی ہی امراض بلغمی کو دفع کرتی ہی۔
۶۹	پیا بانسہ	सहचर	درخت ہی جسکے پتے ہوتی ہین زرد و سرخ پھول ہر گرہ پر کانٹا ہوتا	ح ۲	جذام کو دور کرتا ہی درد کو تسکین دیتا ہی شرنا خارش کو کھوتا ہی دانتون کے درد کو غرغرا کرنے سے مفید ہی۔
۷۰	بنسلوچن	वंशजा	بانس کے اندر سے رطوبت منجمد نکلتی ہی فوراً بہونے سے	ب ی ۳	قابض ہی دل کو فرحت دیتا ہی سوزش معدہ کو دفع کرتا ہی پیاس کو بجھاتا ہی قی کو بند کرتا ہی دل و جگر و معدے کو قوت دیتا ہی منہ کے دانون کو اچھا کرتا ہی اسہال دموی کو بند کرتا ہی کھانسی و بخار و امراض صفراوی کو مفید ہی۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۷۱	پان کا نک	सासुद्रिका	نیلگون ہوجاتا ہی قسم نمک سے ہو اور یکیاں طرح نیلا کیا جاتا ہی۔	حی ۳	ہاضم ہی خوش ذائقہ ہی اسکو کھانے سے پاخانہ کھل کر ہوتا ہی ریاح بلغمی کو دور کرتا ہی۔
۷۲	پھلاوان	फल्लद	پھل سیاہ رنگ مثل ... درخت اسکا ہندمیں مشہور ہی۔	ح ۳ ی ۱	منی کو پیدا کرتا ہی کثرت ریاح کو امراض بلغمی کو امراض معدہ کو جذام کو بواسیر کو گلا پڑنی کو باے گولا کو بخار کو ضعف کو پیٹ کے کیڑوں کو جسم پر کے ورم نکلنے کو ناک کو دور کرتا ہی۔
۷۳	برہمی	ब्राह्मी	بوٹی ہندی مشہور ہی چھوٹا درخت ہی مثل ... کے ہوتی ہی پیدا ...	بر ۲	عقل کو ترقی دیتی ہی قوت حافظہ کو قوت دیتی ہی جذام کو پانڈو روگ کو جریان کو بخار کو بلغم کو ریاح کو سنگ مثانہ کو سوزاک کو فساد خون کو دور کرتی ہی۔

۷۴	بربیل	आकाशबवीर	بیل درخت پر پھیلتی ہو جو زرد اسکی ہوتا ہو امربیل بھی کہتے ہین	حی ۳	مثانہ کو درد ریحی کو دور کرتی ہو قابض ہو۔
۷۵	بھنگ بھانگ	विजया	درخت ہندی مشہور ہو اسکی پتی اہل ہند پیتے ہین	۳ ل.	پیشاب زیادہ لاتی ہو قابض ہو بھوک پیدا کرتی ہو منی کو خشک کرتی ہو باہ کو کھوتی ہو امساک پیدا کرتی ہو ورم کو تحلیل کرتی ہو۔
۷۶	بانس	वीन	ہند مین مشہور ہو	ی.	حدت صفرا کو بلغم شور کو سوزش سینہ کو فساد خون کو دفع کرتا ہو ورم کو تحلیل کرتا ہو اور کلہ بتا جو جڑ مین نکلتا ہو وہ مقوی باہ ہو مگر بلغم پیدا کرتا ہو اور ریاح بلغمی کو دفع کرتا ہو اور جڑ اسکی مقوی باہ ہو صفرا کو پیدا کرتی ہو مزاج گرم ہو۔
۷۷	پیپل چھوٹی	कणा	ہند مین پیدا ہوتی ہو درخت بیلدار ہوتا ہو زمین پر پھیلتا ہو	۳ ی.	شہوت کو بڑھاتی ہو صفرا کو پیدا کرتی ہو دست آور ہو بلغم کو ریاح کو دمہ کو کھانسی کو جذام کو معدے کے فساد کو بخار کو جریان کو بادے گولا کو بواسیر کو تاب تلی کو پیچش کو مفید ہو۔
۷۸	بچ	जटीला	جڑ ہو معروف	۳ حی	... لاتی ہو حلق کی آواز کو صاف کرتی ہو معدے کو قوت دیتی ہو مرگی کو امراض بلغمی کو جنون کو درد کو دور کرتی ہو۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۷۹	پرینگ	श्यामा	درخت اسکا بیلدار ہوتا ہی پتا اسکی شکل پان کے ہوتی ہی	بر ۳	دیاح کو پیدا کرتی ہی سوزش سینہ کو صفرا کو بخار کو فساد خون کو دفع کرتی ہی
۸۰	پدم کاٹھ	पद्माक्ष	لکڑی ہی مشہور	بر ۲	سوزش سینہ کو جسم پر کے دانون کو جذام کو بلغم کو فساد خون کو صفرا کو دور کرتی ہی پیاس کو بجھاتی ہی۔
۸۱	پتنگ	पतंग	درخت ہندی ہی اسکی لکڑی سرخ رنگ کی ہی اسکے جوشاندہ سے کپڑا رنگتے ہیں	حی ۲	صفرا کو بلغم کو بدن پر کے دانون کو فساد خون کو دفع کرتی ہی اگر اسکا ابٹن ملاوین تو چہرہ کا رنگ صاف ہوتا ہی۔
۸۲	بسنتی	वसंतिना	گھاس ہی چھوٹی	بر ۳	امراض صفراوی کو دور کرتی ہی پیاس کو بجھاتی ہی آنکھ کان منہ کی بیماریون کو دور

			پھول بسنتی رنگ		کرتی ہے بقدر چار ماشہ کے جوشاندہ پانی میں پیسکر پینا دافع فساد خون ہے۔
۸۳	بس کھوپرا	विषगभा	بڑی پتی کو بس کھوپرا اور چھوٹی پتی کو بھوئی کھوپرا کہتے ہیں پھول زرد سرخ و سفید ہوتا ہے	گ ۲	بھوک پیدا کرتا ہے لیکن شکم ہے امراض بلغمی کو کھوتا ہے ورم احشا کو دفع کرتا ہے شربا اگر پتی تازی نکال کے دودھ کے ساتھ پلاویں تو پیشاب بند جاری ہوتا ہے اور جڑ قسم سفید کی سایہ میں خشک کر کے گلاب میں پیسکر لگائیں بال ناک کے جھڑتے ہیں اور پان کے ساتھ کھانسی و دمہ جاتا ہے۔
۸۴	برم ڈنڈی	स्वेतलक्ष- णा	گھاس زمین پر پھیلتی ہے شلجم کے پھول سے پہلی مائل بسرخی خوار القسم۔	گ ۱	مصفی خون ہے جسم پر دانہ نکلنے کو موقوف کرتی ہے سیلان منی کو بند کرتی ہے بخار بلغمی کو کھوتی ہے رنگ چہرہ کو صاف کرتی ہے۔
۸۵	بیلا	मल्लिका	درخت اسکا دار ہوتا ہے پھول سفید جو سوار جات گرمی میں پھولتا ہے	بر ۱	امراض صفراوی کو اگر کسی شخص نے زہر کھایا ہو اسکے اثر کو بلغم شور کی حرارت کو دفع کرتا ہے۔
۸۶	مہنی	अनगाथा	درخت اسکا چھوٹا ہوتا ہے پتی اسکی مثل تلسی کے	گ ۲	صفرا کو پیدا کرتی ہے بلغم کو ریاح کو فساد خون کو سوزش سینہ کو پیٹ کے کیڑوں کو پلیس کی بیماری کو اگر کسی شخص نے زہر کھایا ہو اسکے اثر کو دور کرتی ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۸۷	بجورا	बीजपूर	خوشبودار ترش ہی قسم لیموں سے ہی	۲ ب۔	مقوی دل ہی قابض ہی پیاس کو بجھاتا ہی قے کو دفع کرتا ہی بھوک پیدا کرتا ہی فساد خون کو حرارت صفرا کو دفع کرتا ہی پیٹ کے کیڑوں کو نکالتا ہی تخم و پھول بھوک پیدا کرتا ہی بائے گولا کو دور کرتا ہی پھول قابض ہی کھانسی کو دمہ کو نافع ہی مزاج ہلکا سرد ہی۔
۸۸	پالک	पालक्या	ساگ اسکا اہل ہند کھاتے ہیں چھوٹی ہری ہوتی ہی۔	۱ بر	لین ہی سریع الہضم ہی سوزش پیشاب کو دفع کرتی ہی بخار جو گرمی سے ہو اسکو کھوتی ہی صفرا کو تسکین دیتی ہی کیول اور کھانسی جو گرمی سے ہو دور کرتی ہی۔
۸۹	پالک کا بیج	पालक्या बीज	تخم قلت بہت ہی	۱ بر	جریان جریعنی تپ دق اور بخار صفراوی کو کھوتا ہی پیاس کو بجھاتا ہی پیشاب بند کو جاری کرتا ہی نزد حار ہو قبض کو دفع کرتا ہی ہچکی کو زائل کرتا ہی۔

۹۰	پوئی	पोतकी	از قسم بقولات ہی اکثر زراعت کی تمول مشہور ہوتی ہی	بر ۱	بلغم کو پیدا کرتی ہی بھوک پیدا کرتی ہی ریاح صفراوی کو دور کرتی ہی منی کو پیدا کرتی ہی پھولوں خون کو دفع کرتی ہی سوختگی آتش پر طلا کرتا تسکین سوزش و دافع آبلہ ہی اور عقرب زدہ کو پتی پانی میں پیسکر پلانا نافع ہی تمیت ہی مجرب ہی۔
۹۱	پرور	परोल	پہل دیندگی صحرائی ہی اہل ہند اسکی ترکاری مریضوں کو کہلاتے ہین	ح ۱ ر ۲	مقوی دل ہی بھوک پیدا کرتا ہی شہوت کو بڑھاتا ہی کھانسی کو بواسیر کو سرسام کو بخار کو پیٹ کے کیڑون کو دور کرتا ہی جڑ اسکی دست آور ہی اور پھل سرسام بلغمی کو دور کرتا ہی اور پتی مرہ صفراوی کو دور کرتی ہی مزاج سرد ہی۔
۹۲	پارہ	पारद	جسم معدنی معروف ہی	۔ ر ۴	از بس مقوی باہ و ہاضمہ و اعصاب اکثر و نافع آتشک و خارش اکثر و طلا ہو مصلح شیر و غیرہ اکثر مریض آتشک کا منہ آوے تو اسکی تدبیر کرنا چاہیے غرغرہ وغیرہ سے۔
۹۳	پھٹکری سفید	अमृताकासी	مشہور ہی۔	ی ۳	بلغم کو زہر کو پھوڑے کو جسم کے دانوں کو دور کرتی ہی آنکھ کے جالے کو ناک سے خون آنے کو دفع کرتی ہی ایک ماشہ سے دو ماشہ تک شہد شکر کے ساتھ سفوف اسکا کھانا اور دودھ سوزاک کو دفع کرتی ہی اور پچکاری دافع زخم سوزاک ہی
۹۴	برگد	बड	درخت کلان ہندمین	۲ بر	قابض ہی بلغم کو صفرا کو پھوڑے کو دور کرتا ہی نئی کونپل اسکی ریاح کو دور کرتی ہی اسکا

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
			ہوتا ہو		وہ دود جریان منی و سرعت انزال و کثرت احتلام کو دفع کرتا ہو اعضاے رئیسہ کو قوت پہونچاتا ہو۔
۴۵	پیپل	[illegible]	درخت کلان مشہور ہوتا ہو۔		اسکا پوست صنا کرنے سے ورم تحلیل ہوتا ہو نافع زخم ناسور ہو گرم کرکے باندھنے سے پھوڑا بیٹھ جاتا ہو اور خشک پتی اسکی جلاکر راکھ پانی مین گھول کر اسکو قے آتے ہو دینے سے بند ہوتی ہو اسکا عرق دافع فساد خون ہو اور اسکی چھال تازہ پانی مین بھگو کر پینے سے قے بند ہوتی ہو۔
۴۶	پکریا	[illegible]	اسکا درخت بہت جھاڑدار ہوتا ہو پتے پیپل کے ایسے ہوتے ہین سایہ عمدہ ہوتا ہو۔	[illegible]	حرارت صفرا کو تسکین دیتی ہو اور جب صفرا و بلغم ملکر بخار پیدا ہوتا ہو اسکی چھال جوش کرکے پلانے سے جاتا ہو اسکے درخت کا پوست جوش کرکے غرغرہ کرنے سے دانتون کا درد دفع ہوتا ہو۔ درد کو کھوتا ہو۔

۹۷	بید	वीतस	اسکا درخت لمبا خاردار دریا کنارے ہوتا ہے	مت	سوزش سینہ وسدہ کو نافع ہے ورم کو سوزاک کو فساد خون کو حرارت صفرا کو دمہ کو ریاح بلغمی کو دفع کرتا ہے۔
۹۸	پیلو	पीत	درخت کلاں منہ میں ہوتا ہے اسکی جڑ کی اہل اسلام مسواک کرتے ہیں	حی ۳	شہوت پیدا کرتا ہے فساد خون کو کھوتا ہے صفرا کو پیدا کرتا ہے بادے گولا کو تاب تلی کو سنگ مثانہ کو ریاح کو امراض بلغمی کو دور کرتا ہے۔
۹۹	بجیسار	वीजक	درخت کلاں جنگل کے دیکھو دنبوں میں معلوم ہوتے ہیں لکڑی کا مزاج۔	ع ا ی ۲	بھوک پیدا کرتی ہے بدن پر کے داغوں کو جھائیوں کو پیٹ کے کیڑوں کو فساد خون کو دور کرتی ہے اور اسکے پھل کو مڑور پھل کہتے ہیں۔
۱۰۰	بیر	बदरीफल	درخت اسکا صحرائی و بستانی ہوتا ہے لیکن درخت کا عمدہ بیر ہوتا ہے	۲۲	حرارت صفرا کو دور کرتا ہے بلغم کو پیدا کرتا ہے کچا کھانے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے حرارت قلب فساد خون کو دفع کرتا ہے پیاس کو تسکین دیتا ہے منی کو پیدا کرتا ہے۔
۱۰۱	بیر جھڑ بیری	कात	اسکا درخت جھوڑ میں ہوتا ہے خاردار	۲ ی.	بھوک پیدا کرتا ہے ریاح کو دفع کرتا ہے اور اسکے تخم کے اندر کا مغز مقوی ہے اسکے کثرت استعمال سے بلغم پیدا ہوتا ہے اور سینہ پر بلغم جمع ہوتا ہے۔

نمبر	د	س	م	ط	افعال وخواص
			بپسل گول ہوتا ہے		
۱۰۲	بڑھل	बड़हल	درخت کلاں ہوتا ہے بیچ بیڈ مشہور ہے	گرم۳	بلغم کو پیدا کرتا ہے وو نفع صفرا کو ہے ... ہوتا ہے ... پیدا کرتا ہے اور اسکے استعمال سے بخار بلغمی پیدا ہوتا ہے ... کو ... پیدا کرتا ہے
۱۰۳	بانکو	[illegible]	تم سیاہ رنگ ہوتا ہے	سرد۱	قلب کو قوت دیتا ہے خفقان کو نفع کرتا ہے ... خون آلودہ ... بند کرتا ہے ... ڈال کر کھلانے سے ... باقی ہے
۱۰۴	پان	तमाल	درخت اسکا پایدار ہوتا ہے مشہور	گرم۳	بھوک پیدا کرتا ہے شہوت ... و خون ... دور کرتا ہے ... منہ کی بدبو کو ... کو بڑھاتا ہے اور ریاح خارج کرتا ہے
۱۰۵	پاک ...	[illegible]	گھاس ...	گرم۳	اسکے پتے کا عرق ... برس کو ... اگر ... ایک تولہ اور ایک ... ہر قسم کا ... ہو جاتا ہے

۱۰۶	بیگن	बन्ताक	ترکاری معروف ہے	حی ۲	بھوک پیدا کرتا ہے بلغم کو دفع کرتا ہے صفرا و سودا کو پیدا کرتا ہے منی کو پیدا کرتا ہے [illegible] سفید بیگن بواسیر کو مفید ہے پیشاب زیادہ آتا ہے مسکن [illegible] ہے تخم اسکا [illegible]
۱۰۷	بتھوا	वास्तूक	معروف ہے دو قسم کی [illegible] مشہور [illegible]	بر ۲	منی کو پیدا کرتا ہے مقوی ہے تاپ تلی کو فساد خون کو بواسیر کو پیٹ کے کیڑوں کو سام کو دور کرتا ہے۔
۱۰۸	پیٹھا	कूष्माण्ड	معروف ہے بیلدار [illegible]	بر ۲	مدر ہے حیض کو بخار صفراوی کو تپ دق کو گردے کو زخم کو سل کو اطبائے ہند کہتے ہیں مفید ہے۔
۱۰۹	بیج بند	बीजबन्द	تخم سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں اور یہ تخم بریارا کا ہے	بر ۲	امساک پیدا کرتا ہے مولد منی ہے کمر کو مضبوط کرتا ہے۔
۱۱۰	پودینہ	पोदीना	[illegible] معروف ہے	حی ۲	معدہ کے ضعف کو دفع کرتا ہے قے و ہچکی و بخار بلغمی کو کھوتا ہے ریاح کو تحلیل کرتا ہے [illegible] یرقان یعنی کہ دل کو دور کرتا ہے حیض بند کو کھولتا ہے۔
۱۱۱	پتھون	[illegible]	گھاس ہے معروف	حی ۲	مسکن درد ہے بخار بلغمی درد ریاح درد معدہ کو نافع ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۱۱۲	پیارانشا	पियरसङ्ग	جڑ ہو کسی درخت کی زرد مائل بسرخی مزہ تلخ۔	حی ۳	طلا میں پیکر ضماد کرنے سے درد سر جاتا ہی اور عورت کے دودھ میں پیسے لڑکے کو جھوگے سے بچاتا ہی ہلدی وافیون کے ساتھ طلا کرنے سے درد آنکھ کو مفید ہی پیسکے عرق کے ساتھ درد کان کو نافع ہی زیرہ سفید دو مثقال مصری کے ساتھ عورت کو کھلانے سے دودھ بڑھاتا ہی اور شہد کے ساتھ کھلانے سے دمہ جاتا ہی گلاب میں پیکر پلانے سے ہیضہ دفع ہوتا ہی مجرب ہی۔
۱۱۳	بیل	श्रीफल	درخت کلاں خاردار مشہد میں ہوتا ہی۔	ح ۱- ی ۲	پھل اسکا مقوی دل و دماغ و جگر ہی اسہال کہنہ کو بند کرتا ہی بھوک پیدا کرتا ہی ضم ہی ریاح پیدا کرتا ہی زیادہ کھانے سے پیٹ پھولتا ہی۔
۱۱۴	بہمن سرخ	वहिमन रक्त	جڑ ہی سرخ رنگ معروف	حی ۳	دل کو قوت دیتا ہی باہ زیادہ کرتا ہی بدن کو تیار کرتا ہی خفقان کو کھوتا ہی اگر بادام چینی کے ساتھ کھاویں تو چہرہ کا رنگ صاف کرتا ہی اور اگر نمک یا شہد کے ساتھ کھاویں

115	بہمن سفید	श्वेतवहि-मन.	جز سفید رنگ معروف	حی ۲	مقوی باہ و مولد منی ہے دافع ریاح بلغمی ہے وسمن بدن ہے و سنگ مثانہ کو نافع ہے اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے مقوی دل ہے۔
116	پیپری نمک	विड	یہ نمک مشہور ہے	حی ۳	پیٹ کے کیڑون کو نکالتا ہے دست آور ہے محلل ورم ہے رطوبت کو جذب کرتا ہے درد کو تسکین دیتا ہے درد پسلی کو کھوتا ہے بلغمی کھانسی کو نفع کرتا ہے۔
117	بکول	खज्जूरफल	یہ کھجور کا پھل ہے زمین ملی ہوئی نکلتی ہے	ح ۱-ر ۲	مقوی دل و باہ ہے بھوک پیدا کرتا ہے کھانسی و فساد خون کو کھوتا ہے ہاضم ہے پیٹ کے کیڑون کو نکالتا ہے پھل اسکا مقوی معدہ ہے۔
118	بلی لوٹن	मार्जा रगंडी	گھاس ہے چھوٹی پتی کی خوشبودار اسکو بادرنجبویہ کہتے ہین	حی ۲	مفرح ہے مقوی فم معدہ ہے دل و باہ کو قوت پہونچاتا ہے محلل ورم ہے خفقان و غشی و بیوست جگر و سنگ مثانہ و تاپ تلی کو مفید ہے۔
119	باقلا ہندی	वल्लाल	پھلیون کی ترکاری کھاتے ہین تخم سفید	دانے ب ی ۲	قابض ہے محلل ورم ہے اگر سرکے مین پکا کر کھلا دین پرانے دستون کو بند کرتا ہے کھانسی اور آنت کے زخم کو اچھا کرتا ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
			دل ہوا ہی		
۱۲۰	پیاز کا بیج	पलांडुबीज	سیاہ رنگ چھوٹے ہوتے ہین	حی ۲	مقوی باہ ہی اسکے ضماد سے بالخورہ اور سفید داغ جاتا ہی۔
۱۲۱	تھوہر کا بیج	धारास्नुहा-बीज	سیاہ رنگ چھوٹے ہوتے ہین	حر ۳	محلل ورم ہی باہ کو بڑھاتا ہی جلندھر یعنی استسقا کو کھوتا ہی مدر ہی سوزش پیشاب کو دفع کرتا ہی۔
۱۲۲	بھانگ کا بیج	विजया-बीज	سبز رنگ کا ہوتا ہی	حی ۳	قابض ہی جی کی مالش کو کھوتا ہی امساک پیدا کرتا ہی منی کو خشک کرتا ہی مدر ہی اعضا مین حرارت پیدا کرتا ہی۔
۱۲۳	بڑی مائین	धमातका	معروف ہی	ب ۲	ہمراہ سرکہ ضماد محلل ورم ہی ورم طحال کو نافع ہی طلا و ضماد اً رطوبت جسم کو جذب کرتی ہی سوڑھون کو مضبوط کرتی ہی
۱۲۴	باجرہ	निरिका	مثل فصل خریف کا ہی	حی ۲	قابض ہی دیر ہضم ہی ردی اسکی دستون کو بند کرتی ہی نزلہ کو روکتی ہی ریاح کو دفع کرتی ہی

			سونٹھ مین پیدا ہوتا ہی		سودا پیدا کرتا ہی خون کو جلاتا ہی دودھ کے ساتھ کھانے سے اسکی اصلاح ہوتی ہی درد کمر و شکم و پہلو اسکے آٹے کے سینکنے سے جاتا ہی
۱۲۵	بنولہ	कपासबीज	تخم کپاس ہی معروف	حر ۲	باد کو پیدا کرتا ہی منی کو بڑھاتا ہی مغز اسکا ملین ہی اگر مغز کو قضیب پر باندھیں تو قضیب کو قوت دیتا ہی ریاح کو دفع کرتا ہی حریرہ جاڑون مین بنانا زیادہ مفید ہی
۱۲۶	بارہ سنگھا	हरिणशृंग	شاخ جھانک کو کہتے ہین ایک جانور چوپایہ سے ہی	حر ۳	اگر ۱۰ ماشہ جلا کر کتیرا برابر اسکے چند روز کھلا دین تو خون جو کھانسی مین آتا ہی بند ہو اسہال دستون کو بند کرتا ہی جاذب رطوبت رحم ہی ضماد اسکا درد ریحی ہو تو نافع ورم معدہ کو مفید ہی
۱۲۷	بادام	सुफल	معروف ہی	حر ۲	ملین ہی کھانسی خشک کو مفید ہی مقوی دماغ ہی مسکن درد پہلو ہی آنت کے زخم کو اچھا کرتا ہی سدہ کو کھولتا ہی منی کو پیدا کرتا ہی
۱۲۸	بھوسی گیہون	गोधूमतुष	اسکو چوکر بھی کہتے ہین	حر ۱	ورم کو تحلیل کرتی ہی پرانی کھانسی کو کھوتی ہی ریاح غلیظہ کو دفع کرتی ہی پیٹ کے کرم
۱۲۹	پوست	पोस्त	معروف ہی	بر ۱	نیند زیادہ لاتی ہی مسکن درد ہی قابض ہی کھانسی بلغمی کو مفید ہی سوزش معدہ کو نافع
۱۳۰	بابونہ	सुफूल	بوٹی ایک بنت چھوٹا	حر ۲	ورم کو تحلیل کرتا ہی دماغ و باہ کو قوت دیتا ہی بخار بلغمی کو کھوتا ہی درد کو تسکین دیتا

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
			ہوتا ہو پھول زرد رنگ		پیشاب وحیض کو کھولتا ہو۔
۱۳۱	بڑی مہیل	गजफला	کا درخت بیلدار ہو پھل کو بیل کہتے ہیں اور پھل اس کا گھونپا ہی ہوتا ہو	ح ۳ ی ۲	بھوک پیدا کرتی ہو سردی معدہ کو کھوتی ہو امراض معدہ بلغمی کو نافع ہو ورم ریحی و بلغمی کو تحلیل کرتی ہو بند پیشاب وحیض کو جاری کرتی ہو اگر کلیجی بکری کے ساتھ اور کالی مرچ کے توے پر سینک کر جو رطوبت نکلے آنکھ میں لگاویں تو رتوندھی جاتی ہو۔
۱۳۲	پوست کا بیج	खसबीज	بکو خشخاش کہتے ہیں	ب ۳	نیند زیادہ لاتا ہو سیلان زخم و حرارت جگر کو نافع ہو قابض ہو ضعف گردہ و جگر و حرارت شانہ و تپ دق کو نافع ہو بدن کو تیار کرتا ہو منی ہو۔
۱۳۳	پھالسہ	फालसा	درخت کلاں ہوتا ہو پھل کا مزہ ترش ہوتا ہو۔	ب ۳ ی ۱	مقوی دل و جگر و دماغ ہو حرارت کو تسکین دیتا ہو سدر ہو جو دست گرمی سے آتے ہیں انکو بند کرتا ہو ہچکی و پیاس کو کھوتا ہو زیادتی پیشاب و تپ دق کو نافع ہو فساد خون کو نافع ہو کچا پھل بلغم پیدا کرتا ہو۔
۱۳۴	اریلبوٹی	पानलता	گھاس چھوٹی ہوتی ہو	ح ۳	بخار بلغمی کو پیٹ کے درد کو نافع ہو خناق ہڈی ٹوٹی کو جوڑتی ہو باہ زیادہ کرتی ہو جریان

۱۳۵	بجورا لیموں کا پوست	बीजपूर	ساحب ریاق ہے لیموں ترش بڑے پوست کے اطبا یونانی اترج کہتے ہیں	ح ای ۲	سوزاک کو تسکین دیتی ہے۔ مقوی قلب معدہ ہے قابض ہے خفقان کو نافع ہے تپ صفراوی کو بند کرتا ہے حرارت صفراوی کو تسکین دیتا ہے۔
۱۳۶	بن پوستہ	आसायसस	پھول سرخ رنگ مثل گلاب کے ہوتا ہے		اسمین فوائد مثل خشخاش سیاہ کے ہیں۔
۱۳۷	بن سنگی	पंचकुटी	اسکے درخت کی پتی مثل مہندی کے ہوتی ہے		پانی مین پیسکر پیٹ پر لگانا جلندھر کو مفید ہے اور دیگر ورموں کو بھی کھوتی ہے۔
۱۳۸	پوائر	चकवरा	رینگنی بیلت کی ہے پھول نارنجی تخم مثل سنگ کے کڑکڑا ہوتا ہے	حی ۲	اسکا ساگ امراض بلغمی وریحی کو اکثر مفید ہے تخم اسکا دہی مین سڑا کر خارش کو ملانا نافع ہے اور جڑ اسکی عرق لیموں مین پیسکر داد کو ضماد کرنا نافع ہے اور ہمیشہ اگر اسکے بیج کھایا کرین تو سن بہری جاتی ہے۔
۱۳۹	چمیالہ*	लसपुरी	پھل درخت ایک مثل شفتالو کے ہوتا ہے خاردار	۳ر۰	صفرا کو تسکین دیتا ہے بلغم پیدا کرتا ہے اور زیادتی استعمال سے بخار بلغمی پیدا ہوتا ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۱۴۰	پنڈالو	पिंडालु	پھل ترش شیرین جمہری سفید لیش سرخ مائل بیضوی شکر قند مولی اور بڑی ہوتی ہو	۲ر	دیر ہضم ہو معین باہ اور منی کو غلیظ کرتی ہو حرارت کو نافع ہو غذا ہو۔
۱۴۱	شیدال	मधुजालाती	بات مین سکا درخت تل کی پھول کے مانند پھل ہوتا ہو فرا متعدد	۳ می	پوست اسکی جڑ کا خشک کرکے اہل ہند کھانسی و دمہ و کیول و جاند ھر مین شہد کے ساتھ کھلاتے ہین اور پھل کو عرق گلگوند مین پیسکر بواسیر کو ضماد نافع ہو جوشاندہ ڈیڑھ ماشہ تک پینا حیض و مخرج حمل ہو اور زیادہ پینا سم قاتل ہو۔
۱۴۲	سپنڈی	ज्योतिलिका	ترکاری معروف	۲بر	دیر ہضم ہو منی کو غلیظ کرتی ہو مولد ریاح ہو اسکی جڑ کا لعاب پیچش کو بند کرتا ہو اور سوزاک و سوزش بول کو مفید ہو۔
۱۴۳	بچھناگ	वत्सनाभ	جڑ ہو سیاہ رنگ مائل حکمائے ہندی		اہل ہند اسکی اٹھارہ قسمین لکھتے مین مگر سب قسمین سم قاتل ہین کھانا اسکا منع ہو روغن مین

			مشرق جنت میں پیدا ہوتی سوائے اسکے کہ اس کی	یونانی حی ہم	واخل کرنا طلا اگر نافع ہی۔
۱۴۴	باندہ	बन्दा	دوسرے درخت پر مثل درخت ہوتا ہی پتیان کو کن سرخ گندہ ہوتے ہین	حی ۲	دافع فساد بلغم وریاح دافع اثر زہر شہر باد دافع اثر زہر نیش حیوان طلاء بو دافع ... و بچھو کا ضماد دافع ہی۔
۱۴۵	بھیمسیلی	भृंमाली	معروف	ب ۳	مقوی باہ ومغلظ منی ہی روغن اسکا مثل روغن بنفشہ کے تیار کرکے ہمراہ دیگر اجزا بالون پر لگانے سے بالون کو سیاہ کرتی ہی۔
۱۴۶	پونڈرا	पौंराड	قسم گنے سے ہی	۲ ۳	مقوی اعضاء بھی ومفرح دل دافع فساد صفرا مدر بول موافق مزاج محروران ہی۔
۱۴۷	بھونس	मिलीबीज	معروف نشہ سیاہ رنگ اسکا پتہ بن کہا تا ہین	حی ۲ ی ۱	قابض ہی مقوی دل ہی دافع درد سر بارد ہی امراض بلغمی کو مفید ہی بہی ہی انگلا وضماد محلل ورم ہی۔
۱۴۸	پھٹکری گلابی	रक्तफुल्लना	معروف ہی	ب ۳	فوائد اسمین مثل فوائد پھٹکری سفید کے ہین سفوف اسکا بقدر یک ماشہ وشکر ۲ ماشہ کہانا اور دودھ وچانول اوپر سے کہانا قبل آنے لرزہ کے مفید ہی اگر ...

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال خواص
					آگیا تو دو چار روز برابر استعمال کریں مجرب ہے۔
۱۴۹	پھوٹ	स्फटि- कर्कटी	قسم ککڑی کی ہے جب پکتی ہے تو خود بخود پھٹ جاتی ہے	۲ بر.	دل وجگر کی گرمی کو فرو کرتی ہے مدر ہے دودھ اور شکر کے ساتھ کھانے سے لذیذ معلوم ہوتی ہے۔
۱۵۰	بن بھل	स्थारसाय फल	بن کریلا جنگلی ... پھل کسیلا ہوتا ہے	۳ ی.	نافع اسہال مدر بول مخرج سنگ مثانہ۔
۱۵۱	بھٹکٹیا	व्याघ्री	درخت خود رو خاردار ہوتا ہے پھل گول ہوتا ہے۔	حی ۳	پھل خواہ بھونا جلا کر شہد کے ساتھ ایک رتی خواہ ۴ رتی خواہ ایک ماشہ دافع دمہ کھانسی ہے اور پھول کے اندر جو چند سنگھڑی زرد شکل برنج کے ہوتے ہیں دو تین عدد کھانا اطفال خرد سال کو دافع کھانسی سردی ہے مجرب ہے اور محلل ورم و مسکن درد بلغمی وریحی ہے۔
۱۵۲	پنھربوڑی	वर्षाभू	گھاس ہے نہایت چھوٹی بیل تو زمین	۱ بر.	مگر تجربہ ہوا کہ پانچ خواہ چھ ماشہ بتی پانی میں پیس کر نبات ملا کر پلانے سے سنگ گردہ و مثانے کو توڑ کر خارج کرتی ہے مدر بول ہے سوزاک کو بہت مفید ہے اور بسبب لزوجت

			جسمی ہے		قابض ہے۔
۱۵۳	برہٹا	٥٥	گھاس ہے	حر ۳	قابض ہے مقوی دل ہے بھوک پیدا کرتا ہے امراض بلغمی کو دفع کرتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے۔
۱۵۴	باہ	पाहु	مفید نہایت ہے	حی ۳	غیر ماکول ہے خون طمث کو رطوبت فرج کو حمد لگا بند کرتی ہے دافع امراض چشم ہے۔

باب تیسرا حرف التاء

۱۵۵	تیج بل	तेजवती	لکڑی ہے رنگ سبز سفید زردی مائل	حی ۲	کھانسی کو بواسیر کو امراض بلغمی کو دردریحی کو نزلہ کو دمہ کو نافع ہے بھوک پیدا کرتی ہے ہاضم ہے۔
۱۵۶	تال مکھانہ	इक्षुर	درخت خاردار کنارے پانی کے جمتا ہے تخم سیاہ ہوتے ہیں	حی ۲	مفرح ہے بدن کو تیار کرتا ہے مقوی باہ ہے امساک پیدا کرتا ہے فساد خون کو مفید ہے جریان منی کو نافع ہے اگر ایک تولہ سفوف مصری ملا کر گائے کے دودھ کے ساتھ کھائے مفید ہے۔
۱۵۷	تالیس	तालीस	گھاس ہے رنگ سبز مائل بسرخی سیاہی کے	حی ۲	مفرح ہے قابض ہے ریاح کو تحلیل کرتی ہے مقوی معدہ وجگر ہے ہاضم ہے دمہ کو کھانسی کو بھوک پیدا کرتی ہے جاے گولا کو فساد بلغم کو دور کرتی ہے
۱۵۸	تودری	तिन्दुर	تخم دانے ہوتے ہیں	حر ۲	ہر سہ قسم مقوی باہ ہے مغلظ منی اور بدن کو تیار کرتی ہے مصفی خون دافع کھانسی

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۱۵۹	تگر	कालानुसार्य	اور ستہ میں قسم ہے سفید زرد و سرخ لکڑی ہے سیاہ رنگ جلا سے دھوان خوشبودار نکلا	گ ۲	گلا و محلل اورام طلا کرو ہنا ۔ پوٹلی باندھکر گاے کے دودھ میں جوش کرکے دودھ پینا زیادہ تر مقوی ہے۔ پیشاب کو روکتا ہے اثر زہر کو دفع کرتا ہے مرگی کو غشی کو امراض دماغی کو سرسام کو نافع ہے بھوک پیدا کرتا ہے معدے کو قوت دیتا ہے۔
۱۶۰	تلسی	सुरसा	اہل ہند اسکو پوجتے ہیں درخت چھوٹا ہوتا ہے	گ ۳	مفرح ہے مقوی معدہ ہے محلل ورم ہے مدر ہے سکن ہے درد پہلو کو نافع ہے جذام کو سوزاک کو آنکھ کے درد کو مفید ہے۔
۱۶۱	تج	त्वक	پوست لعابدار خوشبودار ہوتا ہے	گ ۳	محلل ریاح و ورم ہے مقوی اعضا ہے مدر ہے درد گردہ و مثانہ و کھانسی کو نافع ہے جو لڑکا رحم میں مرجاتا ہے اسکا جوشاندہ پینے سے خارج ہوتا ہے منی کو بڑھاتا ہے پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرتا ہے۔
۱۶۲	تمبر	तिम्बर	تخم میں سیاہ رنگ	گ ۳	کی ابھیل صفرا کو پیدا کرتا ہے امراض باطنی کو مفید ہے اسکے استعمال سے بواسیر پیدا ہوتی ہے اور تم

					سندمین پیدا ہوتا ہی آمین کی بہی اثر ہی-
۱۶۳	توت کہٹا	तराम्ला	درخت کلان پہل انبا ہوتا ہی معروف	۱ب	صفرا کو ریاح کو نافع ہی نزلہ جو حلق کی طرف گرتا ہی اسکی پتی کے غرغرہ سے فائدہ ہوتا ہی ورم حلق کو تحلیل کرتا ہی اسکی پتی اور پوست کے غرغرہ سے حلق کے اندر کا پہوڑا اچہا ہوتا ہی-
۱۶۴	توت میٹہا	तूदमिष्ठ	درخت کلان مشہور معروف ہی پہل لال انبا ہوتا ہی	گ ۱-ر ۲	مقوی دماغ ہی منقی خون ہی بدن کو تیار کرتا ہی بہوک پیدا کرتا ہی مدر ہی گردون کو قوت دیتا ہی-
۱۶۵	تتلی	ततैरी	درخت چہوٹا فصل ربیع مین اوسکے بیچ پیدا ہوتے ہین اور پہول زرد ہوتا ہی	گ ۳	محلل ریاح ہی بہوک پیدا کرتی ہی مدر حیض ہی و بول امراض سینہ ورحم و طحال کو نافع ہی قولنج ویرقان کو مفید ہی-
۱۶۶	تین پتیا	चगिरी	چہوٹا درخت ہوتا ہی قسم گہاس سے ہی چمن مین اکثر موجود	۲ر	پانی مین پیسکر پینا دافع بخار صفراوی اور حرارت قلب و معدہ ہی ضماد تاشانے پر مدر بول ہی-
۱۶۷	تیندو	तेदुका	درخت ہندی معروف	ب ۳	پہوڑے کو ریاح کو دور کرتا ہی اسکا ست مرض صفراوی کو نافع ہی کچا پہل قابض ہی ریاح کو

نمبر	د	س	م	ط	افعال وخواص
۱۶۸	تاڑ	ताल	درخت ہند مین معروف ہے	رطوبت بالائی گرم تر رطوبت مغز دون تخم سرد	پیدا کرتا ہے پختہ پھل صفرا کو جریان کو بلغم کو سرسام کو دور کرتا ہے اسکے پھول کو با گچھا رطوبت پھل کے اوپر کی کھانے سے نفخ پیدا ہوتا ہے اور یہ مولد صفرا اور رطوبت غریبہ پھل نفاخ بطی الہضم ہے پیاس کو بجھاتی ہے دافع غثیان صفرا و خون و مدر بول ہے پتی کے جدا ہونے مین جو لکڑی درخت مین لگی رہتی ہے سفوف سوختہ اسکا ہمراہ روغن بید انجیر دافع اکوتہ ہے۔ سے پیٹ پھولتا ہے بدن کو تیار کرتی ہے رنگ بدن کو سرخ کرتی ہے مقوی باہ ہے دافع
۱۶۹	تاڑی	तालनियी म	بالا درخت تاڑ سے جس مقام پر کہ پھل پیدا ہوتا ہے زخم کرنے سے عرق نکلتا ہے اسکو تاڑی کہتے ہیں	تر	تشنگی و مدر بول ہے سوزش بول کو بھی مفید ہے اور کثرت سے جو پیتا ہے وہ درد سر مین مبتلا ہوتا ہے اور اسکا سرکہ سرد تر ہے ہاضم طعام ہے دافع غثیان صفراوی رطوبت معدہ ہے
۱۷۰	تربوز	कलिन्द	پھل ایک معروف ہے تلنگی تربوز بھی [illegible]	بر۲	تلین ہے دافع حرارت صفرا ہے پیاس کو تسکین دیتا ہے حدت خون کو دفع کرتا ہے مدر بول ہے خون کو پیدا کرتا ہے امراض سوداوی و تپ محرقہ و یرقان و پتھری کو کھوتا ہے۔

۱۷۱	تیل ببب	निम्बतिलप	تیل نکالا جاتا ہے بالو میں ہوتا ہے	حر	لین ہے دافع فساد بلغم ریحی ہے جذام و بیہوشی کو نافع ہے زخم کے کیڑوں کو نافع ہے زخم کو بھرتا ہے۔
۱۷۲	تیجپات	पत्रज	پتے چوڑے خوشبودار ہوتے ہیں۔	خ ۳ ی ۲	محلل ریاح ہے بھوک پیدا کرتی ہے رطوبت معدہ کو جذب کرتی ہے درد جگر و جلندھر دکیول کو نافع ہے۔
۱۷۳	تلی	तिल	فصل خریف میں پیدا ہوتی ہے پھول سفید لعبش کا سرخ رنگ ہوتا ہے	حر ۲	بدن کو تیار کرتی ہے مقوی باہ ہے محلل ورم ہے مولد منی ہے سنگ مثانہ و بواسیر و کھانسی کو نافع ہے مدر حیض ہے حمل کو گراتی ہے۔
۱۷۴	تمباکو	तमालपत्र	ہند میں پیدا ہوتی ہے معروف		بلغم و ریاح کو نافع ہے اسکا پتہ نیم گرم ورم خصیہ کو تحلیل کرتا ہے ناس لینے سے رطوبت دماغی کو خارج کرتی ہے لونگ کے ساتھ پیار ضماد، دافع درد سر شقیقہ ہے دانتوں کے درد کو مفید
۱۷۵	تھوہر	[illegible]	درخت ہندی معروف	حی ۲	دودھ اسکا دست آور ہے اور اور ادویہ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں درد عرق النسا کو مالش کرنے سے مفید ہوتا ہے اسکے گوند کو فرفیون کہتے ہیں اور اگر بھوننے کا ہو

نمبر	د	س	م	ط	افعال وخواص
					اُسکے اثر کو اسکا دودھ زائل کرتا ہے۔
					باب چوتھا حرف الجیم
۱۷۶	چرایتہ	चिरायत-तिक्त	چھوٹا درخت ہوتا مزہ کڑوا ہوتا ہے	گی ۲	مدر بول ہے محلل ورم ہے مقوی دل وجگر ہے جلندھر ودرد سینہ وورم رحم وکھانسی وورم جگر ومعدہ کو مفید ہے۔
۱۷۷	جماؤ	पिपुल	ریشے گرکٹ کی ... بیکا درخت پیدا ہوتا ہے معروف ہے	ب ی	یعنی محلل ورم طحال ہے مقوی جگر ہے نافع جذام ہے غرغرہ کرنے سے دانتوں کے درد کو مفید ہے۔
۱۷۸	جاکس	गसकुरा	گھاس ہے خوشبودار معروف	گی ۲	مدر بول وحیض ہے محلل ورم ہے مسکن درد ہے امراض بلغمی کو نافع ہے ورم جگر ومعدہ وگردہ وجلندھر وتاب تلی وبخار بلغمی کو مفید ہے۔
۱۷۹	چھریلہ	छरीला	یہ درخت خودرو ہے	گی ۱ ی ۲	محلل ورم جگر وطحال وگردہ ومثانہ ہے مسکن درد ہے مدر بول وحیض ہے بخار بلغمی کی مالش کو نافع ہے اور لطوخاً مدر حیض ہے۔

١٨٠	چھوٹی موٹی	लजालू	چھوٹا درخت ہے جو ہاتھ لگانے سے مرجھاتا ہے	سرد ۲	دافع سوزش ہے محلل ورم ہے پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرتا ہے مسکن درد ہے۔
١٨١	جائپھل	जातीफल	پھل مدور ہے	حی ۲	دافع امراض بارد و مقوی باہ و مفرح و حافظ حرارت عزیزی و ہاضم طعام و مقوی معدہ و جگر و محلل ورم طحال و جگر و دافع قے و رطوبت معدہ اگلا و ضماداً دافع درد سر بارد و لقوہ و فالج و اورام باردہ دافع سلس البول ہے۔
١٨٢	جاوتری	जायपत्री	معروف	حی ۲	امراض بلغمی کو نافع ہے پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرتی ہے مفرح ہے امساک پیدا کرتی ہے مقوی جگر و باہ ہے محلل ورم و ریاح ہے تاپ تلی و سلس البول کو نافع ہے۔
١٨٣	جل پیپل	जलपिप्पली	اس کا درخت پانی میں ہوتا ہے معروف ہے	حی ۳	مقوی دل و بصر ہے دافع ریاح ہے قابض ہے فساد خون و سوزش معدہ کو اور پھوڑوں کو نافع ہے۔
١٨٤	جاپدار	चव्य	لکڑی ہے رنگ پیلا	حی ۲	اس میں فوائد مثل پیلا مول کے ہیں اور یہ معدہ کی بیماریوں کو زیادہ مفید ہے۔
١٨٥	جواکھار	जवाभूक	نمک ہے سفید رنگ۔	حی ۳	ہاضم طعام ہے ریاح کو بلغم کو دمہ کو حلق کی بیماریوں کو فساد معدہ کو بواسیر کو زیادتی اسہال کو بائے گولا کو ورم جگر کو تاپ تلی کو نافع ہے اور یہ بھی اثر نمک بھی میں ہے۔

نمبر	ہ	سنسکرت	م	ط	افعال و خواص
۱۸۶	جل کنڈ ا	[illegible]	پیش بیابانی بنبڈ نالاحج بک اتے ریتا پیدا ہوتا ہی	ح ۳ ی ۲	تاب تلی کو درد جوڑوں کو مرگی کو نافع ہی اسکا چشاندہ قولنا ہو اسکی پتی کا عرق کان مین ڈالنے سے درد کو نافع ہو اسکا روغن فالج کو نافع ہی۔
۱۸۷	جاکسو	चाकसूबीज	دانہ سیاہ رنگ مثل ہمیدانہ مثلث چپٹے ہیں		محلل ورم ہی تا بعض آنکھ کے درد و سرخی کو نافع ہو اگر زعفران میں مثل چتنی کما بنیں پیسکر ضماد کریں تو زخم قضیب کو اچھا کرتا ہی۔
۱۸۸	جدوانسہ	[illegible]	دریا کنارے کنارے پیدا ہوتا ہی اسکا چھوٹا خاردار ہوتا ہی	حی ۳	فساد خون کو خارش کو امراض بلغمی کو جگہ کی مالش کو نافع ہو صفرا کو بڑھاتا ہی بواسیر کو شربا و ضماداً نافع ہی مدربول ہی روغن اسکا جوڑون کو اور امراض باردہ کو مفید ہی۔
۱۸۹	چیتہ	चित्रक	جڑ ہی تند مزہ قدر تلخ۔	حی ۳	مقوی معدہ ہی زیادتی اسہال کو بند کرتی ہی جذام کو ورم کو بواسیر کو پیٹ کے کیڑون کو کھانسی کو امراض بلغمی کو کثرت ریاح کو نافع ہی۔
۱۹۰	چندن ملیاگر	श्रीचंदन	زرد رنگ ہوتا ہی معروف	بی ۲	اسمین فوائد مثل چندن سرخ کے ہین۔

۱۹۱	چندن سفید	चन्दनश्वेत	درخت مثل سپ کے ہوتا ہی لکڑی خوشبودار۔	ب ۳ ی ۲	دافع تشنگی ہی مفرح ہی سوزش سینہ کو مفید ہی درد سر جو گرمی سے ہو ضماداً نافع ہی قابض ہی محلل ورم گرم ہی دافع بخار حار و نزلہ حار ہی۔
۱۹۲	چندن سرخ	रक्तचन्दन	درخت ایکا مثل درخت سفید کے ہوتا ہی لکڑی سرخ رنگ ہوتی ہی	ب ۱ ی ۳	محلل ورم ہی ضماداً درد سر بارد کو نافع ہی تپ لرزہ کو دفع کرتا ہی اثر زہر کو اگر کسی شخص نے کھایا ہو تو اسکا دفع کرتا ہی زخم کو بھرتا ہی۔
۱۹۳	جٹا ماسی و بالچھڑ	मासी	معروف ہی	ی ۲	فساد خون کو سوزش پیشاب کو بدن پر کے دانے نکلنے کو جذام کو داغ سیاہ کو نافع ہی مدر بول وحیض ہی کھانسی و دمہ و نزلہ بارد کو مفید ہی مفرح و مقوی دل و جگر و معدہ ہی۔
۱۹۴	چنبیلی	जाती	درخت معروف ہی پھول اسکا ورد و زرد رنگ کا ہوتا ہی	حی ۲	پھول درد سر کو ضماداً نافع ہی فساد خون کو نافع و مفید ہی اسکی پتی کے غرغرہ سے منہ کے دانے جاتے ہین مدر بول وحیض ہی پیٹ کے کیڑون کو مفید ہی۔
۱۹۵	جوہی	जूथिका	اسکا درخت مثل درخت چنبیلی کے ہوتا ہی پھول سفید رنگ	بر ۳	پھول اسکا سونگھنا مفرح قلب ہی ضماداً درد سر کو نافع ہی نزلہ و ریاح پیدا کرتی ہی۔
۱۹۶	چنپا	चाम्पेय	درخت معروف ہی	بر ۲	سوزاک کو امراض صفراوی کو فساد خون کو قی کو نافع ہی۔
۱۹۷	جیا	पुत्रजीवी	درخت معروف ہی پھول	بر ۲	اسکا پھول تین وقت پھولتا ہی صبح و دوپہر و شام بالون کو بڑھاتا ہی امراض صفراوی کو نافع ہی

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
			سرخ رنگ ہوتا ہی مائل بسفیدی		سوزاک کو مفید ہی۔
۱۹۸	جامن	जम्बू	درخت معروف ہی	سع	قابض ہی ریاح بلغمی پھوڑون کو وفساد خون کو نافع ہی بڑا پھل شیرین قابض ہی سوزش سینہ کو پیاس کو مفید ہی مقوی جگر ہی۔
۱۹۹	چرونجی	प्रियाल	درخت اسکا پہاڑون اور جنگل مین کلان ہوتا ہی معروف	سع	صفرا کو بلغم کو فساد خون کو ریاح صفراوی کو سوزش سینہ کو پیاس کو ورم کو نافع ہی اور مغز اسکا مولد منی ہی بدن کو تیار کرتا ہی ریاح صفراوی کو کھوتا ہی اسکا اُبٹن منھ پر ملنے سے جھائین جاتی ہی مغز بادام وشکر کے ساتھ حریرہ موسم سرما مین پینا مقوی باہ ہی۔
۲۰۰	چلغوزہ	प्रियमाल	میوہ معروف ہی	حرتر	مقوی بدن ہی فساد خون کو ریاح بلغمی کو حدت صفرا کو دور کرتا ہی لبستہ مین بھی یہی اثر ہی۔
۲۰۱	جمیری لیمون	जम्बीर	اقسام لیمون سے ہی ترش	۲بر	دافع غلیان صفرا ہی بھوک پیدا کرتا ہی پیٹ کے کیڑون کو نکالتا ہی مسکن خمار شراب اگلا و شربا۔

۲۰۲	چولائی	मेघनाद	درخت چھوٹا چوڑی پتی کا ہوتا ہے ساگ بناکر کھاتے ہین	۲ل.	امراض صفراوی وبلغمی وفساد خون کو نافع ہے مدر بول ہے بھوک پیدا کرتی ہے نمک اسکا ناسخ طعام ہے مقوی معدہ اگر اسکی پتی کے عرق مین ریوند کی گولیان بقدر فندق بنا دین اور ایک گولی روز ہمراہ پانی کے کھا دین تو بواسیر کو بہت مفید ہے۔
۲۰۳	سوچینڈو	चंचर	ترکاری معروف ہے ایام برسات مین ہوتا ہے	۲ر.	اسمین فوائد مثل پرور کے ہین اگر دبلا آدمی یا جو شخص نشہ کھاتا ہو یا جسکا صفراوی مزاج ہو یا جسکو دمہ کی بیماری ہو خواہ فساد خون ہو یہ ترکاری اسکو مفید ہے اور جڑ اسکی مسہل آتشک ومواد سوداوی ہے۔
۲۰۴	بتھوے کا ساگ	चणकशाक	معروف ہے	ل.	معدہ کو غلیظ کرتا ہے ریاح بارده پیدا کرتا ہے دیر ہضم ہے درد معدہ پیدا کرتا ہے۔
۲۰۵	چولائی کا بیج	तण्डुलीयबीज	تخم سیاہ رنگ چھوٹا ہوتا ہے	۲ل.	امراض گرم کو نافع ہے محلل ورم ہے شرباً وضماداً۔
۲۰۶	چندسر	चन्द्रसुर	تخم ہین سرخی مائل چھوٹے	گ ۲ ی ۲	مقوی باہ ہے بدن کو تیار کرتا ہے دافع ریاح ہے چھاجن وسفید داغ کو مفید ہے
۲۰۷	چھوٹی املین	लघुमालक	پھل کسی درخت کا	ب ۲ ی ۲	جاذب رطوبت رحم ہے تاپ تلی کو ہمراہ سرکہ کے ضماداً نافع ہے مقوی جگر ہے خون جاری کو بند

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
			معروف ہے		کرتی ہے۔
۲۰۸	جمال گوٹہ	दन्तीबीज	اسکا درخت چھوٹا ہوتا ہے پتے چوڑے تخم سیاہ مثل	حی ۳	دست آور ہے مادہ آتشک کو خوب خارج کرتا ہے سنگ مثانہ و گردہ و جلندھر و لقوہ و فالج و امراض باردہ کو نافع ہے۔
۲۰۹	جھینگا	क्षुद्रमीन	دریا میں پیدا ہوتا ہے قسم مچھلی ہے اول شناسا کو کھاتے ہیں	حی ۳	مقوی باہ ہے غذا اسکی صالح ہے طبیعت کو خوش رکھتا ہے سوزاک کو اسکا مفید ہے۔
۲۱۰	چھاچھ	तक्र	دہی کو کہتے ہیں	بر ۱	مسکن حرارت معدہ ہے دیر ہضم ہے اسہال دموی و صفراوی کو بند کرتا ہے پیاس کو تسکین دیتا ہے شہد ملا کر شبنم کرنے سے سوزوں کو مفید ہوا کرتا ہے مسکن درد ہے
۲۱۱	چاندی کا ورق	तारपात्र	معروف ہے	بی ۲	مفرح ہے امراض قلب کو مفید ہے مقوی معدہ و جگر ہے خفقان و کھانسی و کثرت اسہال و تاپ تلی کو نافع ہے۔

۲۱۲	جمین کند	खरसा	ترکاری معروف ہی	حی ۳	مقوی باہ ہی امراض بلغمی و بواسیر کو نافع ہی۔
۲۱۳	چھوہارا	खर्जूर	میوہ معروف ہی	حر ۳	خون پیدا کرتا ہی بدن کو تیار کرتا ہی مقوی باہ ہی امراض بلغمی کو نافع ہی مقوی گردہ ہی اور گردہ کو کھوتا ہی سنگ مثانہ کو بچار بلغمی کو مفید ہی۔
۲۱۴	چوہاکنی	मूषाकर्णी	گھاس ہی جو باجرہ ہوتا ہی پتے اسکے مثل چوہے کے کان کے ہوتے ہیں	حی ۱	مرگی والقوہ کو شربًا نافع ہی فضلۂ دماغ کو خارج کرتی ہی زخم کو اچھا کرتی ہی۔
۲۱۵	چانول	तण्डुल	عمدہ چانول بڑا ہوتا ہے	بعض کے نزدیک [illegible] بعض کے نزدیک [illegible]	خلط صالح پیدا کرتا ہی بدن کو تیار کرتا ہی مولد منی ہی مسکن پیاس ہی حرارت معدہ کو نافع ہی اسہال صفراوی و پیچش کو دفع کرتا ہی زخم امعا کو اچھا کرتا ہی امراض گردہ کو مفید ہی۔
۲۱۶	چینوان سامان	श्यामा	قسم غلہ سے ہی چاول کی طرح کھائے جاتے ہیں	ب ۲	قابض و حابس اسہال ہی رطوبت رحم کو جذب کرتا ہی اکثر یبوست پیدا کرتا ہی۔

نمبر	د	س	م	ط	افعال وخواص
			بنج مین پایا جاتا ہی		
۲۱۷	جنگلی مولی	वनमूली	ترائی پہاڑ وغیرہ مین ہوتی ہی اوپر کا رنگ سیاہ سفید اندر	۲ ر	اسمین فوائد مثل مولی بوستانی کے ہین بلکہ اسمین فعل اسکے فعلون سے قوی ہین۔
۲۱۸	چکوترہ	माधुकाकर	قسم لیمون کی ہی	۲ ر	تسکین پیاس دافع صفرا ہی بھوک پیدا کرتا ہی مقوی معدہ بھی اکثا۔
۲۱۹	جلاپا	जलापा	جڑ ہی بشکل شلغم کے سرخی مائل سیاہی	حی ۲	مسہل اخلاط ثلاثہ ہی دوجز دن مین اسکا مسہل زیادہ مفید ہی جلندھر کو نافع ہی خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک سونٹھ کے سفوف کے ساتھ بدرقہ عرق سونف۔
۲۲۰	جل نیب	जलनिंब	[illegible]	حی ۲	مصفی خون دافع امراض سوداوی خصوصاً جذام وآتشک خارش ہی مسہل سودا وبلغم ہی اکلاً وشرباً روغن مین ملا کر لگانے سے خارش کو مفید ہی۔
۲۲۱	چنا پٹاپرہ	वनपर्पट	درخت برسات مین ہوتا ہی پھول گول ہوتا ہی مزہ شیرین	حر ا	دافع غلیان سودا وصفرا اور زیادہ کھانے سے دست آتے ہین اسکے پتے کے عرق کو میٹھے تیل مین جلا کر روغن کو کان مین ڈالنے سے گوجیان دماغ کی جاتی ہین یہ مجرب مؤلف۔

۲۲۲	جونک	जलोका वृस	پانی میں ایک کیڑا ہوتا ہی جسکے منہ سے لعاب نکلتا ہی	۲ ر	دافع سوزاک و جریان منی شیرۂ برگ تازہ شربتاً۔
۲۲۳	چنا	चराक	غلہ ہی فصل ربیع میں ہوتا ہی سرخ و سفید و زرد رنگ	گ ا	خون صالح پیدا کرتا ہی آب زلال اسکا دافع فساد خون ہی و منضج سدۂ جگر شرباً و تاب لی اور آٹا اسکا مسکن درد بارد اور زنگ دھونے کے ساتھ نیم گرم دافع قولنج ہی اسکے دانے مقوی باہ ہیں اور دانہ بریان قابض و دافع جوش۔
۲۲۴	جوار	युगंधरा	غلہ معروف فصل خریف میں پیدا ہوتا ہی	ب ی ۲	قابض ثقیل و حابس اسہال اکلاً و منضج اورام طلاءً۔
۲۲۵	چمرلوٹا		روئیدگی ہندی ہی	ب ل ۲	ملین دافع تشنگی و سرفہ شرباً۔
۲۲۶	چوک	सहस्रवेध	ایک قسم کی ہینگ ہی جو ایک عرق درخت کا پکا کر شکل رب کے تیار کرتے ہیں	ب۳ ر ا	قاطع صفرا شرباً دافع خارش خشک و تر طلاءً۔
۲۲۷	چکسونی	काकजंघा	درخت برساتی ہی	گ	شرباً دافع بلغم و ریاح ہی ضماداً درد ریحی کو مفید ہی اگر پیشانی پر ضماد کریں نیند لاتی ہی۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
					باب پانچوان حرف الدال
۲۲۸	دارہلدی	दार्वी	معروف ہے	حی ۳	تمام جسم کے ورم کو تحلیل کرتی ہے بلغم کو دفع کرتی ہے۔
۲۲۹	داوا	धातकी	درخت ہندی معروف ہے پھول سرخ زردی مائل ہوتا ہے	حی ۳	جنون کو مفید ہے مسکن پیاس ہے دافع اسہال جگر یعنی اتیسار ہے فساد خون کو نافع ہے۔
۲۳۰ *	دھتورہ سیاہ وسفید	उन्मत्त	درخت معروف ہے	بی ۴	اسکا تخم سخت نشہ پیدا کرتا ہے ہاضم ہے قے لاتا ہے بخار بلغمی وجذام وپھوڑے وخارش پیٹ کے کیڑون کو نافع ہے اگر سگ دیوانہ کاٹتا ہو اور اسکو پیسکر پلادیں تو زہر سگ دیوانہ کا جاتا رہتا ہے محلل ورم ہے نزلہ کو بند کرتا ہے۔
۲۳۱	دوب	दूर्वा	گھاس ہے اور یہ دو قسم ایک سفید دوسری سبز	برا	جسم پر کے دانون کو بخار کو خون کو حرارت صفرا کو سوزش سینہ کو کھانسی کو نافع ہے سفید دوب زخم پر لگانے سے بھر لاتی ہے مدر بول ہے۔
۲۳۲	دھنیان	धन्य	معروف ہے	بط حی ۳	مفرح ہے مقوی دل ودماغ ومعدہ ہے بھوک پیدا کرتا ہے قابض ہے ہاضم ہے جریان منی خفقان

					وسوزش بول وکثرت پیاس وپیٹ کے کیڑون کو نافع ہے۔
۲۲۳	دتیونی		درخت خودرو بعض مقامون	حی ۲	امراض بلغمی کو ریاح کو دور کرتی ہے محلل ورم ہے ہاضم طعام ہے جلندھر کو نافع ہے۔
۲۲۴	دیودار		لکڑی ہی خوشبودار معروف ہی	حی ۲	ریاح بلغمی کو بخار کو ہچکی کو خارش کو فالج کو لقوہ کو جملہ امراض باردہ دماغی کو سنگ گردہ ومثانہ کو امراض سوداوی وبلغمی کو نافع ہے۔
۲۲۵	دارچینی		پوست خوشبودار معروف ہی	حی ۲	مفرح ہے دافع ریاح ہے مدر بول ہے مقوی باہ ہے خفقان وجھائین وجلندھر وتاب تلی وجنون وکھانسی کو نافع ہے۔
۲۲۶	دونامروا		درخت چھوٹا ہوتا ہی پتے خوشبودار ہوتے ہین	حی ۲ حی ۱	دافع ریاح ہے ضماداً دافع درد سر ہے بارد لقوہ کو زکام کو کھانسی کو جلندھر کو جذام کو فساد خون کو برسام کو خارش کو بچھو وسانپ کے زہر کو قی کو پیٹ کے کیڑون کو ورم کو نافع ہے ہاضم ہے۔
۲۲۷	دودھی		درخت مفروش شیردار ہوتا ہی پتی چھوٹی	حر ۳	مقوی باہ ہے مدر بول ہے سنگ مثانہ وگردہ کو جذام کو پیٹ کے کیڑون کو نافع ہے از مجربات مولف ایک لڑکے کو ہمراہ زنجبیل چار روز استعمال کرایا آخر روز کو پتھری خارج ہوئی۔
۲۲۸	بدھ بیریا	बधक	درخت اسکا نباتات مین	حر ۱	پھول اسکا قابض ہے دافع فساد بلغم وسودا ہے دستون کو بند کرتا ہے ریاح صفراوی کو

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
			جسا ہوکول [illegible] پھول دوپہر کو پھولتا ہی		خارج کرتا ہی-
۲۳۹	دھامن	धामिन	درخت کلان ہند مین ہوتا ہی	حی ۲	امراض بلغمی وکھانسی کو مفید ہی-
۲۴۰	ڈابھ	दर्भ	گھاس ہی معروف	حی ۳	امراض بلغمی کو سنگ مثانہ کو وگردہ کو نافع ہی-
۲۴۱	ڈھاک	पलाश	درخت کلان ہی [illegible] پھول اس رنگ کا ہوتا ہی	حر ۳	مقوی باہ ہی بائے گولا کو زیادتی اسہال کو بواسیر کو نافع ہی-
۲۴۲	ڈھینڈس		پھل ہی قسم کاری کی	بر ۲	پیٹ پھولاتا ہی دیر مین ہضم ہوتا ہی امراض صفراوی کو نافع ہی بلغم کو پیدا کرتا ہی-
۲۴۳	دیو مجری	देवमंजरी	گھاس ہی	م	چوتھے روز کے بخار کو درد مفاصل کو پیٹ کے کیڑ ون کو سر کا نافع ہی طلا خارش ودانہ کو مفید ہی
۲۴۴	دھماسہ	धमासा	[illegible]	ب ۱	دافع حرارت وبخار صفراوی ودوران سر وجلندھر وسیلان خون ہی-

			باب چھٹا حرف الراے		
۲۴۵	ریحکہ	ऋरिख	پھل خرد اور درخت اسکا کلان ہوتا ہے	حی ۳	سفید داغ پر طلا کرنا نافع ہے مقوی باہ ہے دودھ میں جوش کرکے عورت کو پلانے سے شرمگاہ تنگ ہوتی ہے۔
۲۴۶	رائی باغ کی	राई	تخم خرد معروف ہے	حی ۳	تحلیل ورم ہے طلاء و ضماداً تاب تلی کو نقرس کو داغ سفید کو عرق النساء کو بال خورہ کو نافع ہے ہمراہ گندھک کے داد کو مفید ہے کھانسی و امراض بلغمی کو نافع ہے موم کے ساتھ چہرہ پر ملنے سے رنگ چہرہ کا صاف کرتی ہے۔
۲۴۷	رائی جنگلی	वनराई	یہ بھی مثل رائی باغ کے ہوتی ہے	حی ۳	بخار کہنہ کو تاب تلی کو اختناق الرحم کو نافع ہے مقوی باہ ہے مضمضہ کرنے سے درد دانتوں کو مفید ہے پانی میں پیسکر کان میں ٹپکانا درد کان کو نافع ہے۔
۲۴۸	راسن	रासना	جڑ ہے ایک گھاس کی خوشبودار یاقوتی رنگ مائل بسبزی	حی ۳	مفتح ہے مقوی دل و باہ ہے ہاضم ہے محلل ریاح ہے مسکن درد ہا ردہ جگر و مفاصل و پشت و نقرس و عرق النساء ہے مدر بول و حیض ہے کھانسی و دمہ و تنگی نفس جذام و جلندھر و زکام کو نافع ہے۔
۲۴۹	رینوکا	रेणुका	تخم سیاہ رنگ خوشبو ہوتے ہیں	حی ۳	صفرا کو پیدا کرتا ہے عقل بڑھاتا ہے قوت ہاضمہ کو قوت دیتا ہے حمل کو گراتا ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۲۵۰	رال	सरल	گوند سا کھو کا ہری سفید زردی مائل	ی ۳	فسادخون کو زیادہ پسینا آنے کو بدن کو داغون کو پھوڑے کو خارش کو طلاءً نافع ہو ضماداً و آداد کو نقرس کو مفید ہو۔
۲۵۱	رسوت	रसांजात	عصارہ برگ سیسری کا ہو یہ دو قسم کی ہو ایک کی دوسری ہندی	مع	پیچش کو سگ دیوانہ کے کاٹے کو شرباً نافع ہو ضماداً آفتاب تلی کو ورم خصیہ کو ورم آنکھ کو جس جگہ سگ دیوانہ نے کاٹا ہو نافع ہو غرغرہ سے خناق کو نافع و مفید ہو عورت کی شرمگاہ مین رکھنے سے رطوبت کو جذب کرتی ہو کھانسی پرانی کو کھوتی ہو۔
۲۵۲	رتوریا	महाकुम्वी	ترکاری معروف ہو	بر ۳	مدر بول ہو بخار حار کو خشکی دماغ کو سرسام کو یرقان کو جنون کو نافع ہو اسکے کھانے سے خلط صالح پیدا ہوتا ہو۔
۲۵۳	رام تلسی	श्यामातुलसी	قسم ریحان سے ہو	گ ۲	امراض بلغمی کو منھ کی بدبو کو خفقان کو درد سر بارد کو درد دانتون کو پیچش کو نافع ہو ہاضمہ ہو بھوک پیدا کرتی ہو ریاح کو خارج کرتی ہو تپ تلی کو مفید ہو
۲۵۴	رسہ	[illegible]	درخت ہندی	گ ۱	پھول اسکا تپ صفراوی کو مفید ہو خون کی حدت کو پیشاب کی جلن کو نافع ہو اور جڑ اسکی کھانسی

			معروف ہے		اور تپ بلغمی و دمی و دمہ و ہیضہ و یرقان و جبی کی مالش و جذام کو نافع ہے
۲۵۵	رام تلسی کا بیج	तुलसीबीज	دانہ سیاہ رنگ لعاب دار ہوتے ہیں۔	حی ۳	مولد منی ہے ہاضم ہے مقوی دل و جگر ہے۔
۲۵۶	ریندسی	सरराच	یہ دو قسم ہوتی ہے ایک سفید دوسری لال رنگ کو جو کہ ریندسی کہتے ہیں	حی ۲	مسہل قوی ہے فالج و لقوہ و ذہنہ و کھانسی و امراض سرد و تشنج کو نافع ہے مدر حیض ہے مدر و مشیمہ کو خارج کرتی ہے۔
۲۵۷	ریوند چینی	रेवचीनी	معروف ہے	حی ۲	مدر حیض ہے مسہل اخلاط ثلاثہ ہے ریاح کو خارج کرتی ہے نفخ گردہ و مثانہ و زخم کو [illegible] ہے مسکن درد ہے کھانسی کو مفید ہے۔
۲۵۸	رسکپور	रसकपूर	قسم ملتا ہے [illegible] اور سنگرف سفید بھی کہتے ہیں	حی ۴	کھانا اس کا منع ہے مگر بقدر ایک سرخ جائز ہے مادہ آتشک و نار فارسی و زخم مثانہ و گردہ کو نافع ہے و زخم قضیب و ناسور ناک و سرعت انزال و ضعف قوت باہ کو شہد کے ساتھ مفید ہے
۲۵۹	رتن جوت	रत्नज्योति	کھانسی مفید و [illegible]	گ ۴	محلل ورم ہے دستوں کو بند کرتی ہے ہمراہ سرکے کے ضماد داغ سفید کو مفید ہے تاب تلی کو [illegible]

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
			ہیپال اور تخم [illegible]		بخار کہنہ کو درد طحال کو نافع ہے
۲۲۰	رتالو	रतालू	[illegible] غذا کو کھاتے ہیں	بر ۱	دیر ہضم ہے بدن کو تیار کرتا ہے مقوی ہے نافع حرارت صفرا مولد منی ہے۔
۲۲۱	رنگترا	नरंगरा	اقسام لیموں سے ہے [illegible]	بر ۲	مفرح ہے مقوی دل ہے مسکن حرارت مصفی خون قاطع صفرا دافع خفقان [illegible] شراب اس کا [illegible]
۲۲۲	رودھ راجھ	रुद्राक्ष	جنگل میں پیدا ہوتا ہے [illegible] ہندو مالا بناتے ہیں	حی ۲	دافع فساد اخلاط نافع امراض بارده اطفال و پرسوت زنان و مقوی اعضا بھی ہے و قاتل کرم شکم اکثر بقدر نیم ماشہ۔
			باب ساتواں حرف السین		
۲۲۳	سرون	सालिपूणी	درخت صحرائی معروف ہے	حی ۲	بدن کو تیار کرتی ہے قے کو دستوں کو بند کرتی ہے بخار کو نافع ہے۔
۲۲۴	سینہجر	चन्न	درخت معروف	حی ۲	بھوک پیدا کرتا ہے دافع بلغم ہے درد سر کو بھی نافع ہے اس کی پتی کا عرق [illegible] نافع ہے بدن کو تیار کرتا ہے آنکھ کی زردی کو کھوتا ہے۔

۲۶۵	ستاور	बहुपुत्री	جڑ سفید معروف ہے	بر ۲	۳ ماشہ مصری ملاکر دافع پرمیہ ہے اور ۶ ماشہ ہمراہ دودھ گائے کے دافع سوزاک جریان منی اور سوزش بول کو نافع ہے مولد منی ہے عورت کو کھلانے سے دودھ زیادہ ہوتا ہے
۲۶۶	سفید زیرہ	श्वेतजीरा	دانہ سفید رنگ خوشبودار مزہ تلخ	بی ۲	دافع سودا و بلغم مخرج جملہ اقسام کرم شکم و ہاضم و مشتہی طعام و کاسر الریاح اکال عفونت رطوبت معدہ و مقوی معدہ۔
۲۶۷	سیاہ زیرہ	कलाजाजी	دانہ سیاہ رنگ مزہ تلخ۔		دافع سودا و بلغم مخرج جملہ اقسام کرم شکم ہاضم و مشتہی طعام و کاسر الریاح اکال محلل ورم باردہ ضماداً جالی قوت باصرہ کحلاً۔
۲۶۸	سیندھا نمک	सिंधुत्थ	سفید رنگ کا ہوتا ہے	گی ۳	ہاضم ہے منی کو بڑھاتا ہے بلغم و صفرا و سودا کو نافع ہے۔
۲۶۹	سونچر نمک	सौवर्चल	سیاہ رنگ کا ہوتا ہے [illegible]	گی ۳	قوت باصرہ کو بڑھاتا ہے کھانے کو ہضم کرتا ہے درد پسلی کو کھوتا ہے۔
۲۷۰	سہاگہ چوکیہ	टंकण	معدنی ہے سفید رنگ	۰	بلغم و ریاح و سودا کو نافع ہے ہاضم طعام ہے بھوک پیدا کرتا ہے۔
۲۷۱	سنبھالو		درخت معروف پتے لمبے ہوتے ہیں	ح ۱ ی ۲	محلل ورم ہے ضماداً اور سپارد کو نافع ہے ہمراہ سکنجبین پینے سے آستدہ جگر کو دفع کرتا ہے تاب تلی کو نافع ہے پیٹ کے کیڑوں کو جذام کو پیچش کو ریاح کو کثرت پھوڑوں کو جذام کو نافع ہے بھوک پیدا کرتا ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۲۷۲	سنگھی میڑھا	मेषशृंगी	پوست کی جڑ خشک بیجوں کا کرلا	حی ۳	امراض بلغمی کو پھوڑوں کو درد آنکھ کو کھانسی کو نافع ہے ریاح پیدا کرتی ہے۔
۲۷۳	سہدیا	सहदेवी	بوٹی معروف ہے	بت ی ۲	مقوی ہے پھوڑوں کو بواسیر کو سوزاک کو ورم جگر حار کو درد سینہ کو ضماداً نافع ہے شرباً قے کو نافع ہے مسہل صفرا ہے نطولاً سرکہ و روغن گل درد سر بارد کو مفید ہے ہمراہ سکنجبین شربتاً فساد خون کو نافع ہے
۲۷۴	سونٹھ	सुंठी	معروف ہے	حی ۳ ی ۲	بھوک پیدا کرتی ہے مقوی دماغ و بہی ہے ریاح کو ہچکی کو بلغم کو قبض کو قے کو کھانسی کو دمہ کو درد ریگی کو درد پسلی کو نیل پا کو ورم کو بواسیر بادی کو امراض معدۂ بارده کو مفید ہے۔
۲۷۵	سونف	सातपुष्पा	معروف ہے	ح ۲ ی ۱	مدر بول وحیض ہے ریاح کو خارج کرتی ہے آب سرد کے ساتھ جس کی مالش کو کھوتی ہے سنگ گردہ ومثانہ کو مفید ہے اگر اسکی پتی کا عرق خشک کرکے آنکھ میں لگادیں روشنی چشم کو ترقی کرتی ہے درد پہلو درد سینہ کو درد معدہ کو نافع ہے۔
۲۷۶	سیاہ اگر	कालागरु	لکڑی سیاہ رنگ کی خوشبودار سردی اور [illegible]	حی ۳	مفرح ہے صفرا کو پیدا کرتا ہے کان اور آنکھ اور ناک کی بیماری کو مفید ہے۔

۲۷۶	سیوتی	पौंडरीक	درخت معروف غرق کشیدہ مین	گ ۲	مفرح و مقوی دل و جگر و دماغ ہے امراض صفراوی کو مفید ہے امراض بلغمی کو مضر ہے سو مزاج جگر و قلب کو نافع ہے۔
۲۷۷	سونا مکھی	स्वर्णमाक्षिका	پتھر معدنی ہے سونا کی کان میں پیدا ہوتا ہے سونا مکھی کہتے ہیں	گ ۴	مقوی بصر ہے جذام کو ورم بدن کو بواسیر کو جریان کو زیادتی پیشاب کو زردی آنکھ کو سرسام کو لکنت زبان کو نافع ہے۔
۲۷۸	سیندور	सिन्दूर	معروف ہے کھانا منع ہے	گ ۴	بدن پر لگانے سے پھوڑوں کو جذام کو خارش کو نافع ہے اگر کسی شخص کے زخم میں زہر لگایا ہو اسکے اثر کو دور کرتا ہے ہڈی ٹوٹی کو جوڑتا ہے پھوڑے کو صاف کرکے بھرلاتا ہے۔
	ستر نسہ	[illegible]	پتھر سیاہ رنگ چکنا پسینے میں خون کا	ب ۲ ی ۳	مقوی ہے ناک سے خون آنے کو بند کرتا ہے کثرت خون حیض کو معمولاً بند کرتا ہے خروج مقعد کو جڑ سے نافع ہے۔
۲۸۱	سمندر پھل	[illegible]	پھل ہے پتا اور بیل ہوتا ہے کہنہ سیاہ رنگ ہوتا ہے	گ ۳	سینے کے درد کو پسینہ کو نافع ہے اگر کالے کے پیشاب میں پیس کر دیا اطفال پر لگا دیں مفید ہے اور رنویدی کے واسطے برگ اسکا پان میں پیس کر آنکھ میں لگانا مفید ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۲۸۲	سمندر سوکھ	स्वासबीज	دانہ بقدر رائی سیاہ رنگ مائل بسرخی ہوتا ہے	ی۔ ۱	سوزاک کو سوزش بول کو رقت منی کو نافع ہے مولد منی ہے مقوی باہ نافع ہے۔
۲۸۳	سنگھاڑا	शृंगाट	درخت بیلدار ہوتا ہے پھل کے پوست پر دو کانٹے ہوتے ہیں	ی۔ ۳	بدن کو تیار کرتا ہے جریان منی کو سنگ مثانہ و گردہ کو کھانسی کو تپ دق کو پیاس کو منی کو نافع ہے منی کو غلیظ کرتا ہے مقوی باہ ہے۔
۲۸۴	سرو	सरो	درخت معروف ہے	ی۔ ۳	دمہ کو زہر کے اثر کو پھوڑے کو سینہ کی سوزش کو ہچکی کو نافع ہے۔
۲۸۵	ساکھو	सालय	درخت کلاں ہندی	ی۔ ۳	پھوڑے کو امراض بلغمی کو دمہ کو کھانسی کو زہر کے اثر کو نافع ہے۔
۲۸۶	سیشم	शिंशपा	درخت کلاں ہند میں ہوتا ہے	ی۔ ۳	جریان کو جذام کو فساد خون کو سوزش سینہ کو نافع ہے دیر ہضم ہے اور حاملہ عورت کو اسکا استعمال منع ہے۔
۲۸۷	سینبھل	शाल्मली	درخت کلاں ہندوستان میں ہوتا ہے	برد ۳	مقوی ہے حدت خون کو اور حدت صفرا کو دور کرتا ہے پھول اسکا پھوڑوں کو نیند لاتا ہے اور پھول کے اندر کا گود مقوی باہ ہے۔

۲۸۸	سیم	सिबी	درخت سا کا بیل ہوتا ہے ترکاری ہوتی	بر سہ	سیاہی پیدا کرتی ہے معدہ کو غلیظ کرتی ہے ریح اسکا قابض ہے مقوی ہے ہضم دیر میں ہوتا ہے
۲۸۹	ساگ سٹھر	कोहला	بقولات سے ہے	حر ۳	قابض ہے معدہ کو غلیظ کرتا ہے ریاح کو پیدا کرتا ہے بلغم کو پیدا کرتا ہے
۲۹۰	ساگ سوئدی	कायामदे	برسات میں پیدا ہوتا ہے جیسا چوڑی ہوتی ہے	حی ۳	فساد خون کو کھانسی کو حلق کی بیماری کو نافع ہے مقوی باہ ہے قابض ہے بواسیر کو کثرت دستوں کو ریاح بلغمی کو نافع ہے سفید تر اور بھی فائدہ کرتا ہے یہ ساگ میں ہے
۲۹۱	ساجیت	सिलाजित	عصارہ پہاڑ کا ہے	حی ۲	استسقا بر شیوہ کو بواسیر کو جذام کو جلندھر کو زردی آنکھ کو تنگی نفس کو تپ دق کو ورم احشا کو فساد خون کو بلغم کو پیشاب کے کثرت کو سنگ مثانہ کو نافع ہے
۲۹۲	سمندر پھین	ڈِڈیر [illegible]	اسکو کف دریا بھی کہتے ہیں۔	ب ۳	جاذب رطوبت زخم ہے تو دو آنکھ کو نافع ہے جالا آنکھ کو کھوتا ہے امراض جلد کو داد کو چھاجن کو جلندھر کو مفید ہے
۲۹۳	سنکھ	कम्बु	معروف ہے	ب ۳	آنکھ کے جالے کو کاٹتا ہے ادرار امراض صفرا اور سی و بلغمی و فساد خون کو نافع ہے
۲۹۴	سیب	सेब	میوہ معروف	مع	تفرح ہے مقوی دماغ و جگر ہے بدن کو تیار کرتا ہے حرارت جگر و دل کو کھوتا ہے مقوی باہ ہے مغلظ منی ہے آبی سیب میں بھی یہی فائدہ ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۲۹۵	سپاری	पूगीफल	معروف ہے	با	شہوت کو بڑھاتی ہے قبض پیدا کرتی ہے بلغم کو دور کرتی ہے منہ کو صاف کرتی ہے سوزش معدہ کو دفع کرتی ہے دست آور ہے ضماداً محلل ورم ہے دانتوں کی رطوبت کو جذب کرتی ہے مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے
۲۹۶	ساگ میتھی	मेथिका शाक	معروف ہے	حی	جاذب رطوبت معدہ ہے محلل ورم مخرج ریاح ہے مقوی باہ ہے بواسیر بادی و تنگی نفس و کھانسی و درد جگر و مثانہ کو نافع ہے مدر حیض ہے۔
۲۹۷	ساگ چولائی	मेघनाद	معروف ہے	حی	ہاضم ہے معدہ کو رطوبت سے پاک کرتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔
۲۹۸	ساگ پالک	पालकी	معروف	بر تر	نزلہ گرم کو گھٹاتا ہے کھانسی کو دفع کرتا ہے درد سینہ و پھیپھڑا کو مفید ہے دافع قبض ہے بخار کو دفع کرتا ہے خون پیدا کرتا ہے مصفی خون ہے
۲۹۹	ساگ سویا	सोवा	معروف	حی ۲	امراض بلغمی کو نافع ہے مسکن درد ہے محلل ورم ہے۔
۳۰۰	سرسوں	तितिपिका	درخت مشہور ہے	حی ۳	تخم اسکا آنکھ کے جالے کو کاٹتا ہے جوشت محلل ورم ہے جلندھر کو نافع مسکن درد کان ہے

					مرچ سیاہ کے ساتھ پینا تسکین درد معدہ ہی اگر سفوف اسکا ہمراہ آرد گندم یکتولہ ملاکر روغن میں پکاکر ہمراہ روغن زرد کے کھاوین بواسیر خونی و بادی کو نافع ہی
۳۰۱	سنبھالی	सिंदुवार	بیج اسکا سیاہ و گول چکدار فصل خریف مین پیدا ہوتا ہی	ح ل	مقوی باہ دافع جریان منی ہی اگر ایک تولہ اسکا سفوف ہموزن مصری کے ساتھ صبح کو چندروز کھاوین اور اوپر سے گاے کا دودھ تازہ پین چندروز مین بارہ عورتون پر قادر ہوسکتا ہی از تجربات مؤلف -
۳۰۲	شلجم	सिलमाय	ترکاری مشہور ہی	ح ۲ - ر ۱	منی کو پیدا کرتا ہی خون کو صاف اور پیدا کرتا ہی مقوی باہ ہی مدر بول ہی بینائی کو پیدا کرتا ہی اگر سرکہ و رائی کے ساتھ کھایا جاوے تو معدہ کو قوت دیتا ہی -
۳۰۳	شلجم کے بیج	सिलमाय-बीज	مثل سرسون کے ہوتے ہین -	ح ۲ ر ۱	مقوی باہ ہی دافع ریاح ہی مدر حیض ہی اور قولنج کو نافع ہی
۳۰۴	سنا	सनाय	مشہور ہی -	گ ی	صفرا و بلغم و سودا کو بدن سے خارج کرتی ہی درد نقرس و عرق النسا اور درد مفاصل کو نافع ہی -
۳۰۵	سنکھاہولی	शंखपुष्पी	درخت چھوٹا ہوتا ہی	ح ا	مسہل ہی دافع سوزاک و جریان ہی مقوی قوت حافظہ ہی -

نمبر	نام	اصل	جسم	طبع	افعال وخواص
۲۰۱	—	[illegible]	پھول سفید ہوتا ہے پتیاں چھوٹی۔	[illegible]	[illegible]
۲۰۲	ست گرچ	अम्लसत	عصارہ جمع ہوا گرچ کا ہے۔	سع	دستوں کو بند کرتا ہے بواسیر کو ہر قسم کے بخار کو نافع ہے ست گرچ کا ۶ ماشہ طباشیر سفید ۲ ماشہ دانہ الائچی سفید ۲ ماشہ مصری ایک تولہ سفوف کرکے ۳ ماشہ روز کھاوین دافع ہر قسم کے بخار کا ہے۔
۲۰۳	سرپھوکا	सरफुखा	سوقات ہے [illegible]	حر	خون کو صاف کرتا ہے اشم [illegible] مدر بول ہے بخار سوداوی کو کھانسی کو تاپ تلی کو جگر کو گردہ کو مثانہ کو پھوڑے کو بواسیر کو آتشک کو دکھتا ہے۔
۲۰۴	سنگھاڑا جنگلی	बनसृंगा	اسکو سونجاں شیرین کہتے ہیں	می ۲	مادہ بلغمی کو خارج کرتا ہے درد جوڑوں کو تاپ تلی کو عرق النسا کو نقرس کو مقیم محلل ورم ہے کیدل کی بیماری کو مفید ہے اگر زعفران اور مرچ کے انڈے کی سفیدی اور زردی ملاکر ضماد کریں تو درد بڑی کو تسکین دیتا ہے۔

۲۰۹	حتریفہ	सरीफा	سیتہ ہندی مشہور ہے	بارد ۲	ملین طبع ہے پیٹ پھلاتا ہے دیر ہضم ہے سوداکو گھٹاتا ہے معدہ کو خراب کرتا ہے بخار پیدا کرتا ہے پھوڑے اور داد کو پیدا کرتا ہے اسکے بیج سر میں لگانے سے جوئیں جاتی ہیں
۲۱۰	شکرکند	कन्दमूल	معروف	حـ	منی کو پیدا کرتی ہے بدن کو تیار کرتی ہے پیٹ پھلاتی ہے قابض ہے سقلہ سمی ہے
۲۱۱	سونے کا ورق	स्वर्णपत्र	معروف ہے	مع	مفرح ہے مقوی حرارت عزیزی و دل و جگر و رطوبت عزیزی و دماغ و معدہ ہے دافع بواسیر ہے مقوی باہ ہے
۲۱۲	سیوار	सेवाल	دریا میں ہوتی ہے	حی ۲	تپ بلغمی کو دفع کرتی ہے خناق اور اگر اسکو گرم کرکے پیٹ پر باندھیں محلل ورم ہے دافع ریاح ہے
۲۱۳	سینیونا	[illegible]	درخت ہے معروف	حی ۳	ریاح بلغمی کو دفع کرتا ہے کھانسی کو نافع ہے صفرا کو پیدا کرتا ہے
۲۱۴	سنبھالو کا بیج	निर्गुंडीबीज	معروف ہے	حی ۳	قابض ہے سرسام بلغمی کو نافع ہے تاپ تلی کو جاندھر کو مفید ہے
۲۱۵	سورج مکھی	अर्कमुखी	برسات میں اسکا درخت باغ و جنگل میں ہوتا ہے	حی ۳	پھول مفتح سدہ دماغ و جگر ہے امراض سرد و ناجی کو نافع ہے اور جس لڑکے کو جن نے پکڑا ہو ۴ ماشہ پیکر پلانا مفید ہے اور پھول اور پتیاں نیم گرم ضماد محلل ورم اور مسکن درد ہیں

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۳۱۶	سرسون	सर्षप	فصل ربیع مین پیدا ہوتی ہی اور اسکے تیل کو کاڑل کہتے مین	ح ۲ - ر	محلل ریاح دافع دمہ بارد ہ یرقی اکلاً وضماداً روغن اسکا جلا روغن زیتون کا ہی۔
۳۱۷	ست گیہون	गोधूमसत	ترکیب اسکے بنانیکی معروف ہی۔	ب ۱	قابض ومقوی ارواح واعصاب ونافع نزف الدم واحشا واسہال دموی وحرارت جگر ومعدہ ومفید بخار حدّہ دق وسل اکلاً مسکن آشوب چشم طلاءً۔
۳۱۸	ساکھی	यविकान	قسم دھان سے ہی	ب ی ۱	چانول اسکا مغلظ منی ومفرح ہی آب خیسانده اسکا مدر بول ودافع سوزاک بتھوڑی شکر کے ساتھ ہی۔
۳۱۹	سدا سوہاگن	सदासोभाग्य	یہی اسکی نسل پھول سرخ اور زرد ہوتا ہی	بر ۲	پھول اسکا دافع فساد صفرا وخون ہی تیل اسکی پانی مین بھگو کر صبح ملکر چھانکر شکر ملاکر پینے سے سوزاک جدید وکہنہ جاتا ہی اور بوجہ لعاب کے فضلات آنتون کا خارج ہوتا ہی
۳۲۰	سنئی	पारारक	فصل ربیع مین ہوتی ہی	حی ۲	پھول کی ترکاری کھانا رطوبت معدہ کو خشک کرتی ہی امراض بلغمی وریحی کو۔

			اسکے پتے نکلی شکل مین		سفید ہی۔
۳۲۱	سودرشن	सुदर्शन	پتا نیا ہوتا ہی پھول		اسکے پتے کا عرق کان مین ڈالنا درد کو بالخاصیت نافع ہی۔
۳۲۲	سہجن	सौभांजन	درخت کلان ہوتا ہی اسکے پھل کا اچار کرتے ہین	حی ۲	بدن مین گرمی پیدا کرتا ہی دافع ریاح و درد ہی پوست درخت درد ریگی کو مفید ہی محلل ورم ہی برگ اسکا درد سر بلغمی کو نافع ہی دہی کے ساتھ ستو اسکا سفید ہی پانی مین پیسکر کان کے زخم کو مفید ہی گوند کو دانت کے نیچے دابنا دافع درد ہی۔
۳۲۳	سوس مور یا	सूरी	گھاس ہی پتی نہی	حی	طاقت و شادابی اعضا کو جو زخم مین ہون نافع ہی اور زخم کو جلد خشک کرتی ہی۔
۳۲۴	سناکمیا	सूनातक	اچونی ہوتی ہی جڑ ہی سیاہی سرخی مائل	حی ۴	سم قاتل ہی شربا کو طلا کرا اورام بارد و ریحی کو ضماد آ و تد ہینا نافع ہی مقوی باہ ہی۔
۳۲۵	سپیاری چکنی	पुगीफल	معروف ہی پان مین کھاتے ہین	بل ۲	قابض و مقوی معدہ و اعصاب و مغلظ منی و حابس اسہال و دافع و جلا کرم و مجفف و محلل اورام طلا کرنے و مقوی دندان سنونا۔
۳۲۶	سانپ کی کینچلی	कंचुक	پوست سانپ کو کہتے ہین جسکو وہ اتار دیتا ہی	حی ۲	بقدر ۳ ماشہ آرد جو کے ساتھ روٹی لگا کر نیچے چھوٹی کنکریان گرم کی ہوئی کے پکایا ہو واسطے بواسیر ظاہری و باطنی کے مجرب ہی اور اسی قدر ساتھ تین عدد خرمے کے تین دن

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
				ساتھ نکالتا ہی	پینا واسطے نکالنے سون کے بھی مفید ہی اور ہمراہ سیسہ سائیدہ کے سنگ مثانہ کو نافع ہی اور ورم دندان کو غرغرہ سے نافع ہی۔
					باب آٹھواں حرف کاف
۳۲۷	کوڑیالا	शंखपुष्पी	گھاس ہی خرد [illegible] پھول [illegible] کشادہ ہوتا ہی اور حرارت [illegible]	بر	جھوٹا پانی مین ترکرکے ملکر صاف کرکے شکر سفید کے ساتھ پینا حرارت صفرا و سوزاک جدید و کہنہ کو مفید ہی۔
۳۲۸	کالی	नीलिका	اسکا درخت [illegible] پان پھیلا ہوتا ہی	[illegible] ۲	ضماد اُگّا حرارت گردہ کو نافع ہی اور شربتاً درد سر حار کو و نکسیر و کثرت اسہال کو و ناب تلی کو و سرخ بادہ کو نافع ہی محلل ورم حار ہی۔
۳۲۹	کہار	कारमरी	درخت کلان [illegible]		کچا پھل قابض و مقوی ہی پکا پھل دافع صفرا ہی ادرار حیض کو بند کرتا ہی اور کھانے سے

					بالون کو سپید نہین ہونے دیتا ہے۔
۳۳۰	کنگہی کلان	चन्द्रप्रभा	معروف ہے۔	حی	بہوک پیدا کرتی ہے کہانسی بلغمی کثرت ریاح و درد پسلی و بخار کو نافع ہے ضماد اسکا ورم ہے مسہل آتشک ہے اگر اسکو سے بیج وغیرہ کے پیسکر پلا دین۔
۳۳۱	کوڑیا	कुटेद	درخت کلان مشہور ہے تخم اسکا مانند جو	حی	بواسیر کو دفع کرتی ہے کثرت اسہال کو بند کرتی ہے امراض بلغمی کو کہوتی ہے۔
۳۳۲	کوٹے کڑوا	कुट	بیج ہے سرد کمان شع ہے	حی ۳	پیٹ کے کیڑون کو جلندھر کو ورم معدہ کو امراض بلغمی کو کہوتی ہے۔ کو ضماد اسکا ورم نافع ہے۔
۳۳۳	کچنال	कांचनार	درخت کلان مشہور معروف	بی ۲	پوست درخت قابض ہے مصفی خون ہے پیٹ کے کیڑون کو جذام کو کنٹھ مالا کو نافع ہے پہول اسکا قابض ہے حرارت صفرا و خون کو کثرت حیض کو سیلان کو نافع ہے اور مقوی گردہ ہے۔
۳۳۴	کپاس	तुण्डकेरी	معروف ہے	حی ۲	اسکو سینک کر باندھنے سے درد کو تسکین ہوتی ہے اور اسکے پہول کی ہڈی جوش کر کے پینے سے ادرار حیض ہوتا ہے اور حمل کو گراتا ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۳۳۵	کروندا	[illegible]	درخت ہندی مرکو	ب ی ۳	بخار کو حدت خون کو امراض بلغمی کو دور کرتا ہے پھل کا مزاج سرد تر ہے دافع صفرا ہے کھانسی پیدا کرتا ہے۔
۳۳۶	کرباری	[illegible]	اسکا درخت بالدیہ چوتیس ... کلمی ہے کانا ...	گ ی ۴	جذام کو ورم کو بواسیر کو درد معدہ کو پھوڑے کو پیٹ کے کیڑوں کو نافع ہے حمل گراتی ہے۔
۳۳۷	کسیس	[illegible]	گھاس معروف ہے	ب ی ۳	ستک مثانہ کو درد معدہ کو امراض بلغمی کو نافع ہے مدر بول ہے۔
۳۳۸	کند کنبہ	[illegible]	کند کا پھول سفید ہوتا ہے کند کا پھول سفید اور ... سرخ ہوتی ہے	ب ی	فساد اور درد سر حار کو نافع ہے اور حرارت صفرا کو کھانسی کو فساد خون کو زہر کے اثر کو مفید ہے۔
۳۳۹	کیسر	करवीर	ایک قسم کی بوٹی ہے	ج	اندر کی سوجن کو جذام کو پھوڑے کو پیٹ کے کیڑوں کو خارش کو زہر کے اثر کو فالج کو لقوہ کو۔

			اوکا تخم چھوٹا ہی [illegible] کا نزدیک سفید ہوتا ہی		باہ کو اور دسر بارد کو نافع ہی۔
۳۴۰	کتیرہ	बिल्वापत्र	پھل ہی ایک درخت کا [illegible]	حی ۲	زیادتی پسینا آنے کو امراض بلغمی و بخار کو مفید ہی۔
۳۴۱	کچور	सठी	جڑ معروف ہی۔	حی ۲	شہوت کو بڑھاتا ہی بھوک پیدا کرتا ہی جذام کو بواسیر کو پھوڑے کو اور کھانسی کو دمہ کو باؤ گولا کو ریاح کو مفید ہی۔
۳۴۲	کیول	शतपत्र	درخت آبی [illegible] پھل سرخ رنگ کا	بر ۲	مقوی شہوت ہی خون بدن کو صاف کرتا ہی امراض صفراوی کو پیاس کو سوزش سینہ کو فساد خون کو بدن کے دانون کو نافع ہی۔
۳۴۳	کیول کی جڑ	करहाट	اسکو بسیڑا کہتے ہین	بر ۲	امراض بلغمی و ریحی کو پیدا کرتی ہی قابض ہی صفرا کو فساد خون کو سوزش سینہ کو نافع ہی
۳۴۴	کیول کی ڈنڈی	मृणाल	معروف ہی۔	بر ۲	دردسر حار کو ضماداً نافع ہی مقوی ہی دیر میں ہضم ہوتی ہی۔
۳۴۵	کاپھل	कट्फल	لکڑی کسی درخت کی معروف ہی۔	حی ۲	ریاح کو تحلیل کرتا ہی بخار بلغمی و سوداوی کو نافع ہی گلے کے ورم کو تحلیل کرتا ہی دستون کو بند کرتا ہی یرقان یعنی کنول کو مفید ہی اسکے جوشاندہ سے کلی کرنا درد

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
					دانتون کو تسکین دیتا ہی منھ کے اندر کے دانتون کو مفید ہی دانتون کو مضبوط کرتا ہی۔
۲۴۶	کاکڑا سینگی	[illegible]	چھال درخت کی ہی مزہ کڑوا۔	خی	بخار سوداوی و بلغمی کو کھانسی کو دستون پرانے کو دمہ کو نافع ہی ضماد اسکا سونج دماغ کو مفید ہی۔
۲۴۷	کنکول	[illegible]	تخم ہی سیاہ ہی	ب ۲	امراض بلغمی وریحی کو درد معدہ کو نافع ہی۔
۲۴۸	کافور		معروف ہی	بر	سوزش سینہ کو زہر کے اثر کو بخار صفراوی کو ناک سے خون جاری ہونے کو درد سر حار کو نافع ہی۔
۲۴۹	کستوری	[illegible]	معروف ہی	ح ۳ ی ۳	مقوی دل ہی مبہی ہی دافع سرعت انزال ہی حرارت عزیزی کو بڑھاتی ہی اور خفقان کو جنون کو مالیخولیا کو لقوہ کو فالج کو نافع ہی اگر ہمراہ لعاب دہن کے قضیب پر لگاوین اور جب خشک ہو مجامعت کرین فریقین کو لذت حاصل ہوتی ہی۔
۲۵۰	کمانچ	[illegible]	معروف	ح ۱ ی ۲	سرو عضو تناسل میں پیکر لگانا ورد نکلوا درجا ئے کو کھوتی ہی اور اگر شل غبار کے تیار کرکے

					ہمراہ شراب کے استعمال کرنی توستک کردہ جاتا ہی۔
۲۵۱	کشمو مر	फल्गु	جنگلی انجیر کو کہتے ہین		اسمین فوائد مثل انجیر کے ہین اور برص کے واسطے ضماد نہایت مفید ہی۔
۲۵۲	کوڑی	कपित्थका	معروف		اسمین فوائد مثل کاغذ کے ہین۔
۲۵۳	کاسنی	कासन्धा	تخم معروف	بر ۱	جلندھر کو بخار صفراوی کو ضعف گردہ کو ناتوانی کو درد سر حار کو یرقان کو اورام جگر کو نافع ہی بھوک پیدا کرتی ہی۔
۲۵۴	کالی زیری	कालाजाजी	تخم ہی زیرہ کی طرح مشابہ زیرہ سیاہ مگر اس سے تخم بڑا ہوتا ہی	گرم ۳	اسکو کھانا منع ہی مگر استعمال خارج سے دافع اوجاع و محلل اورام ریحی و بارد ہی طلا کرو دافع خارش خشک و تر ہی۔
۲۵۵	کتیرا	कंपिला	گوند سپید رنگ ہی درخت خار دار کا	سع	سوزش سینہ کو کھانسی کو پیچش کو سوزش مثانہ کو درد گردہ کو نافع ہی مقوی ماہی بدن کو تیار کرتا ہی۔
۲۵۶	کنکی سفید	मत्स्यपित्ता	جڑ ہی مزہ کڑوا	گرم ۳	اگر سر کہ مین پیس کر داغ سپید پر ضماد کرین رنگت اصلی آتی ہی اور سر کے مین جوش کر کے کلی کرنا درد دانتون کو مفید ہی اسکے بھپارے سے درد کان کا جاتا ہی

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
					پیٹ کے کیڑوں کو دفع کرتی ہے۔
۳۵۷	کنٹھل	पनस	درخت کا نام مشہور ہے	بر	امراض صفراوی وریحی کو مفید ہے مقوی اعضا و باہ ہے کچا پھل قابض ہے ریاح پیدا کرتا ہے دیر ہضم ہے۔
۳۵۸	کملا	कलाप	تخم جیسے کول ہجویر	حی ۴	زہر ہے سمی ہے داد و عرق النسا و درد وریحی کو دفع و طارد نافع ہے۔
۳۵۹	ککڑی	कावक	فصل خریف میں پیدا ہوتی ہے پھل چھوٹا ہوتا ہے اسکو ککڑی کہتے ہیں	حی ۳	بھوک پیدا کرتی ہے ہاضم ہے درد ریحی کو نافع ہے پوست اسکا دیر ہضم ہے۔
۳۶۰	کسیس	कोशातकी	معروف	حی ۳	قابض ہے پیٹ کے بھوڑیا وسر کے گنج و ناسور و نکسیر و درد کان و درد دانت کو نافع ہے اور ناک کے اندر کی بھوڑیا کو مفید ہے شہد کے ساتھ دانتوں پر ملنے سے جلا پیدا ہوتی ہے۔

٣٦١	کسیمو	कोसुम	درخت کہ ستہ ہے معروف ہے	ع ا-سی ٢	قابض ہے سر کہ مین ملاکر دانت پر لگانا مفید ہے چھالا مین کستا ہے ورم گرم کو تحلیل کرتا ہے منھ کے اندر کے دانون کو مفید ہے شہد کے ساتھ مقوی باہ ہے اور یہی فائدہ اسکی جڑ مین ہے مزاج اسکا معتدل ہے۔
٣٦٢	کروندہ	कुक्कुवदा	نفس ذریف مین جہاڑ ہے اسکی شاخ پتا کوکے ہوتی ہے مزہ جوتی ہے	حی ٣	بخار کو فساد خون کو امراض بلغمی کو نافع ہے اسکا عرق برگ تازہ کا کان مین ٹپکانا اسکے زخم کو فوراً زائل کرتا ہے اور آنکھ مین لگانے سے سرخی و درد کو کھوتا ہے اور یہی اسکی روغن زرد مین ملاکر پھوڑے پر باندھنے سے بدون پکانے اچھا کرتی ہے اور سہ ماشہ سیاہ مرچ کے ساتھ ایک درخت مع بیخ پیسکر پینا بواسیر بادی وخونی کو نافع ہے۔
٣٦٣	ککری	कर्कटी	درخت بیلدار سبز ہوتا ہے گرمی مین پیدا ہوتی	بر ٣	بھوک پیدا کرتی ہے بخار صفراوی کو زائل کرتی ہے مدربول ہے تسکین پیاس ہے حرارت کو نافع ہے پکی ککڑی کا مزاج گرم ہے
٣٦٤	کلونجی	सुखचिका	تخم سیاہ معروف ہے	حی ٢	بلغم کو دفع کرتی ہے ریاح کو تحلیل کرتی ہے ضماداً محلل ورم ہے ساتھ بول رکے اور سرکہ وچوب صنوبر کے جوش کرکے کلی کرنے سے درد دانتون کو نافع ہے ضماداً ناف پر کدو دانہ کو خارج کرتی ہے اگلا ایک ماشہ ہمراہ آب نیم گرم حمی ربع کو مفید ہے اور شہد کے

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
					ساتھ سنگ گردہ و مثانہ کو۔
٣٦٥	کلتھی	कुलथी	قسم غلہ ہے فصل ربیع میں ہوتی ہے دانہ سیاہ ہے	حار ۔ ١	کھلی کو سنگ گردہ کو مثانہ کو زائل کرتی ہے مدر بول وحیض ہے۔
٣٦٦	کڑوی تونبی	कडुकातुंबि	معروف	یب ۴	امراض صفراوی کو کھانسی کو زہر کے اثر کو زائل کرتی ہے۔
٣٦٧	کھیرا	त्रिपुष	ترکاری معروف ہے	بر ٣	حرارت جگر و دل کو دور کو سنگ مثانہ کو سوزاک کو نافع ہے مدر بول ہے پکا کھیرا گرم ہے بلغم و ریاح کو دفع کرتا ہے۔
٣٦٨	کریلہ	कारवेल्ल	ترکاری معروف ہے	می ٢	ریاح کو کھانسی کو بدن کی زردی کو امراض بلغمی کو جریان کو پیٹ کے کیڑوں کو زائل کرتا ہے۔
٣٦٩	کھیا تری	कुशातकी	ترکاری معروف ہے	بر ٣	بخار کو حرارت جگر و قلب کو زیادتی دستوں کو پیاس کو ریاح بلغمی کو زائل کرتی ہے۔

۳۷۰	سکا تیل	सातवेला	ساگ ... جو فصل ربیع میں [illegible]	حی ۳	تا بیض ہو ریاح پیدا کرتا ہی امراض بلغمی کو دفع کرتا ہی صفرا پیدا کرتا ہی اور دست ... تاثیر لاہی سک ساگ مین ہی۔
۳۷۱	کسیرو	सकसेरुका	تالاب مین سیاہ رنگ کی جڑ ... سے نکلتا ہی ...	تر ۲	حرارت صفرا کو فساد خون کو سوزش سینہ کو پیاس کو امراض صفراوی کو زائل کرتا ہی قابض ہی ... پیدا کرتا ہی۔
۳۷۲	کھٹ	खटास	... معروف ہی	حی ۳	امراض بلغمی کو فساد خون کو بخار کو زائل کرتا ہی امراض صفراوی کو مضر ہی ہاضم ہی بھوک پیدا کرتا ہی مقوی ہی ہڈی کو جوڑتا ہی۔
۳۷۳	کھیر	खदिरसार	... کو کہتے ہیں	بی ۲	دانتوں کو سفید کرتی ہی پیٹ کے کیڑون کو جریان کو بخار کو پھوڑے کو ورم کو پھپھولوں کو حدت صفرا کو فساد خون کو زردی بدن کو جذام کو زائل کرتا ہی طاقت اور منی پیدا کرتا ہی۔
۳۷۴	کھیر کی جڑ	खदिरमूल	معروف	حی ۲	دانتوں کے درد کو فساد خون کو خارش کو امراض بلغمی کو پیٹ کے کیڑون کو پھوڑے کو زہر کے اثر کو زائل کرتی ہی جریان پیدا کرتی ہی۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۳۷۵	کنگھی	अतिबला	درخت بیلدار ... معروف ہے	بر ۲	امراض صفراوی کو نافع ہے کچا پھل اسکا ریاح پیدا کرتا ہے پکا پھل سرسام کو زائل کرتا ہے۔
۳۷۶	کھربوزا	खर्बूज	معروف ہے۔	حر ۳	مدربول ہے مقوی معدہ ہے مدر حیض ہے ریاح صفراوی کو دفع کرتا ہے۔
۳۷۷	کھرنی	राजादन	درخت کلاں ہند میں ہے اسکا پھل خرد ذائقہ شیریں	بر ۲	مقوی ہے پیاس کو غشی کو سرسام کو فساد خون کو بیہوشی کو زائل کرتی ہے۔
۳۷۸	کھجور	खर्जूरिका	درخت لانبا ہوتا ہے پھل پختہ شیریں	بر ۲	فساد خون کو بیہوشی کو ریاح صفراوی کو نافع ہے اور مغز اسکے تخم کا سرد ہے جذام کو فساد خون کو سوزش سینہ کو مفید ہے۔
۳۷۹	کمرکھ	कर्मरंग	درخت کلاں ہوتا ہے پھل ترش ہوتا ہے	بر ۲	پیاس کو حدت صفرا کو زائل کرتا ہے امراض بلغمی کو مضر ہے۔
۳۸۰	کیلا	कदली	میوہ ہندی معروف ہے	بر ۲	فساد خون کو سنگ مثانہ کو حرارت صفرا کو یرقان کو حرارت مثانہ کو نافع ہے اور اسکے درخت کا عرق

			پیلی بال کی شیریں ہوتی ہے۔		حرارت گردہ کو نافع ہے پھلی قابض ہے بلغم پیدا کرتی ہے صفرا کو پیاس کو سوزش سینہ کو ورم کو اور ریاح صفراوی کو مفید ہے۔
۳۸۱	کیتھا	कपित्थ	درخت کلان پھل [illegible] ہوتا ہے خام پھل ترش پختہ شیریں ہوتا ہے	بر ۳	کچا پھل قابض ہے سرسام کو دور کرتا ہے پکا پھل ہچکی اور پیاس اور ریاح صفراوی اور جریان اور زہر کے اثر کو زائل کرتا ہے مقوی ہے۔
۳۸۲	کنج	करंज	درخت خاردار معروف پھل [illegible]	حی ۳	پھل اسکا بخار بلغمی کو تپ لرزہ کو بواسیر کو ریاح کو جریان کو پیٹ کے کیڑون کو جذام کو زائل کرتا ہے پتی امراض بلغمی کو بواسیر کو پیٹ کے کیڑون کو تپ لرزہ کو مفید ہے۔
۳۸۳	کیسر	कुंकुम	درخت اسکا کشمیر میں ہوتا ہے معروف	حر	درد سر بادی کو درد پسلی کو نافع ہے محلل ورم ہے مولد منی ہے آنکھ کے درد کو اور سرخی کو زائل کرتا ہے درد گردہ کو تسکین دیتی ہے۔
۳۸۴	کیوڑا	कोदर्भ	درخت خاردار ہوتا ہے پھل خوشبودار	سع	مفرح ہے اور مقوی ہے جذام کو فساد خون کو چیچک کو حرارت غالب کو دجگر کو نافع ہے۔
۳۸۵	کیتکی	केतकी	اسکا درخت مانند [illegible]	سع	اسمین قوا مثل کیوڑے کے ہین۔

نمبر	ه	س	م	ط	افعال وخواص
۳۸۶	کودون	कोद्रव	کیوں پیسے کے ہوتا ہے قسم علاسے ہر بعض ملک مین پیدا ہوتا ہر	می ۲	کود لی سفید و سرخ واع کو مفید ہر مقوی معدہ ہر قابض ہر پیٹ کے کیڑون کو خارج کرتی ہر دستون کو بند کرتی ہر۔
۳۸۷	کمیلا	कमीला	روہنی کا پوست سرخ رنگ ہر	می ۳	پیٹ کے کیڑون کو نکالتا ہر زخم کو سر کے گنج کو خارش کو زائل کرتا ہر۔
۳۸۸	کلبنن	कलञ्जन	تریان جنگلی کی ہر۔	می ۲	قولنج کو درد کمر کو عرق النسا کو درد سر بار و کو نافع ہر رطوبت معدہ کو جذب کرتا ہر پیشاب کو روکتا ہر باتم ہر باہ کو پیدا کرتا ہر منھ کی بدبو کو کھوتا ہر سردی گردہ و مثانہ کو نافع ہر۔
۳۸۹	کاہو	काहू	تخم سفید کو زیادہ ایسا انتر سر ودیہا سنین ہر اصل سندھی لونی ہر	می ۲	مسقط خون ہر پیاس کو کثرت احتلام کو تقطیر البول کو سیلان منی کو درد سینہ کو زکام کو نزلہ کو کھانسی کو سوزش معدہ کو مفید ہر۔

۳۹۰	کاسنی کی جڑ	कासमर्ज-मूल	معروف	ح ۱-ی ۲	مدر بول وحیض ہے مصفی خون ہے بخار صفراوی و بلغمی کو تاب تلی کو جلندھر کو درد کو حدت خون کو اور حرارت صفرا کو نافع ہے درد مفاصل کو زائل کرتی ہے۔
۳۹۱	کچری کا بیج	कांचनाभ बीज	معروف	ح ۲	ریاح کو تحلیل کرتی ہے بھوک پیدا کرتی ہے مقوی باہ ہے بواسیر کو فالج کو لقوہ کو امراض بلغمی کو نافع ہے۔
۳۹۲	ککڑی کا بیج	ककरीबीज	معروف	بہ ۲	مدر بول وحیض ہے حدت و خون و صفرا و پیاس و بخار صفراوی کو زائل کرتا ہے۔
۳۹۳	کھیرے کا بیج	तरपटबीज	معروف	بر ۲	مدر بول ہے حدت صفرا کو سوزش پیشاب کو سوزاک کو ورم جگر کو تاب تلی کو بخار حار کو نافع ہے محلل ورم ہے۔
۳۹۴	کنوچہ	कनोचा	تخم سیاہ و مدور معروف	ح ۲-ر ۱	اسکو بھونکر کھانے سے پیچش جاتی ہے آنت کے زخم کو اچھا کرتا ہے ضماد اسکا محلل ورم ہے۔
۳۹۵	کونچ کے بیج	मर्कटीबीज	اسکا درخت بیلدار ہوتی ہے [illegible]	ح	مقوی باہ ہے مغلظ منی ہے کھانسی و بواسیر و جریان منی کو نافع ہے۔
۳۹۶	کھریا	रसक	[illegible]	بی ۲	مقوی ہے آنکھ کی روشنی کو قوت دیتا ہے سیلان رطوبت رحم کو جذب کرتا ہے آنکھ ناک و [illegible]

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
			سنگ بصری کہتے ہیں		ویٹرو مقعد کے زخم کو مفید ہے
۳۹۷	کدو کے بیج	तुम्बीबीज	معروف	تا - ر - ۱	بخار کو پیاس کو درد سر حار کو کھانسی کو سوزاک کو حرارت مثانہ کو نافع ہے مقوی دماغ ہے پوست دماغ کو نافع ہے۔
۳۹۸	کرکم	कुसुमबीज	کسم کے بیج کو کہتے ہیں	ح ۲ ی ۱	مسکل ریاح ہے آواز کو صاف کرتی ہے نزلہ کو کھوتی ہے مقوی باہ ہے جلندھر کو قولنج کو نافع ہے اسکا ابٹن چہرے کے رنگ کو صاف کرتا ہے۔
۳۹۹	خس	उसीर	جڑ ہے خوشبودار ہے زمین میں اسکی نکالتے ہیں	بر ۳	جنون کو ریاح حارہ کو درد سر حار کو پیاس کو دستوں کو بخار محرقہ فرادی کو نافع ہے۔
۴۰۰	کرمالا	जवाती	درخت ہندی معروف ہے	حی ۳	اسمیں فوائد مثل اجوائن ولیس کے ہیں۔
۴۰۱	کوکنار	कोकनास	اسکا درخت زمین پر	بر	ضماد ورد سر حار کو نافع ہے گوشت کو گلانے سے پاک کرتا ہے۔

			پھیلا ہوتا ہی پتی چوڑی لعاب دار		
۴۰۲	کدم	कदम्ब	درخت کلان ہندی معروف	بر ۱	اسکا پھول و پتی امراض صفراوی و فساد خون کو نافع ہی۔
۴۰۳	کالا دانہ	कालबीज	تخم سیاہ رنگ ہوتا ہی درخت اسکا برسات میں بیلدار ہوتا ہی	حی ۳	سدۂ جگر و تاپ تلی کو کھوتا ہی مسہل بلغم ہی پیٹ کے کیڑون کو دور و مفاصل کو درد نقرس کو خارش کو مفید ہی خوراک ۱۲ ماشہ بدرقہ آب نیم گرم خواہ کوئی عرق جو طبیب تجویز کرے۔
۴۰۴	کسم	वस्त्ररञ्जन	فصل ربیع میں پیدا ہوتا ہی۔	ح ۲ ری ۱	مصفی خون ہی شہد ہی کے ساتھ مثانہ پر لگاتا اور ادرار بول میں مجرب ہی و داغ سپید پر شہد کے ساتھ لگانا نافع ہی۔
۴۰۵	کلفہ	कुलफा	فصل گرمی میں پیدا ہوتا ہی اور اسکو خرفہ بھی کہتے ہیں	بر ۳	آب برگ پتون کا قاطع صفرا ہی و نافع تپ ہی تکسیر کو بند کرتا ہی سوزش معدہ و سینہ و سوزش بول و حرارت مثانہ و حرارت جگر و تپ صفراوی کو نافع ہی اور یہی فوائد اسکے تخم میں ہیں۔
۴۰۶	کنگی سیاہ	मत्स्याक्षी	جڑ اسکی سیاہ رنگ مزا کڑوا۔	حی ۳	اسکا کھانا منع ہی یہ قسم زہر سے ہی طلا اسکا و ضماد آن دافع درد و ورم سرد ریحی ہی۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۴۰۷	ککوڑا	वंध्याककोंटी हफी	بیل ہے پھل کریلے کے سے [illegible]	حی ۲-	ملا گرد و قاطع مسالہ [illegible] قاطع اور [illegible] زہر گزندگان [illegible]
۴۰۸	کوکر متّا	छत्ताक	برسات میں جمتا ہے اکثر [illegible]		اگر زخم پر لگاویں تو اسکو خشک کرتا ہے۔
۴۰۹	کاکن	प्रियंगु	غلہ ہے فصل خریف میں پیدا ہوتی ہے چاول [illegible] زرد رنگ ہوتے ہیں	ح ۱- ی ۲-	قلیل الغذا ہے دودھ شکر کے ساتھ کھانے سے مولد منی ہے اور کثرت سے کھانا مولد سنگ گردہ ہے۔
۴۱۰	کانس	कास	گھاس ہے [illegible]	بی ۲	مدر بول و مخرج سنگ مثانہ و فساد خون و صفرا سوزش اعضا و حابس خون بواسیر [illegible]
۴۱۱	کچالو	कचालू	جڑ ہے [illegible]	بر ۳	مقوی باہ ہے مولد منی ہے مولد ریاح و اخلاط غلیظ ہے مصلح ترشی۔

۲۱۲	کیسو، کیچرسی	बासतकसरी	جڑ ہی زرد کیچڑ جیسی رنگ کی بو اسکے ہوتی ہی	حار ۲	مقوی دل و دماغ و معدہ ہی مفتح سدہ و مفرح و مسہل و دافع بلغم و اسہال و بند بول و حیض و نافع ضیق النفس اطفال و محلل ریاح معدہ و اکثر طعام ہی اسکا مقدار ۲ ماشہ
۲۱۳	کلپریو	कामतक	درخت ہی جنگلی	حار	امراض بلغمی کو دور کرتا ہی اگر کسی شخص نے زہر کھایا ہو اسکے کھلانے سے اثر زہر کا دفع ہوتا ہی
					باب نوان حرف کاف فارسی
۲۱۴	گرچ	प्रस्ता	اسکا درخت بیلدار ہوتا ہی جھوٹے پتیاں ہوتے ہیں اسپر پھیلتا ہی	حار ۱	نافع امراض بخار و کھانسی و کیول و غشی ہی بھوک پیدا کرتی ہی مقوی باہ ہی اور حدت صفرا کو مصری کے ساتھ اور بلغم کو شہد کے ساتھ مفید ہی منی پیدا کرتی ہی
۲۱۵	گوکھرو	गोक्षुर	درخت ہی پات چنے پھول زرد	بارد ۲	جریان کو حرارت جگر کو سوزاک کو سوزش بول کو درد مثانہ کو سنگ گردہ و مثانہ کو نافع ہی ورم کو تحلیل کرتا ہی
۲۱۶	گدا پچھنیا	गाडनपुल्या	چوڑی پتی کا درخت		دافعہ شیرین ہی سوزاک کو سوزش بول کو سوزش معدہ کو پیاس کو مفید ہی

نمبر	ہ	س	ع	ط	افعال وخواص
			زمین پر پھیلتا ہی		سفر سا ہی—
۴۱۷	گرشکری	नागबला	جڑ ہی سرخ مزہ شیرین	بر ۳	سوزش بول وسوزاک وسوزش معدہ وپیاس کو زائل کرتی ہی سفر سا ہی—
۴۱۸	گندہ بیارن	प्रसारिणी	بیل کسی درخت کا ہوتی ہی ایسی ہی جو ترکہانا ہی	حی ۴	امراض بلغمی وریحی کو ضماد نافع ہی—
۴۱۹	گوبھی	गोजिह्वा	سرسبز ہی بیل کا درخت تیار ہوتا ہی اوسکی بیل ہر موسم میں پکا کر کہاتی	بل- ۱	ریاح پیدا کرتی ہی قابض ہی بلغم وصفرا کو دور کرتی ہی مقوی دل ہی جریان منی وفساد خون وبخار کو نافع ہی اسکے پتے کہانے سے بواسیر جاتی ہی—
۴۲۰	گج پیپل	हस्तिपिप्पली	بیل ہی کسی درخت کا	حی	بھوک پیدا کرتا ہی ریاح کو بلغم کو زیادتی وستون کو کھانسی کو پیٹ کے کیڑون کو مفید ہی اور مقوی معدہ ہی—
۴۲۱	گوگل	पुर	گوند ہی بودار	سخ ۳، ری ۲،	علل ورم ہی ناب نلی کو حلق کے درد کو پیٹ کے کیڑون کو فساد خون کو بھیچش کو کنٹھ مالا کو

					ہمکا قسی کو بواسیر کو زائل کرتا ہے سینہ کو بلغم سے پاک کرتا ہے
۴۲۲	گوروچن	गोरोचन	گائے کے سر میں سے کبھی قسم مجہ برنگ زرد ... وہیت دار نکلتا ہے	حی	محلل ورم و بلغم و رطوبت اگلا دافع امراض بارد ہ اطفال شیر آ بقدر ایک جو مزیل جنبائی قودا غ سپید طلا کرے
۴۲۳	گندھک	गन्धक	یہ دو قسم ہوتی ہے ایک آنولہ سار دوسری شیشیان –	حی ۳	جذام کو تاب تلی کو امراض بلغمی کو درد معدہ کو نافع ہے مقوی باہ ہے دجوان اسکی زکام ونزلہ کو مفید ہے ضماد آنکھ کا آتشک کو خارش کو زائل کرتی ہے بانی گندھک کا مدر حیض ہے
۴۲۴	گیرو	गैरक	مٹی سرخ رنگ معروف	با-ی-۲	آنکھ کے درد کو ورم کو فساد خون کو پسلی کے درد کو ہچکی کو زہر کے اثر کو نافع ہے عورت کے جریان منی کو اسکا پانی پلانا ثابت مجرب ہے چنانچہ ایک عورت بارہ برس سے اس عارضہ میں مبتلا تھی بقدر ایک تولہ پانی میں بھگوا کر صبح پانی پلوایا گیا صحت ہوئی از مجربات مولف
۴۲۵	گولر	औदुम्बर	درخت کلان تیز ہوتا ہے		پھل اسکا نزلہ حار کو صفرا کو بلغم کو کھانسی کو حرارت قلب کو نافع ہے پوست اسکے درخت کا پیسکر پینے سے زہر کے اثر کو کھوتا ہے

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۴۲۶	گڑھل	जपा	پھول سرخ رنگ ہوتا ہے تخم اسکی لگاتے ہیں	حر ۲	دافع خفقان و وحشت و جنون ہے مقوی اعضائے رئیسہ ہے خصوصاً مقوی قلب و باہ ہے رنگ کو صاف کرتا ہے اسکا گلقند یا شراب الصالحین کے استعمال سے فساد خون وحرارت قلب کو نافع ہے۔
۴۲۷	گلاب جامن	गोलफल	پھول زرد درخت کا مثل جامن کے مزا کھٹمٹھا		صفرا کے ہیجان کو تسکین دیتی ہے مقوی اعضائے رئیسہ و معدہ ہے مولد خون طبعی ہے
۴۲۸	گل چاندنی	चन्द्रक	پھول سپید رنگ ہوتا ہے درخت بستانی ہوتا ہے	بر	پھول مقوی دل ہے مفرح ہے دافع خفقان و وسواس ہے اسکے گلقند میں بھی یہی اثر ہے
۴۲۹	گل تواڑی	सेफालिका	پھول سپید خوشبودار مثل کہ میں ہوتا ہے	بر	مفرح اخلاط ثلاثہ دافع غلیان خون و مقوی دماغ ہے۔
۴۳۰	گل جعفری	हेमपुष्पि	معروف	حی ۲	محلل ورم ہے ناضم ہے سنگ گردہ ومثانہ کو نافع ہے مدر بول ہے اکلا دشوار ہے۔

۴۳۱	گل سپاری	कुंजपुष्प	معروف	۲ م	جاذب رطوبت ہے ۔ ہموگلو و ضماد آنافع سوزش ہے کھانسی کی بلغمی کو گلا مفید ہے ۔
۴۳۲	کیندا	गोपबंद	درخت معروف		پھول و پتی سات عدد مرچ سیاہ کے ساتھ پینا مدر بول ہے اور بواسیر کو نافع ہے اور رشاندہ پتی سے کلی کرنا درد دانتوں کو مفید ہے اور کان میں ڈالنے سے درد کان کا جاتا ہے ۔
۴۳۳	گل داؤدی	पलदारक	درخت معروف	۲ م سے ۲ م	فساد خون کو نافع ہے ضماد اور اگر جسم جل گیا ہو اسپر لگانے سے سوزش جاتی ہے ۔
۴۳۴	گل عباسی	मुलमूल	معروف	۳ م	پتیاں اسکی ضماد محلل ورم ہے نمک کے ساتھ داد کو مفید ہے جڑ اسکی قابض ہے مغلظ منی ہے شربت مصفی خون ہے شربت ضماد مقوی بھی ہے ۔
۴۳۵	گل شبدی	सौम्यपुष्प	معروف	۲ م	شربت دافع فساد خون ہے اور ضماد آنافع سوزش ہے ۔
۴۳۶	گلنار	गोहितक	درخت انار کا ہوتا ہے بغیر پھل کے پھول تھوڑی لگتا ہے	۲ ما ۱۰	پھول و پتی دافع اسہال ہے اور نکسیر و خون آنے کو شربت مفید ہے ۔
۴۳۷	گوبھی	पीतपुष्पिका	اسکا درخت معروف ہوتا ہے پتی لمبی ہوتی ہے	۳ ما ۱۰	قابض ہے مقوی باہ ہے دافع فساد خون و صفرا و کھانسی و جریان منی ہے اگر کسی شخص کسی کو کا ہو شہد کے ساتھ ضماد آنافع زہر ہے پانی میں پیس کر لیپ کی باندھنا

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
			پھول سنگل ہوتے ہیں		آنکھ کو مفید ہے ۴ تولہ ساگ پکا کر کھانا بواسیر خونی کو نافع ہے۔
۴۳۸	گھون گنگی	पारस्यगो म्त्र	گیہوں کے برابر درخت گیہوں خوردنی سے بڑا ہے	ع ا - تر ۲	۲ ماشہ پانی میں پیسکر پلانے سے پیٹ کے کیڑوں کو نافع ہے ضماد آنکھ کی ورم ہے اور خارش و بالخورہ کو مفید ہے
۴۳۹	گھونگچی	गुञ्जा	یہ تین قسم کی ہوتی ہے سفید و سرخ و سیاہ سفید اعلیٰ ہے	ع ۳ - ی ۲	تعنیب پر ملا کر کھانے سے مقوی باہ و اعصاب ہے بھوک پیدا کرتی ہے امراض بلغمی کو آنکھ کی بیماری کو پیٹ کے کیڑوں کو خارش کو پھوڑوں کو جذام کو نافع ہے بال گرے ہوئے جماتی ہے
۴۴۰	گھیگوار	कुमारी	معروف	حر ۲	امراض بلغمی و تاپ تلی کو آنکھ کے درد و سرخی کو زائل کرتی ہے حلوا مقوی باہ ہے۔
۴۴۱	گلاب کا زیرہ	मेवाड़ बीज	پھول کے اندر زرد رنگ ہوتا ہے	۳ - ی ۰	قابض ہے دانتوں کی جڑ کو مضبوط کرتا ہے سنون ہے
۴۴۲	گوکھرو	गोपत्र	درخت کوان معروف ہے	حر ا	تیل اسکا ملین ہے سینہ کو صاف کرتا ہے پیٹ کے کیڑوں کو نکالتا ہے آواز کو صاف کرتا ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	پھل پختہ زرد رنگ شیرین ہوتا ہے		مس کو غلیظ کرتا ہے کھانسی کو کستا ہے نیز خواہ پوست درخت کا جوش کرکے کلی کرنے سے درد دانتوں کو کھوتا ہے اور نیز جاننے سے منھ کے اندر کے دانے جاتے رہتے ہیں
۴۴۳	گل خیرو گل خطمی	परनास	دونوں ایک قسم ہیں	بر ۳	جنا مادہ سرکہ کے ساتھ سرخ و داغ کو نافع ہے عرق النسا کو درد ستا فصل کو ورم معدہ کو بحث کو ملائم زائل کرتا ہے حبس مادہ انثیین کے زخم کو سنگ مثانہ کو مفید ہے [illegible] سر حار کو مفید ہے بند بول و حیض ہے [illegible] کلی کرنا تسکین درد دندان ہے
۴۴۴	گلاب کا پھول	मैराइ पुष्प	نہ جیت میں بیونتا سرخ رنگ خوشبو ہوتا ہے	ب ۲	اعضاے باطنی کو لذت دیتا ہے درد سر حار کو [illegible] کو نافع ہے [illegible] شکر کے ساتھ [illegible] آنکھ میں لگانے سے مقوی بصر ہے
۴۴۵	گل لالہ	कारनबक	پھول اسکا سرخ رنگ ہوتا ہے	ح ۳	عصارہ اسکا آنکھ میں لگانے سے جالے کو کھوتا ہے ناس لینے سے رطوبت دماغی کو خارج کرتا ہے اور پانی اسکا آنکھ میں ڈالنے سے نزلہ کو روکتا ہے اور اگر ایک درم سبز دیا پانی کے ساتھ روز استعمال کرین تو برص جاتا ہے اور نیز اسکی جانب سے [illegible] آجاتا ہے
۴۴۶	گندنے کے بیج	गृञ्जन बीज	تخم اسکا مثل تخم پیاز کے ہوتا ہے	ح ۲	تحلیل ورم ہے امراض بلغمی کو مفید ہے بھوک پیدا کرتا ہے گردہ و مثانہ و باہ کو قوت دیتا ہے بخیش کھوتا ہے

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۴۴۷	گاجر	गृंजन	معروف	گ۳ ر-۱	مبہی ہی مولد منی و مناظ ہی معدہ ہی کھانسی و درد سینہ کو و معدہ کو و جگر کو و جلندہر کو و سنگ مثانہ کو و گردہ کو نافع ہی مدر بول ہی۔
۴۴۸	گیہون	गोधूम	فصل ربیع میں پیدا ہوتا ہی۔	مع	مقوی باہ ہی محلل ورم ہی کثیر الغذا ہی بدن کو تیار کرتا ہی شکر سفید و مغز بادام کے ساتھ پینا درد سینہ کو نافع ہی حاملہ عورت کو مضر ہی۔
۴۴۹	گوند ببول	चिक्कणत-सरल	معروف	مع	قابض ہی مقوی معدہ ہی کھانسی کو ہیپنچ کو سیپھڑے کے زخم کو جریان منی کو زیادتی و سنون کو زائل کرتا ہی۔
۴۵۰	گندہ بروزہ	गन्धसाली	گوندہ ہوا ہوتا ہی	گ ۳ ی ۲	ملین محلل ورم ہی کھانسی کو تاب تلی کو تنگی نفس کو مرگی کو بواسیر کو اختناق الرحم کو زائل کرتا ہی روغن دست لکا سوزاک کو مفید ہی۔
۴۵۱	گلاب کا عرق	शोभाहरेषा जल	معروف	سر	خفقان خار کو درد معدہ کو تاب تلی کو ہیضہ کو زائل کرتا ہے مقوی دل و فم معدہ ہی۔

۴۵۲	تخم جنگلی کسیبی	आसगाप पं- जनबीज	تخم اسکا زرد رنگ چپٹا سا ہوتا ہے [illegible]	ح۲ ی۳	مقوی معدہ وباہ ہے ہاضم ہے محلل ورم ہے مسکن درد ہے و بلغم و ریاح کو زائل کرتا ہے۔
۴۵۳	گاجر جنگلی	आसापप पं- जन	اسکو شقاقل کہتے ہیں	حر ۳	مدر بول وحیض ہے مقوی باہ ہے قضیب کو سخت کرتی ہے عورت کو کھلانے سے دودھ پیدا کرتی ہے عورت کی شرمگاہ میں رکھنے سے بچہ پیدا ہوتا ہے مقوی قلب اختناق الرحم کو مفید ہے جلندھر کو نافع ہے۔
۴۵۴	گل چنیا	गन्धफली	پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے درخت معروف	حی ۳	سونگھنا اسکا مقوی دل ہے اکا نافع بلغم و ریاح و امراض سوداوی ہے۔
۴۵۵	گوہان	झोरा	ادویہ کی تجارت میں ملتی ہے معروف	حی ۳	جوشاندہ اسکا دو ایک لونگ کے ساتھ پینا دافع تپ بلغمی ہے اور یرقان کو بہت مفید ہے اور پیکر پلانا جملہ اقسام سموم نباتی و حیوانی کو دفع کرنے میں مجرب ہے خصوصاً اگر کسی شخص کو سانپ نے کاٹا ہو اسکے حق میں چند قطرے اسکے شیرہ کے اتر جاویں فوراً اچھا ہو جاتا ہے اور اگر حلق میں نہ اُترے ناک میں ڈالیں بہت مفید ہے۔

باب دسواں حرف اللام

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۴۵۶	لٹ جیرا	अपामार्ग	پتی چوڑی ہوتی ہی اور اسکو دیو ابھی کہتے ہیں		شربا آور ازصافت کرتا ہی امراض بلغمی وریحی معدہ کو زائل کرتا ہے بھوک پیدا کرتا ہی نمک اسکا ہاضم ہی کثرت احتلام کو شربت آجڑ اسکی ہمراہ مصری کے مفید ہی۔
۴۵۷	مونگ	देवमसन	معروف	حی ۳	ہاضم ہی بھوک پیدا کرتی ہی اور معدہ کو ریاح بلغمی کو تنگی نفس کو دانتوں کے درد کو زائل کرتی ہی مفرح ہی مقوی اعصاب رئیسہ ہی مقوی باہ ہی۔
۴۵۸	لال اسنڈر	रक्तसरसाइ	درخت لاثانی چوڑی سرخ رنگ ہوتا ہی اور برگ کیا از خراب کہتے ہیں	حی ۳	پیچش کو ورم کو درد کمر کو زیادتی الشباب کو درد سر بارد کو حابس عرق کو بخار بلغمی کو تنگی نفس کو امراض بلغمی کو کھانسی کو جذام کو زیادتی مادہ پیچش کو نافع ہی۔
۴۵۹	کچھیں بوٹی	समसा	گھاس ہی گیاہی طرف ہوتی		اسکے کھانے سے حمل قرار پاتا ہی مقوی ہی سرسام کو نافع ہی۔
۴۶۰	لاکھ	लासा	برگد و پیپل و لورس وغیرہ درختوں میں لگتی	م ۲-۳-ی ۳	مقوی ہی فساد خون کو امراض بلغمی کو درد کمر کو پھوڑوں کو پیٹ کے کیڑوں کو جذام کو سرعت انزال کو ورم معدہ کو ورم جگر کو حابس ہمرکو زائل کرتی ہی تقاطر منی کو حابس

			سرخ رنگ کی ہوتی ہے		خون ملمث ہے تاب تلی کو مضر ہے مسطگی مصلح ہے
۲۱۴	لسوڑہ	बहुवार	درخت کا اس کا پھل پختہ شیرین	بر ۳	موا کو پکا کر خارج کرتا ہے کھانسی کو بلغم کو سینہ سے نکالتا ہے حدت صفرا و پیاس کو بخار کو پیشاب کی سوزش کو زائل کرتا ہے۔
۲۴۲	لونیا	अम्लोनि	ساگ اسکا کھاتے ہیں برسات میں درخت اسکا ہوتا ہے تیمری ہوتی	ب ی ۳	قابض ہے دیر ہضم ہے معدہ کو خراب کرتا ہے ریاح پیدا کرتا ہے۔
۲۴۳	لہسن	अरिष्ट	معروف	ح ۳	مقوی ہے ہاضم ہے امراض بلغمی کو دمہ کو کھانسی کو بائے گولا کو بخار بلغمی کو بواسیر کو جب ذام ریاح بلغمی کو زائل کرتا ہے صفرا و خون کو جلاتا ہے درد مفاصل و رعشہ و فالج و لقوی کو مفید ہے۔
۲۴۴	لوبیا	राजमास	غلہ معروف فصل خریف میں پیدا ہوتا ہے	ح ۱ - ر ۱	مقوی باہ مولد منی ہے مدر بول و حیض ہے رطوبت رحم کو خارج کرتا ہے درد کمر کو درد گردہ کو نافع ہے ہضم دیر میں ہوتا ہے خلط غلیظ پیدا کرتا ہے ریاح پیدا کرتا ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۱۴۶۵	لال مرچ	मरीचक	معروف	حی ۳	حرارت جگر پیدا کرتی ہے منی کو رقیق کرتی ہے اسکی کثرت استعمال سے سرعت انزال پیدا ہوتی ہے صفرا کو جلا کر سودا سے ناطبعی پیدا کرتی ہے درد سر پیدا کرتی ہے دماغ کو ضعیف کرتی ہے۔
۱۴۶۶	لال ساگ	मारिष	برسات میں پیدا ہوتا ہے اسکی پتی اور شاخ سرخ رنگ ہوتی ہے	حر ۲	اسکا ساگ کھایا جاتا ہے فساد آبجود اسکے جسم پر نکلتے ہیں کھوتا ہے ملائم ہے نزلہ سر کو مفید ہے۔
۱۴۶۷	لکاٹ	तरकूम	درخت کلان ہوتا ہے پھل پختہ زرد رنگ اور شیریں اور کچا ترش	بر ۲	خون پیدا کرتا ہے حرارت صفرا کو پیاس کو امراض حار کو زائل کرتا ہے
۱۴۶۸	لون جواکھار	सौचिक	معروف		بھوک پیدا کرتا ہے دافع ریاح بلغمی ہے تنگی نفس کو بواسیر کو سنگ رہنی کو باے گولہ

باب گیارھوان حرف المیم

۴۷۲	لسن جنگلی	वनरसोन	لہسن کی شکل سے اسکی گرہ چھوٹی ہوتی ہے	گ ۲	محلل ہے امراض تاب تلی و جلندھر کو نافع ہے مدر بول و حیض ہے اکلا۔
۴۷۱	لوبان	धूप सरल	گوند خوشبودار ہے	گ ۲ ی ۲	مفرح ہے مقوی دل و معدہ ہے کھانسی اور کان کے درد کو نافع ہے مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے دھواں اسکی نزلہ کو کھوتی ہے۔
۴۷۰	لون سانبھر	सांभर	معروف	[illegible]	خوش ذائقہ ہاضم ہے بھوک پیدا کرتا ہے ضماد اُس کا تاب تلی کو کھوتا ہے۔
۴۶۹	نون نوسادر	नौसादर	یہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک کھاری دوسرا پانی سے نکلتا ہے۔	گ ۲	آنکھ کی سپیدی کو کھوتا ہے ضماد اس کا ہمراہ روغن گل پر مق کو نافع ہے ہاضم ہے رطوبت معدہ کو دفع کرتا ہے تاب تلی اور باسے گولا کو کھوتا ہے بھوک پیدا کرتا ہے۔
					جلندھر کو تاب تلی کو مفید ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۴۷۳	مین پھل	मदनफल	بیل بول بخور قسم کا	حی ۲	شربتاً قی و دست لاتا ہی ملاتر صبعوڑے کو پچاتا ہی۔
۴۷۴	سنکہی	सफालिका	بوٹی معروف	حر ۲	محلل ورم ہی پیٹ کے کیڑون کو امراض بلغمی کو کنٹھ مالا کو سوزاک کو فساد خون کو زردی جسم کو زائل کرتی ہی۔
۴۷۵	سودہری	मूर्वा	معروف		بخار صفراوی کو پرمیو کو کھانسی کو خارش کو نافع ہی۔
۴۷۶	کمیلہ	वस्त्ररंजक	جز سرخ رنگ کا لبابہ رنگنے کے کام میں آتی	حی ۲	دکھام کو جلندھر کو کھانسی کو درد ریگی کو درد دانتون کو نافع ہی بواسیر کو بھی مفید ہی۔
۴۷۷	سورٹھی	ज्येष्ठीमधु	جز درخت معروف کی	مع ا ۔ ر ۲	منضج بلغم و سودا ہی و تپ بلغمی و خشونت سینہ و قصبہ ریہ و کھانسی و پیاس کو نافع ہی درد سینہ و حرارت مثانہ و گردہ کو اکالا و شربا مفید ہی محلل ورم اور مدر بول ہی سوزاک کو مفید ہی ست اسکا کھانسی کو مفید ہی۔
۴۷۸	موسلی سفید	लालमूली	جز سپید رنگ	حی ۲	مہبی مولد منی ہی دمہ کو بواسیر کو درد مفاصل کو ہر قسم کے پرمیو کو زائل کرتی ہی

۴۷۹	مرچ سیاہ	वेलजंग	تخم سیاہ رنگ مدور معروف	حی ۲	دمہ کو کھانسی کو پرمیو کو ریاح کو نافع ہے بھوک پیدا کرتی ہے صفرا پیدا کرتی ہے۔
۴۸۰	موصلی سیاہ	कृषणा	جڑ سیاہ رنگ معروف ہے	حی ۲	اسمین فوائد مثل موصلی سپید کے ہین۔
۴۸۱	موصلا سیمل	शाल्मल	درخت ہندی مشہور	ح ا ی ۲	مقوی ہے مغلظ و مولد منی ہے مقوی باہ ہے۔
۴۸۲	موچرس	शाल्मली	گوند سیمبل کا ہے	بی ۲	کثرت اسہال کو پیچش کو امراض صفراوی کو خون کی حدت کو جریان منی کو نافع ہے مقوی باہ ہے۔
۴۸۳	مور سکھا	मयूरसरवा	مورشکھی بھی اسکو کہتے ہین برسات مین پرانی دیوارون پر جمتی ہے بشکل ہوتی ہے	بہ ۱	امراض صفراوی کو زیادتی اسہال کو تاپ تلی کو باے گولے کو بواسیر کو ورم جگر کو امراض معدہ کو پیٹ کے کیڑون کو تپ صفراوی کو شربًا نافع ہے۔
۴۸۴	مدار	[illegible]	دو قسم ہوتا ہے ایک سفید پھول کا دوسرا سرخ پھول کا		کثرت ریاح کو تاپ تلی کو باے گولے کو بواسیر کو ورم جگر کو امراض معدہ کو امراض بلغمی کو پیٹ کے کیڑون کو نافع ہے۔
۴۸۵	سوہنجن	शिग्रु	معروف	بی ۰	فساد خون کو آنکھ کی بیماری کو نافع ہے مدر بول و حیض ہے شربًا اور کلی کرنے سے سکن

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
					درد و دندان ہر کلل ورم ہے۔
۴۰۶	میتھی برین میتھی	मेथिका व मेथिका	یہ دو قسم ہر ایک بستانی ہر دوسری جنگل میں پیدا ہوتی	۲-ی ۱	پیٹ کے کیڑون کو درد کمر کو باے گولہ کو ریاح بلغمی کو ہڈی کی ٹوٹی کو کان کے درد کو زائل کرتی ہر کلل ورم ہر منی پیدا کرتی ہر مقوی دل ہر بھوک پیدا کرتی ہر۔
۴۰۷	ماد ھوی	माधवी	اسکا پھول سپید بیگ ہوتا ہر پھول ہندی موتی	بر	سام صفراوی کو شربا نافع ہر فساد اور درد سر کو مفید ہر۔
۴۰۸	مسل	कुरादी	یہ بھی قسم مرال ہی	حی ۴	فساد خون کو خارش کو دمہ کو کھانسی کو زائل کرتا ہر جہرہ سے پر ہشت رنگ کو صاف کرتا ہر
۴۰۹	مونگا	विद्रुम	اسکا درخت سمندر میں ہوتا ہی بیرون شاخ ہر سرخ کے بیچ میں اور بیل شاخ کو شاخ مونگا کہتے ہیں	ب ی ۲	مقوی ہر قابض ہر اسکو معدہ پر لگانے سے امراض معدہ کو مفید ہر جس شخص کو مرگی آتی ہر اسکو اپنے پاس رکھنا مفید ہر مقوی بصر ہر حاملہ عورت کے پاس رکھنے سے حفاظت حمل کرتا ہر پیشانی پر داغ دینے سے مرگی اور رجوع گا جاتا ہر۔

۴۹۰	موتی	मुक्ता	معروف	ی ۲	سہی مفرح ہے بدن کو تیار کرتا ہے مقوی اعضائے باطنی ہے مقوی روح ہے خون بواسیری و حیض کو بند کرتا ہے سوزش خون کو نافع ہے۔
۴۹۱	مہوہ	मधूक	درخت کلان ہندمین ہوتا ہے۔	ح ۲ ر ۱	ریاح بلغمی کو دور کرتا ہے اسکی چھال پھوڑے کو بھرتی ہے اسکا پھول مقوی ہے پھل سرد ہے منی پیدا کرتا ہے ریاح صفراوی کو دور کرتا ہے سکن پیاس ہے فساد خون کو و دمہ کو سوزش سینہ کو نافع ہے۔
۴۹۲	مولی	मूलक	معروف	ح ۱ ر ۲	ریاح کو پیدا کرتی ہے سہی ہے بلغم کو خارج کرتی ہے معدہ کو خراب کرتی ہے ہاضم طعام ہے جلندھر کو یرقان کو مفید ہے خود دیر مین ہضم ہوتی ہے۔
۴۹۳	مالکنگنی	ज्योतिष्मती	دانے سرخی سیاہی مائل ہوتے ہین	ح ۳ ی ۲	گرم مزاج والے کو کھانا منع ہے امراض سرد کو مفید ہے روغن اسکا مقوی قضیب ہے سرسون کے تیل مین پیسکر بدن پر لگانے سے درد کو زائل کرتی ہے روغن مقوی دماغ و باہ ہے اگر اسکو گائے کے گھی مین شکر کی رات کو بھونین و چالیس روز کھاوین عینک نہ لگانی ہو
۴۹۴	مروڑ سینگی	[illegible]	ایک درخت ہے اسکی پھلی زردی سیاہی مائل ٹیڑھی ہوتی ہے جڑ کو ٹی بھالے نہین ہوتا	ی ۲	مسہل بلغم ہے رطوبت معدہ و ریاح کو تحلیل کرتی ہے باہ کو مضر ہے محلل ورم بارد ہے دودھ خشک کرتی ہے اکال قولنج و لقوہ کو مفید ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۴۹۵	مصطکی	कुंदुरुस्क	گوند ہی زرد رنگ کا	حی ۲	محلل ہی قابض ہی مقوی اعضاے رئیسہ ہی معدہ کی رطوبت کو جذب کرتی ہی ہاضم طعام ہی دافع درد سر بارد ہی امراض بارد سر کو اسکا نافع ہی سرسون کے تیل مین ملاکر مالش کرے درد ریحی کو مفید ہی۔
۴۹۶	پکھوچی	सुचका	اسکی میون تیہا ہوتا ہی درخت اسکا کنار تاہ بون کے جیسا ہی	بی ۲	قابض ہی پیٹ کے کیڑون کو جذام کو امراض جلدی کو شرباً نافع ہی۔
۴۹۷	منڈوا	माण्डूक-पर्णी	ملتا ہی سرخ رنگ کا منہ سیہ کالا ہی فصل خریف مین پیدا ہوتا ہی	حی ۲	قلیل الغذا دیر ہضم ہی اسکے کہانے سے سدہ پیدا ہوتا ہی محلل ورم ہی اگر مکہی دب گئی اسکو پیسکر لگانا اسکے زہر کے اثر کو کہوتا ہی۔
۴۹۰	مونگ	मुग	ملتا ہی فصل خریف مین	یا سی ۲	کہانے سے خلط صالح پیدا ہوتا ہی اور ہر شخص کے مزاج کے موافق ہی

		-	پیدا ہوتا ہے۔		دلِ غیر معتدل ملین ہے اور دال بریان قابض ہے نہار منہ چبا کر لگانے سے ناسور اچھا ہوتا ہے۔
۴۹۹	موٹھ	माकुष्ठ	قسم غلہ ہے زمین میں پیدا ہوتا ہے	ح ۱ ی ۲	قابض ہے اور نفاخ اور قلیل الغذا ہے پیٹ میں کیڑے پیدا کرتی ہے اور اسکی جڑ کا جوشاندہ دافع سوزش بول ہے مصلح سونف و نمک ہے۔
۵۰۰	میدہ لکڑی	मेदा लकड़ी	پوست اسکا سیاہی سرخی مائل ہوتا ہے	ح ۲ ی ۱	محلل ورم ہے اعصاب اور جو اعضا سست ہو گئے ہوں انکو قوت بخشتی ہے ورم بلغمی کو درد کمر کو درد مفاصل کو عرق النسا کو نقرس کو طلا مفید ہے ۴ تولہ لکڑی آدھ سیر دودھ میں جوش دیوین جب دودھ مثل کھویہ کے ہو جاوے لکڑی نکال خشک کرکے سفوف بناویں ۲ رتی سے ایک ماشہ تک سرد مزاج والے کو کھانا واسطے تقویت باہ کے بے نظیر ہے۔
۵۰۱	ماش	माष	قسم غلہ ہے	ح ۱ ر ۲	مولد منی و مغلظ منی ہے نفاخ ہے دیر میں ہضم ہوتا ہے داد کو برص کو نافع ہے بدن کو تیار کرتا ہے آنکھ کی روشنی بڑھاتا ہے اسکا حریرہ پینے سے ہر قسم کا پسینہ جاتا ہے مقوی ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۵۰۲	مولی کا بیج	मूलबीज	معروف	ح ۳ ی ۲	قے لاتا ہی مدر ہی مسہل ہی درد جگر بارد کو نافع ہی تاب تلی کو درد مفاصل کو جھائین کو نافع ہی۔
۵۰۳	مونگے کی جڑ	विद्रुममूल	سرخ رنگ سوا لعل ہوتی ہی اسکا تعویذ بناتے ہین۔	ب ی ۳	مفرح ہی قابض ہی جنون کو تاب تلی کو خفقان کو امراض آنکھ کو مرگی کو اسہال بواسیری کو آنت کے زخم کو زائل کرتی ہی۔
۵۰۴	مہندی	[illegible]	معروف	ب ی ۲	مصفی خون و مدر بول ہی آدمی کے سر کے درد کو اسکی تہی طلا کرنا نافع ہی درد سر کو بیضہ کو اور سر کے زخم کو منھ کے اندر کے دانون کو جذام کو نافع ہی۔
۵۰۵	مکھن	नवनीत	معروف	حر ۲	بدن کو تیار کرتا ہی خشک کھانسی کو ہیچش کو خشکی حلق کو ضعف دماغ کو دور کرتا ہی ملین ہی دافع قبض ہی۔
۵۰۶	مشکل	प्रासा	معروف	حر ۱	منفنج وملین طبع ہی معدہ و امعا کو فضلے سے پاک کرتا ہی مقوی جگر و باہ ہی کھانسی و امراض

					مثانہ کو امراض رحم کو نافع ہے۔
۵۰۷	ماجو پھل	मजुफल	معروف	بی ۳	قابض ہے نکسیر کے خون کو بند کرتا ہے جاذب رطوبت رحم ہے امراض آنکھ کو پرانے دستوں کو کثرت خون حیض کو مفید ہے۔
۵۰۸	کموہ	हयपुच्छी	درخت برسات میں پیدا ہوتا ہے پھول سرخ رنگ [illegible]	بی ۳	حرارت کو پیاس کو ورم کو ہیجش کو جلندھر کو زیادتی خون حیض کو رطوبت رحم کو نافع ہے۔
۵۰۹	مرچ سپید	श्वेतमिर्च	یہ بھی سپید رنگ مثل سیاہ کے ہوتی ہے	حی ۳	ہاضم ہے بھوک پیدا کرتی ہے مدر بول وحیض ہے مسہل بلغم وسودا ہے مقوی معدہ وجگر ہے
۵۱۰	ملوکا پیارا پانی	हयपुच्छी जल	سبز پتی کا رنگ نکال کر آگ پر رکھنے سے عرق سرخ رنگ کا طبقہ ہوتا ہے	مع	ورم کو سوزش معدہ کو ہیجش کو جلندھر کو ورم مقعد کو پیاس کو سوزش سینہ کو نافع ہے مسہل اخلاط سوختہ ہے۔
۵۱۱	مردار سنگ	शरवताब	معدنی ہے زرد رنگ چمکدار۔	حی ۳	اسکا کھانا بوجہ سمیت کے منع ہے استعمال خارجی میں مضائقہ نہیں زخم کو صاف کرتا ہے گوشت صالح پیدا کرتا ہے خارش خشک و تر کو و دیگر بثورات کو نافع ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۵۱۲	مالتی	मालती	پھول زرد ونگ ایک درخت معروف	حر	مقوی ہی ریاح صفراوی کو فساد خون کو دور کرتا ہی۔
۵۱۳	کمعاشہ	पद्मबीज	گدھو بین بوایک بوٹی ہوتی ہی زمین اسکا درخت مثل حکم انکے ہوتا ہی بیچ میں پیدا ہوتے ہی بشکل پیلے ہوتے ہی	بی ۳	حابس اسہال وجریان منی مقوی اعضا و باہ ومولد منی ودافع غلیان خون ہی۔
۵۱۴	مکوئیا	वायसी	درخت متوسط خاردار پھول بقدر کوہ ذائقہ مزہ ترش مائل شیریں	۱بی	بھوک پیدا کرتی ہی دافع سنگ ہی بواسیر وجذام کو مفید ہی قابض ہی دافع فساد بلغم وسودا ہی۔

۵۱۵	مولسری	वकुल	درخت کلاں ہوتا ہے	حـ ۱	پھل پختہ ممسک منی ہے امراض بلغمی وصفرا کو فساد خون کو مفید ہے اسکی چھال جریان منی کو مفید ہے اور آب خیساندہ پوست درخت مفید سوزش بول وسوزاک وآتشک ہے سوزاک اسکی شاخ کی مقوی بن دندان ہے پوست تازہ پانی مین پکا کر کلی کرنا مسین کو مفید ہے۔
۵۱۶	مرغ کیس	सुवतक	درخت باغ وصحراوں میں ہوتا ہے پتیاں سبز پھول سرخ تخم سیاہ رنگ	بلہ ی ۱	دافع ورم جگر حار وسینہ ہے مسہل صفرا شربا ہے روغن گل وسرکہ کے ساتھ درد سر کو مفید ہے پیٹ کے کیڑوں کو شربا نافع ہے حمولا حیض کو بند کرتا ہے اور آب افشردہ ہمراہ سکنجبین شربا دافع حرارت صفرا ہے مقوی بدن ہے۔
۵۱۷	مروڑ پھلی	मूर्वा	پیچی سار کا بیل ہے	حی ۱	اخلاط غلیظہ کو تحلیل کرکے لطیف کرتی ہے مسہل بلغم غلیظ ہے بقدر ۳ ماشہ شربا۔
			باب بارھواں حرف النون		
۵۱۸	نسوت	पालिनी	زہر اسکے اوپر پوست ہے اور اندر کی جڑ نکال کر استعمال کرنا چاہیے	حی ۳	مسہل بلغم ہے دافع امراض رطوبی ہے ہلیلہ کے ساتھ نافع مالیخولیا ومرگی ہے اعصاب دماغی سے مادہ کو پاک کرتی ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۵۱۹	ناگرموتھہ	मुस्तक	ایک گھاس کی خوشبو دار	ح ۲ ی ۱	مقوی معدہ وہاضم ہے مفرح ہے دافع یرقان وتپ کہنہ ہے و غثیان اکلا مقوی ہونا دافع زخم دہن ستون ومضمضہ سے۔
۵۲۰	نیب	अरिष्ट	درخت کلان ہندی معروف ہے۔	ب ی ۲	بخار صفراوی کو برص کو میاجن کوڑی کو سفید ہے ہاضم ہے فساد خون کو سوزش سینہ وتشنگی ودن کو پیاس کو دور کرتی ہے اسکا بھپارا کان کے درد کو کھوتا ہے عصارہ اسکی پتی کا سوزاک کو مفید ہے اسکی پتی کے جوشاندہ سے بال صاف کرنا سیاہی کو مضبوط کرتا ہے اور اسکی پتی جلاکر عرق لیموں ملاکر آنکھ میں ڈالنا دافع سرخی آنکھ وخارش وسپیدی ہے دو تولہ پوست درخت ۲۰ ماشہ نارجیل دریائی کے ساتھ جوش کرکے پینا مدر بول وحیض ہے۔
۵۲۱	نمبر بالا	त्रायमाणा	پھل ہے معروف	مع	بخار زکامی کو دور وسر کو مفید ہے۔
۵۲۲	کمپیلکی	नासा मेधि-नी०	برسات میں درختوں سے سڑکنے سے میٹھا نکلتا ہے		صفرا کو پیدا کرتی ہے جذام کو پیٹ کے کیڑوں کو بیاض بلغمی کو رطوبت دماغ کو فالج کو لقوہ کو رگی کو برص کو تاپ تلی کو بیہوشی کو زائل کرتی ہے شہد اور سونٹھ کے ساتھ کھانا مقوی باہ ہے۔

۵۲۳	شنگل	[illegible]	روئیدگی کی صورت	ج	سکن درد وجریان بول ہے سوزش بول کو فساد خون کو حدت صفرا کو بلغم شور کو مفید ہے۔
۵۲۱	شنگرف	बालासी	بجز ہر شل بلدی کی گر خوشبودار	حی ۱	بخار بلغمی کو جیش کو فساد خون کو کھانسی کو نافع ہے قابض ہے۔
۵۲۵	نیلا تھوتہ	तुत्थ	مثل تجربہ باقسام چند رنگ طبقات سبز رنگ چکدار	حی ۴	خارش کو جذام کو زہر کو پیٹ کے کیڑون کو آنکھ کی سرخی کو دور کرتا ہے وہ کو تسکین دیتا ہے بھینکی کے عرق مین داد کو کھونا ہے ورم کو تحلیل کرتا ہے پچکاری مین داخل کر کے سوزاک کو نافع ہے ہمراہ دیگر ادویہ کے آتشک کو مفید ہے۔
۵۲۶	ناریل	नालिकेर	پھل مدور درخت کلان ہوتا ہے		زیادتی پیشاب کو روکتا ہے خون کو سوزش معدہ کو دور کرتا ہے پانی اسکے اندر کا سرد ہے دل کو قوت دیتا ہے شہوت کو بڑھاتا ہے منی کو پیدا کرتا ہے ریاح صفراوی کو دور کرتا ہے اسکا تیل بالون کو بڑھاتا ہے۔
۵۲۷	لیمو کاغذی	दन्तशठ	معروف	بی ی ۱	قاطع لزج ہے نافع اورام حلق ہے دافع خفقان وجوش خون وحدت صفرا وسوزش معدہ و بخار صفرادی ہے جڑ کی مالش کو نافع ہے مقوی جگر ہے۔
۵۲۸	نارسی		اسکا ساگ کھاتے ہیں	بر ۱	مقوی ہے محلل ورم ہے ریاح صفراوی کو دور کرتی ہے معدہ کو خراب کرتی ہے مقیم [illegible]

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۵۲۹	ناسپاتی	अमृतफल	اسکا آب مین جتا ہی میوۂ ہندی سورتی	شیریں میٹھا ترش ب ر	ہوتی ہی درد معدہ و قولنج پیدا کرتی ہی۔ ہضم دیر مین ہوتی ہی نفاخ ہی خون غلیظ پیدا کرتی ہی مقوی ہی بدن کو تیار کرتی ہی مفرح ہی قولنج پیدا کرتی ہی۔
۵۳۰	ناریل دریائی	जलनारिकेर	ناریل سے بڑا ہوتا ہی اکثر جزیرہ دریائے شور کے کنارہ ہوتا	حی ۲	جی کی مالش و ہیضہ و قے کو گلاب مین گھسکر پلانے سے نافع ہی دستون کو بند کرتا ہی امراض بلغمی کو بخار مرکب کو سمیت ہوائی و بائی کو مفید ہی مقوی معدہ و جگر ہی طارد زہر حیوان کو نافع ہی۔
۵۳۱	ناگ کیسر	पुन्नाग	دانہ خوشبودار ہوتی	حی ۲	مفرح ہی مقوی معدہ ہی مدر بول و حیض ہی محلل ورم ہی درد مفاصل کو طارد نافع ہی فساد خون کو حرارت قلب کو پیاس کو بخار صفراوی کو دور کرتی ہی۔
۵۳۲	ناگ دمن	नागदमन	لکڑی ہی سیاہ رنگ مثل سانپ کے	بی ۱	بدن کو قوت دیتی ہی اور تیار کرتی ہی فساد بلغم و صفرا کو کھوتی ہی سوزاک کنہ کو اگاتا و شریا نافع ہی۔

۵۳۳	ناگ پھنی	नागफनी	درخت متوسط اسکا ... کانٹے مثل ببول کے ہوتے ہین پھول زرد ہوتی	حی ۲	اکثر امراض سرد کو اسکا پھل نافع ہی مقوی باہ ہی ضماداً محلل ورم ہی پتیان اسکی باندھنے سے پھوڑے کو پکا کر پھوڑ دیتی ہین۔
۱۳۴	ناگ دون	सर्पघी	درخت اسکا باغ مین ہوتا ہی اسکی شاخین انکے پتے ...	حی ۴	اسکا اکثر استعمال کرنا منع ہی طلاءً و ضماداً دافع ورم خبیثہ خصوصاً ورم ناک کو اور جن دانون سے پانی بہتا ہو انکو مفید ہی۔ تریاق مار گزیدہ از ...
۵۳۵	نرگس	भूसुराडी	روئیدگی ... جنگل مین ... ہوتی ہی پھول سپید	پھول اسکی ...	پھول ضماداً محلل ورم ہی طلاءً دردسر کو نافع ہی آنکھ مین لگانے سے تاخونہ جاتا ہی ... پیاز اسکی سرکہ مین پیسکر طلا کرنے سے بالخورہ جاتا ہی اور گائے کے دودھ مین ... قضیب پر باندھنا تقویت باہ و قضیب مین از بس قوی العمل ہی مجرب ۲ ماشہ ... مین پیسکر پینے سے ... جنین مردہ و قاتل کرم شکم ہی ضماداً محلل ہی۔
۵۳۶	شوکت سیاہ	त्रिधारा	درخت سیاہ رنگ ہی	حی ۴	بوجہ زہر ہونے کے استعمال شرباً منع ہی مگر ضماد کرنے سے محلل ورم ہی و مسکن درد
۵۳۷	نرکچور	सात्विक	جڑ ہی گول	حی ۳	محلل ورم ہی مسکن درد ہی بادل کو تیار کرتی ہی بھوک پیدا کرتی ہی بہی ہی مدر ہی نافع مرگی ہی

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۵۳۸	نارنگی	नारंज	یہ لیموں سے بڑی [illegible] ہی	بر ۳ بر ۳	قاطع صفرا ہی پیاس کو بجھاتی ہی دستون کو بند کرتی ہی محرک نزلہ ہی اعصاب کو مضر ہی شکر سفید مصلح ہی۔
۵۳۹	نارنج	नारंज	قسم لیموں سے جب [illegible] اسکا پکتہ ہوتا ہی زرد [illegible] زرد دا کل سرخی ہوتا ہی	بر ۳	پانی اسکا سفرب ہی فایات صفرا کو دفع کرتا ہی حدت خون وصفرا کو مفید ہی تخم اسکا شربا دافع زہر حیوانات ہی پوست دبہل وکلی مقوی معدہ ہی اور قابض۔
۵۴۰	نیل	नीलिका	یہی اسکی [illegible] ہوتی [illegible]	حی ۲	ضمادا دافع زکام ہی بالون پر لگانے سے بالون کو سیاہ کرتا ہی اور بماہ بہادون آب خیسا نیدہ اسکا جاتے ہین اسکو نیل کتے ہین لڑکون کے ناخون پر لگانے سے لیہ کا عارضہ جاتا ہی۔
۵۴۱	نیل کنٹھی	नीलकुसुम	نیلی اسکی [illegible]	حی ۱	مصفی خون ہی مدر بول وحیض ہی امراض آتشک وفساد خون کو شربا مفید
		[illegible]	درخت ایسکا [illegible]	حی ۲	یہی حال ورم ہی [illegible] اسکی صورت کی شرم گاہ مین رکھنے سے ورم رحم جاتا ہی م

۵۴۳	سیہ کنٹا	करीसद	معروف	گ ۳	ریاح سفراوی کو دور کرتا ہے پیٹ کے کیڑوں کو نکالتا ہے چیچک کو مفید ہے بھوک اور تشنگی پیدا کرتا ہے سرسام و ہیضہ کو نافع ہے رطوبت غریزی کو بڑھاتا ہے قابض ہے ہیضہ کو مفید ہے۔
۵۴۴	ناخونہ	व्याघ्रनख	سیپیاں سی ناخون کی ہوتی ہیں۔	گ ۱	محلل ورم ہے استسقاء و ورم جگر و تاب تلی کو ضماداً نافع ہے شراب میں جوش کرکے پینے سے درد معدہ کو مفید ہے جوشاندہ اسکا کان میں ڈالنے سے درد کو تسکین دیتا ہے ضماداً درد مقعد و خصیہ کو مفید ہے۔

باب تیرہواں حرف الہاء

۵۴۵	ہڑ زرد	विजया	پھل ہے کسیلا مزہ	ب ی ۲	مسہل بلغم و صفرا ہے مقوی معدہ و دماغ ہے ہاضم ہے بھوک پیدا کرتی ہے تاب تلی و درد ریگی معدہ کو زائل کرتی ہے بواسیر و خفقان و مالیخولیا و جلندھر و جذام و تپ مرکب کو نافع ہے۔
۵۴۶	ہڑ جوا	शिवा	یہ ہڑ زرد سے چھوٹی ہوتی ہے مزہ کسیلا	ب ی ۲	مصفی خون و مسہل سودا ہے نافع جذام ہے تاب تلی کو بواسیر کو اکلاً و شرباً مفید ہے اور اگر بریان کرکے استعمال کریں قابض ہے مقوی معدہ ہے اور آنکھ میں لگانے سے مقوی بصر ہے

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
					اور ہمیشہ منہ میں رکھنے سے بال سیاہ رہتے ہیں۔
٥٤٧	ہڑکابلی	वोहिताकी	معدہ و کلیجہ کو قوت دیتی ہے	گ و خ	مسہل بلغم و سودا ہے مقوی قوت حافظہ و عقل ہے دافع قولنج اور درد پہلو کے خفقان کو اکلہ و شرا کو مفید ہے جذام و جلندھر و بواسیر کی کو مفید ہے۔
٥٤٨	ہڑتال	हरिताल	معروف	گ ۳	سر کے گنج کو پیٹ کے کیڑوں کو مارا لوز و کو ناک کے زخم کو مفید ہے۔
٥٤٩	پادری	निरवा	معروف	ح ۳	مسہل صفرا جاری ہے جلندھر کو نافع کو تقویت کو کھینچی کو دیتا ہے اور درد پارہ کو مفید ہے۔
٥٥٠	ہرہڑہ	मुनचीला	بساط پیہ بنا ہے ایک درخت میں پیدا ہوتی ہے	ب ۲	برگ تازہ ونمک کے ساتھ کھانا جلندھر کو مفید ہے اور پیشکی بھی شرا کو نافع و درد چشم کو نافع ہے کاتے میں نیم گرم ڈالنا مسکن درد ہے اسکا کھانا بواسیر خونی و ریگی کو نافع ہے جوشاندہ و ستابہ بست لینا سوان کو مفید ہے جوڑوں اسکی پتی کے ریشہ پانی کے کھیان بنا دیتا۔ ایک روز کھانے سے تپ بھی جاتی ہے اور بلغمی الوا سے قدیم سے کنا نا اسکا مفید ہے
٥٥١	ہار سنگار	हरसिंगार	درخت کلان ہوتا ہے	ب ۲	کوپل اسکی سات عدد مرچ اور کے ساتھ پینا تپ بلغمی کو مفید ہے اور زخم کو اسکا پیا بیر

			پھول سے کبڑے رنگتے ہیں		ملتا ہیوتیں سر کو مفید ہی پھول اسکا پینا فسادِ خون و بواسیر خونی کو مفید ہی۔
۵۵۲	ہنکوٹ	हिज्जल	درخت صحرائی ہی پھل مثل ہلیلہ کے ہوتا ہی	حی ۲	پھل تخم برآوردہ و پوست درخت کا خیساندہ پینا دافع قلیان خون و صفرا و پھوڑا و پھنسی ہی پیٹ کے کیڑون کو نکالتا ہی جن دستوں مین خون آتا ہی انکو بند کرتا ہی اور اسکے تخم کا مغز مقوی قضیب و باہ ہی۔
۵۵۳	ہنسل پدی	त्रिपादिका	ہ دیکھی سنہری تنا بیل تیاں پھوٹی	بر	نافع فسادِ خون و صفرا و سوزش احتشا شربا دافع زہر گرمی طلا ہی۔
۵۵۴	ہینگ	सहस्रभेदी	یہ دو قسم ہی ایک سفید دیر ابیک کہتے ہیں دوسری سرخی مائل وکثیف ہوتی	ع ۳ ی ۲	گرمی پیدا کرتی ہی محلل ہی دافع امراض بلغمی و ریحی ہی اکلا و طلا شہد کے ساتھ طلا کرنے سے قضیب کو مستحکم کرتی ہی۔
۵۵۵	ہتھا جوڑی	करजोरी	درخت اسکا ایک بالشت اونچا ہوتا ہی پتا اسکو پھول زرد شاخین باریک نہایت سخت ہیں	مع	حنا و آشاخ یا برگ خواہ بیج محلل ورم حنا زیری ہی سخت ورم کو تحلیل کرتی ہی اور اسکی پتی کا عرق کان مین ڈالنا اسکے زخم کو اچھا کرتا ہی اور ناک مین ڈالنے سے مرگی جاتی ہی۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۵۵۶	بڑجوہڑ	स्पर्शिक	شاخین گرد اور ہموتی ہین اور جوڑ جہت قریب ہوتا ہی اُسپر لپٹا ہی	ب ۱	دافع درد ریحی وبلغمی ہی چوٹ پر لگانے سے درد کو تسکین ہوتی ہی ہڈی ٹوٹی جوڑتی ہی
۵۵۷	برفرریوڑی	सप्तफल	سہیل جو پہلو ہوتا ہی موخا ئی پختہ جب ہی تخت درختہ ہوتا ہی	بر ۳	قاطع صفرا ہی مقوی معدہ ہی شیرہ برگ تازہ مصفی خون ہی جذام کو نافع ہی شربا
۵۵۸	ہلدیہ	हरिद्रा	جز ہر دو مشابہ ہلدی کے اسمین بو کہانا شہد ہی	می ۴	سم قاتل ہی مقوی باہ ہی ضماد آگ دلاتا ہی۔
۵۵۹	ہیرا کسیس	हस्कीसोसा	معدنیات سے ہی رنگ اسکا مائل بہ سبزی و سپیدی ہوتا ہی۔	می	۴۔رتی سے زیادہ کہانا سم قاتل ہی سوختہ کرکے شہد کے ساتھ کہانا دافع کرم شکم ہی اور قطور اسکا ناک مین قاطع نکسیر و کان مین نافع درد ہی۔

قطعۂ تاریخ مطبوعۂ سابق از فکر بیر فرخوش کلامی سید حمید حسن نجم حسینی حسینی الاصل مرحا

سبز منین نقشہ خط سے کوئی دوا	عناب لب سے ہوتی ہی بیمار کو شفا
ہمنام اس حکیم کا تو اے بشیر ہی	صورت کا جسکی نقش ہی نسخہ طبیب کا
کیا ہو سکے حلاوت تالیف کا بیان	فقرے ہین ز القہ مین رطب سے بھی کچھ سوا
تحقیق نادرہ ہی کہ نقل مطب ہی یہ	خبل کا اسکی ذکر ہی اسمین جابجا
اس مخزن عجیب مین ڈھونڈھے اگر کوئی	مل جائیگا مزاج عقاقیر کا پتا

ہجری کے سن کے لیے ہین مناسب کتابت

کیا خوب نجم نسخۂ صحت لکھا گیا

تقریظ مطبوعۂ سابق تحقیقات نادرہ طبیہ قمزدۂ خامۂ خامکار حکیم محمد جعفر گوپاموی المتخلص بیباقی شاگرد مولانا امام بخش صہبائی دہلوی و عم خود نواب نصیر الاسلام خان رئیس گوپامو

عندلیب خامۂ شیرین مقال بخیابان حمد کارسازی عذب البیانست کہ زلال سخن او افسردہ دلان را ذائقۂ آب حیوان بکام جان است سر آید نغمۂ حمد خدائے جن و انسان لا یتجبش آورد صیت کمالش اہل ایقان را و صریر کلک سار تحمید وطرفۂ اثر دارو بہ فزاید نور باطن از صدائش اہل ایمان را بکارسازی کہ بنا شایۂ کن عالمی را از اجزای عناصر متضادہ برآراستہ بعرصہگاہ امکان گذاشت و از اخلاط متنافر صور گوناگون بنی نوع انسان را ہم رقت کردہ جہت اصلاح امزجۂ مختلفۂ ایشان حاذق را بر گماشت کہ بر شمہ اعجاز نہ تنش مواد فاسدۂ اوہام سوئیہ کفر و ظلام و از دوسے شبہات و آب زلال ہدایتش بنا بر تفریح و انبساط خاطر تلخ کامان عالم کون و فساد جرعۂ ایست شیرین برائے آب لقائی انہا مثین مردہ دلان را نسخۂ شفاء العلیل ست و ذکر جمیلش سوختگان آتش فراق را ماند بخش جان ما سلسبیل سہ شفا بخش مریضان حیان شد ذکر نام او کہ رحمت باد از قرب خدا بہر دفعہ باکش تا المختصر رہ نوردِ صحرائے گمنامی حکیم ز

محمد جعفر المتخلص بہ ساقی موش رسالت مظہر متاست کاین ہیچ کارہ مشت خاک را
کہ بمنبعِ سفر میش بالودہ بمقام ریاست ملاہنور اتفاق افتاد کتاب تحقیقات نادرہ طبیہ ٤
مولفہ جدید اسلوب زمن فخر الاطباء نور کہن زبدۃ الحکماء طبع رسا سر کردہ کا اوج
فلک پیما غرہ حسنی حکیم بشیر احمد سلمہ الاحد بنظرم درگذشت الحق طرفہ کتابیست و عمدہ
انتخابیست آفرین باد بر عرق ریزی مولفش کہ مندرسہ مجربات اطبائے ہندیہ آیا من مسائل
یونانیہ ترتیب دادہ ذبہ تطبیق یکی با دیگری ز رو مضامین حکمیہ السلسلہ تالیف مساکن گو ہم
نسخہ ایست لاجواب و جوہر لیست نایاب نہ قدردان کو کہ بہ بیعانہ تا و تقدولتہ بچکش
کردہ باسعان نظر بناند حسن توصیفش از خامہ خامکار کاریست دشوار و پای تلاش بجاہ
تنا گستری او سپردن امریست دور از کار لاجرم از آن درگذشتہ بحب مولف کلمہ خیلی دزبادی برم
قطعہ تاریخی کہ از صریر کلکم سر زدہ آویزہ گوش ناظرین باتمکین ست۔ وھو ھذا

	قطعہ تاریخ	

کرد تالیف در فن حکمت آن کتابیست طرفہ تالیفے		نسخہ بے بدل حکیم بشیر شد ملخص ز نسخہ ہائے کثیر

چون بجستیم سال تالیفش گفت ساقی بہ بے عدیل و نظیر	

خاتمۃ الطبع للہ الحمد والمنہ کہ کتاب تحقیقات نادرہ طبی مع و فنہ معزز اتہ مندی
مصنفہ کامل فن حکیم بشیر احمد صاحب کو باسوی جو اس سے پہلے چند مرتبہ مطبع منشی نولکشور
سی آئی ای واقع لکھنؤ میں چھپی اب شاخ مطبع مذکور واقع کانپور ماہ جولائی ۱۸۹۱ء میں پہلی بار طبع ہوا

	اعلان	

اس کتاب کی رجسٹری بموجب ایکٹ ۲۵ بابت ۱۸۶۷ء کے ۸ جنوری ۱۸۹۱ء کو بمبر ہو بر بکس
مطبع اودھ اخبار ہوگئی ہر کوئی صاحب بلا اجازت قصد طبع نہ کریں